Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 10 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 10th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۹ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۱۰ رجنوری ۲۰۲۵ء ● جمعہ ● کلکتہ

مودی کی جی ایس ٹی عوام کو لوٹ کر سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچا رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 09 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کے ذریعہ عام لوگوں کی جیبوں پر ڈاکہ ڈال رہی ہے اور عام لوگوں سے زیادہ ٹیکس وصول کر کے سرمایہ داروں کی دولت میں اضافہ کر رہی ہے۔

کانگریس کے لیڈر شکتی سنگھ گوہل نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں جی ایس ٹی کو عام لوگوں کے لیے دہشت گردانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کسانوں سے کپاس پر ایڈوانس لے رہی ہے اور اس کے بدلے میں سود بھی نہیں دے رہی ہے ۔ کاشتکاری میں استعمال ہونے والے آلات اور کیڑے مار ادویات پر بھاری ٹیکس لگائے جا رہے ہیں اور سرمایہ داروں کو ٹیکسوں سے ریلیف دیا جا رہا ہے۔ جی ایس ٹی کی بنیاد آسانی پر مبنی تھی اور اس کی بنیاد بھی وہی ہونی چاہئے تھی لیکن مودی سرکار نے اس میں سلیب بڑھا کر جی ایس ٹی کی دہشت پیدا کر دی ہے جس سے عام آدمی پریشان ہو گئے ہیں۔ پاپ کورن پر تین سلیب میں ٹیکس لگایا جا رہا ہے اور ایسا کر کے حکومت عام لوگوں پر ظلم کر رہی ہے۔

مسٹر گوہل نے کہا کہ مودی حکومت میں غریبوں اور عام لوگوں سے جی ایس ٹی بہت زیادہ لیا جا رہا ہے لیکن اربوں اور کھربوں روپے کمانے والے سرمایہ داروں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جا رہی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج غریب اور امیر کے درمیان خلیج بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور یہ انگریزوں کے دور سے بھی زیادہ وسیع ہو گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرمایہ داروں کو 2 لاکھ کروڑ روپے کی ٹیکس چھوٹ دی ہے ۔ یہی نہیں حکومت نے بڑے صنعت کاروں کے 17 لاکھ کروڑ روپے کے این پی اے کو معاف کر دیا ہے اور اس معافی کے بدلے ان سرمایہ داروں نے الیکٹرانک بانڈز خرید کر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو چندہ دیا ہے۔

کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ جی ایس ٹی کا مقصد ٹیکس وصولی کے نظام کو آسان بنانا تھا لیکن مودی حکومت نے عجلت میں جی ایس ٹی کو نافذ کر کے اسے پیچیدہ بنا دیا ہے اور عوام اس پر بنائے گئے سلیبوں میں پس رہے ہیں۔ اس ٹیکس کے ذریعے ملک کے غریبوں سے پیسہ چھینا جا رہا ہے۔ ٹیکس سیس جمع کرنے کا ایک نظام ہے اور اس کا مقصد سب کو فائدہ پہنچانا تھا لیکن مرکزی حکومت سیس لگا کر بہت زیادہ آمدنی حاصل کر رہی ہے اور صرف سیس لگا کر اپنی جیبیں بھر رہی ہے۔

مسٹر گوہل نے کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ ٹیکس کے نظام میں کسانوں سے بھی دھوکہ کیا جا رہا ہے اور کسان اپنی فصلوں کو کیڑوں سے بچانے کے لیے جو کیمیکل استعمال کرتے ہیں ان پر 28 فیصد جی ایس ٹی وصول کیا جا رہا ہے۔ صحت کے شعبے میں انشورنس سسٹم پر 18 فیصد جی ایس ٹی وصول کی جا رہی ہے ۔ حکومت عام آدمی سے بہت زیادہ ٹیکس لے کر اپنے چند سرمایہ داروں کی دولت میں اضافہ کر رہی ہے۔

کانگریس کے لیڈر (باقی صفحہ 10 پر)

چھتیس گڑھ: منگیلی میں دردناک حادثہ، پلانٹ میں چمنی گرنے سے 30 افراد ملبہ میں دبے، 5 سے زائد اموات کا اندیشہ

9رجنوری: چھتیس گڑھ واقع کسم پلانٹ میں دردناک حادثہ پیش آیا ہے جہاں چمنی گرنے سے ملبہ میں کم از کم 30 افراد دب گئے ہیں۔ اس حادثہ میں 5 سے زائد اموات کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حادثہ کے فوراً بعد ریسکیو مہم شروع ہو گئی ہے اور اب تک (باقی صفحہ 10 پر)

صدر نے سزائے موت کو 60 سال قید میں تبدیل کیا تھا، اب سپریم کورٹ نے رہائی کا حکم دیا، اسکول کا ریکارڈ کام آیا

9رجنوری: اپنی نوعیت کے ایک انوکھے کیس میں سپریم کورٹ نے اپنے پہلے فیصلے اور صدر کے حکم سے بالاتر ہو کر ایک مجرم کو رہا کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے 30 سال پرانے تہرے قتل کیس میں مجرم کی رہائی کا حکم یہ سامنے آنے کے بعد دیا ہے کہ جرم کے وقت مجرم کی عمر صرف 14 سال تھی۔ 15 نومبر 1994 کو دہرادون میں ایک سابق فوجی افسر اور ان کے خاندان کے دو افراد کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ان کے نوکر اوم پرکاش ہر عدالت میں مجرم ثابت ہوا۔ جرم کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہر عدالت نے اسے سزائے موت سنائی۔ یہاں تک کہ سپریم کورٹ نے اس کی نظر ثانی اور کیوریٹو پٹیشن کو مسترد کر دیا تھا۔ آخر کار اسے 2012 میں ریلیف مل گیا۔ وہ بھی صرف اتنا کہ صدر نے رحم کی درخواست (باقی صفحہ 10 پر)

اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ سے متعلق سرگرمیاں عروج پر، 26 جنوری کے بعد کبھی بھی ہو سکتا ہے نافذ

9رجنوری: اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی پہلے ہی ظاہر کر چکے ہیں کہ ریاست میں یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) کا جلد نفاذ ہوگا۔ اب اس سلسلے میں سرگرمیاں بھی عروج پر ہیں۔ ان سرگرمیوں کو دیکھ کر امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یوم جمہوریہ (26 جنوری) کے موقع پر یا پھر اس کے بعد کبھی بھی ریاست میں یونیفارم سول کوڈ نافذ ہو سکتا ہے۔ یونیفارم سول کوڈ کے شرائط و ضوابط کا لیجسلیٹو ڈپارٹمنٹ میں تجزیہ کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی اس میں مختلف طرح کی درخواستوں کے لیے رجسٹریشن فیس بھی طے کرنے پر مشورہ ہو رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتراکھنڈ میں سبھی شہریوں کو یکساں حقوق فراہم کرنے کے مقصد سے ریاستی حکومت یکساں سول کوڈ قانون پہلے ہی بنا چکی ہے۔ اسے نافذ کرنے کے لیے شرائط و ضوابط بھی تیار ہو گئے ہیں۔ اسے لیجسلیٹو کے پاس تجزیہ کے لیے بھیجا گیا ہے جہاں سرگرمی جاری ہے۔ شرائط و ضوابط کا جائزہ لے رہے افسران یہ دیکھ رہے ہیں کہ اس میں کسی بھی مرکزی قانون کا دہراؤ نہ ہو۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یکساں سول کوڈ کو زمین پر اتارنے کے لیے بلاک سطح کے ملازمین کو تربیت دینے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ اس کے لیے ملازمین کو پہلے ہی نشان زد کر دیا گیا تھا۔ ریاست میں مختلف محکموں کے تقریباً 1500 ملازمین کو تربیت دی جائے گی۔ تربیت دینے کے لیے ایک ادارہ کو ذمہ داری دی گئی ہے جو ملازمین کو یکساں سول کوڈ کی باریکی کو (باقی صفحہ 10 پر)

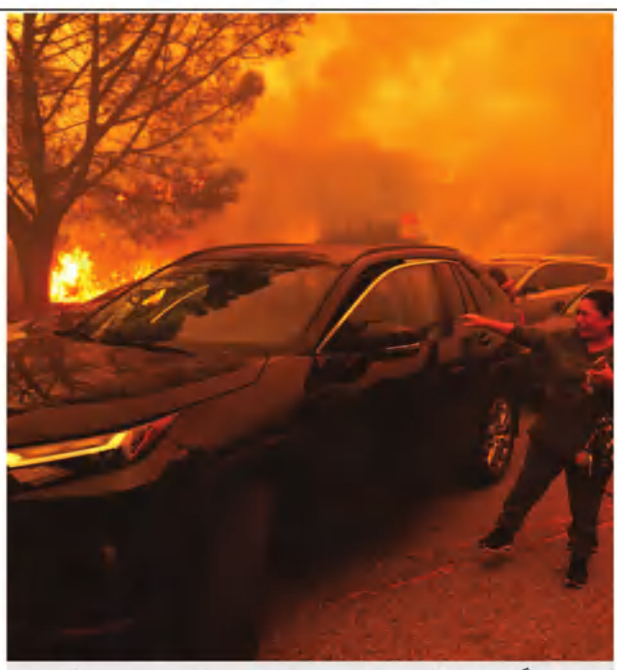

کیلفورنیا میں لگی بھیانک آگ اب جنگلات سے ہوتے ہوئے شہری علاقے میں داخل ہو رہی ہے اور سینکڑوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور 300 ایکڑ کی زمین برباد ہو چکی ہے۔

شمبھو بارڈر پر کسان نے کھائی سلفاس کی گولیاں، علاج کے دوران موت

9رجنوری: ایم ایس پی کی گارنٹی قانون سمیت دیگر مطالبات کو لے کر شمبھو بارڈر پر کسانوں کی تحریک مسلسل جاری ہے۔ اس درمیان یہاں پر ایک کسان کے خودکشی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کسان مزدور سنگھرش کمیٹی کے رکن ریشم سنگھ نے شمبھو مورچہ پر سلفاس کی گولی کھالی جس کے بعد ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ریشم سنگھ کو پٹیالہ کے سرکاری راجندرا اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ کسان ریشم سنگھ ترن تارن ضلع کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں اور گزشتہ کئی دنوں سے شمبھو بارڈر پر کسان تحریک میں شامل تھے۔ آج صبح انہوں نے سلفاس کی گولیاں کھالیں۔ ریشم سنگھ کی موت کی تصدیق کسان رہنما تیج ویر سنگھ پنجوکھرا نے کی ہے۔

ذرائع کے مطابق شمبھو بارڈر پر کسانوں کے دھرنے میں شامل ہونے کے لیے کسان رہنما ریشم سنگھ 6 جنوری کو اپنے گاؤں سے روانہ (باقی صفحہ 10 پر)

آر جی کار کے ڈاکٹروں کی رائے سنیں گی وزیراعلیٰ، انیکیت کو بھی بلایا گیا

کولکاتا:9 جنوری (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کے دور میں ڈاکٹروں کے ایک بڑے طبقے نے ایک تحریک چلائی اور ریاستی حکومت کے خلاف ایک کے بعد ایک حملہ شروع کیا۔ کئی لوگ وزیراعلیٰ کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کر رہے تھے۔ خاص طور پر آر جی کار ہسپتال کے جونیئر ڈاکٹرس۔ اس وقت بھی ان میں سے بہت سے لوگوں نے چیف منسٹر سے ملاقات کرکے مسائل کا حل تلاش کیا تھا۔ متعدد ملاقاتوں کے باوجود وہ ہڑتال ختم کرنے کے لیے آگے نہیں بڑھے۔ آخرکار سپریم کورٹ کے حکم پر مظاہرین نے اسے اٹھا کر کام میں جوڑ دیا۔ اس ماحول میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی حالات کو کچھ اور نارمل کرنے کے لیے ڈاکٹروں کی رائے سننا چاہتی ہیں۔ مغربی بنگال ریاستی شکایت کے ازالے کے سیل نے بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور ڈاکٹر 24 فروری کو علی پور کے 'دھن دھنیا' تھیٹر میں آمنے سامنے ہوں گے۔ پروگرام کا نام 'خدمت، دوا کا دوسرا نام' ہے۔ مغربی بنگال ریاستی شکایت کے ازالے کے سیل نے جمعرات کو کولکاتا میں ایک پریس کانفرنس کی۔ تنظیم کے چیئرمین ڈاکٹر سوربھ دتہ موجود تھے۔ ڈاکٹر یوگی راج رائے بھی وہاں تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ چیف منسٹر خود آر جی ٹیکس واقعہ کے بعد ڈاکٹروں کے ایک طبقے میں پیدا ہونے والے عدم اطمینان کو ختم کرنے کے خواہاں ہیں۔ وہ تمام ڈاکٹروں کی رائے سنیں گی۔ یہ میٹنگ 24 فروری کو علی پور کے ایک تھیٹر میں ہوگی۔ تمام میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ، اساتذہ، جونیئر ڈاکٹرز اور طلباء کو مدعو کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں ضلع اسپتالوں اور بلاک اسپتالوں کے ڈاکٹر اور ہیلتھ ورکر شرکت کر سکیں گے۔ ریاستی شکایات کے ازالے کے سیل کی جانب سے، چیئرمین ڈاکٹر سوربھ دتہ نے کہا، "خدمت دوا کا دوسرا نام ہے" - یہ فلیگ شپ پروگرام 24 فروری کو منعقد ہوگا۔ وزیر اعلیٰ آر جی کار ماحول میں ان کے اور ریاستی حکومت کے درمیان عارضی فاصلے کو ختم کرنے کے لیے ان کے خدشات کو سنیں گی۔ اس تقریب میں کوئی بھی اجنبی نہیں ہے۔ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کو بھی دعوت نامے موصول ہو رہے ہیں۔ جونیئر ڈاکٹر انیکیت مہتو اور دیباشیس ہلدر بھی اس تقریب میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ممتا ان کی بھی سنیں گی۔ تاہم احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں نے ابھی تک اس ملاقات کے بارے میں کچھ اعلان نہیں کیا ہے۔

آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس کا فیصلہ 18 جنوری کو

کولکاتا:9 جنوری (عوامی نیوز سروس) ہر طرف سے دلائل ختم ہو گئے۔ 'تلوتما' کو آخرکار انصاف کے کٹہرے میں لایا جا رہا ہے۔ 9 اگست کے ایک واقعہ نے پوری ریاست اور ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔ صحت کے نظام کی کشادگی بدل جاتی ہے۔ ڈیوٹی کے دوران ایک نوجوان ڈاکٹر کی موت نے مجموعی حفاظت پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ نچلی عدالت اب اس معاملے میں فیصلہ سنائے گی۔ ملزم سوک والنٹیئر کے وکیل نے بدھ کو آر جی کار قتل عصمت دری کیس میں اپنے دلائل مکمل کیے۔ جانچ ایجنسی سی بی آئی نے جمعرات کو اپنا بیان مکمل کیا۔ تلوتما کے والدین نے بھی انصاف کے لیے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔ اس دن عدالت میں ان کے بیانات بھی سنے گئے۔ سماعت بند کمرے میں ہوئی عدالت اب فیصلہ سنائے گی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ فیصلہ 18 جنوری بروز ہفتہ دوپہر ڈھائی بجے سنایا جائے گا۔

آر جی کار واقعہ سے پورا ملک صدمے میں تھا۔ آر جی کار میڈیکل کالج میں ایک سے زیادہ بدعنوانی کے معاملات ایک واقعہ سے سامنے آئے۔ آر جی کار کے اس وقت کے پرنسپل سندیپ گھوش کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تاہم بعد میں انہیں ضمانت مل گئی۔ اس بار سیالدہ کی عدالت اہم کیس کا فیصلہ سنائے گی۔ یہ فیصلہ واقعہ کے 5 ماہ اور 9 دن بعد سنایا جا رہا ہے۔ کیا فیصلہ سنائے جانے پر واضح ہو جائے گا کہ اصل مجرم کون ہے؟ کیا گرفتار شہری رضاکار کو سزا ملے گی؟ پوری ریاست اس فیصلے کی منتظر ہے۔

تلوتما کے والدین نے زیادہ سے زیادہ سزا دینے کی اپیل کی ہے۔ تلوتما کی ماں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ اسپتال کا کوئی شخص بھی اس میں ملوث ہے۔ ایک شخص کے لیے میری بیٹی کو قتل کرنا ممکن نہیں ہے۔ "جب سب کو سزا ملے گی تو میری بیٹی کی روح کو سکون ملے گا۔"

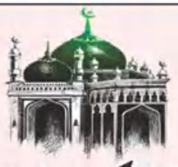

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10؍جنوری 2025

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 33 منٹ
مغرب	5 بج کر 13 منٹ
عشاء	6 بج کر 28 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

شبھیندو کے گڑھ بھگوان پور کوآپریٹیو میں بھی ترنمول نے کامیابی حاصل کی

کانتھی:9جنوری (عوامی نیوز سروس) ایک بار پھر بی جے پی کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ اس بار ترنمول کانگریس نے کوآپریٹیو سوسائٹی کو بی جے پی سے چھین لیا ہے۔ بھگوان پور 2 بلاک کے زوکھیا گرام پنچایت کی اکشو پتریکا سبھے سمیتی کی 12 ڈیلی گیٹ نشستوں پر بدھ کو انتخاب ہوا۔ جس میں کل 32 امیدواروں نے مقابلہ کیا۔ کل ووٹرز کی تعداد 839 ہیں۔ ان میں سے 746 ووٹ ڈالے گئے۔ ترنمول کانگریس کے امیدواروں نے تمام سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس کے نتیجے برآمد ہونے کے بعد بی جے پی کو شبھیندو ادھیکاری کے گڑھ میں منہ کی کھانی پڑی۔ کانتھی تنظیمی ضلع ترنمول کے سابق نائب صدر اور بلاک ترنمول کے سابق صدر ششانک شیکھر جانا اس کوآپریٹیو سوسائٹی کے سکریٹری تھے۔ لیکن وہ چند ماہ قبل بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ سیاسی حلقوں کا دعوئی ہے کہ ششانک بابو کے بی جے پی میں شامل ہونے کو علاقے کے لوگوں کی طرف سے پذیرائی نہیں ملی۔ اس لیے کہ انہیں ترنمول پر بھروسہ ہے۔ تاہم، بی جے پی نے کئی طریقوں سے اس کوآپریٹیو سوسائٹی کو اپنے کنٹرول میں رکھنے کی اوچھی کوشش کی۔ لیکن ترنمول کا دعوئی ہے کہ ووٹروں نے اسے روک دیا ہے۔ پولنگ صبح کشیدگی کے درمیان شروع ہوئی۔ پوربی مدنی پور ضلع پریشد کے ڈائریکٹر مانو پادوا نے کہا کہ لوگ ممتا بنرجی کی ترقیاتی کام کے ساتھ رہے ہیں۔ اکشو پتریکا سبھے کرشی یونین سمیتی کے انتخابات میں ووٹروں نے ہاتھ اٹھا کر انہیں آشیرواد دیا ہے۔ عام لوگوں نے ان لوگوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جنہوں نے ترنمول کانگریس سے تمام سہولیات حاصل کرکے پھر پارٹی بدل کر سمیتی پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ میں اس نتیجے کے لیے ان لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔' کانتھی تنظیمی ضلع بی جے پی کے جنرل سکریٹری چندر شیکھر منڈل نے کہا 'ہم بار بار کہتے رہے ہیں کہ ترنمول کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ووٹ دکھا کر لوگوں کے ساتھ جڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کیونکہ عوام نے اس کرپٹ پارٹی کو بہت پہلے مسترد کر دیا تھا۔ کوآپریٹیو انتخابات علامتی نہیں ہوتے۔ اس لیے یہاں سیاسی جماعت کا نام استعمال نہیں کیا گیا۔ لیکن ترنمول یہ دکھانا چاہتی ہے کہ لوگ ان کے ساتھ ہیں۔ دراصل ترنمول کانگریس کے پیروں کے نیچے کی زمین کھسک رہی ہے۔

کولکاتا پولس کے سابق ایس پی سائبر فراڈ رنگ کے شکار

کولکاتا: 9 جنوری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس کا سابق اے سی پی سائبر فراڈ رنگ میں پھنس گئے۔ KYC اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر دھوکہ دہی۔ لاکھوں روپے کے نقصان کے بعد اس نے بدھنان نگر پولیس سے رجوع کیا۔ اس واقعہ میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

پولس ذرائع کے مطابق کولکاتا پولیس کے سابق اے سی پی اور لیک ٹاؤن کے رہنے والے پران کرشنا گھٹا نے 26 نومبر کو لیک ٹاؤن پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ اسی مناسبت سے چند روز قبل انہیں ایک فون کال موصول ہوئی جس میں فون کے دوسرے سرے پر موجود شخص نے اپنا تعارف ایک اسٹیٹ بینک کا منیجر کے طور پر کرایا۔ اس شخص نے مبینہ طور پر سابق اے سی پی کو اپنے الفاظ کے جال میں پھنسایا۔ اس کے بعد اس شخص نے سابق اے سی پی سے اپنے کے وائی سی کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے اپنے موبائل پر ایک ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کو کہا۔

چنانچہ انہوں نے اپنے موبائل فون پر ایپ ڈاؤن لوڈ کی۔ اس کے بعد الزام ہے کہ سابق اے سی پی کے تین بینک کھاتوں سے کل 11 لاکھ روپے دوسرے کھاتوں میں منتقل کیے گئے۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے، انہوں نے لیکٹ ٹاؤن پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ بدھنان نگر سائبر پولس نے لیک ٹاؤن پولیس اسٹیشن سے اس معاملے کی جانچ اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ اس واقعہ میں بدھنان نگر سائبر پولس پہلے ہی دو لوگوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ ان کے نام شوورانگش ماجھی اور آرک پربھا رائے چودھری ہیں۔ بدھن نگر پولیس گرفتار افراد کو اپنی تحویل میں لے رہی ہے اور اس واقعہ میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بی ایس ایف اور بی جی بی کے دونوں اہلکاروں کی میٹنگ کامیاب

سرحدوں پر سیکورٹی فورسز کے درمیان باہمی تعاون بڑھانے پر بات چیت ہوئی

کولکاتا: 9 جنوری (عوامی نیوز سروس) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) نے جمعرات کو دونوں ممالک کی سرحد پر امن اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے میٹنگ کی۔ اعلیٰ سطحی میٹنگ صبح 11 بجے کے قریب پیٹرا پول بارڈر پر ہوئی۔ جنوبی بنگال بارڈر کے آئی جی، بی ایس ایف، شری منیندر پی ایس پاور اور کمانڈر بریگیڈیئر جنرل محمد ہمایوں کبیر موجود تھے۔

کیا بات ہوئی؟

بی ایس ایف ذرائع کے مطابق آج کی میٹنگ میں سرحد پر تال میل اور امن برقرار رکھنے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ اس کے علاوہ دونوں سرحدوں پر سیکورٹی فورسز کے درمیان باہمی تعاون بڑھانے پر بات چیت کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں ممالک کی نیم فوجی دستوں نے باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر زور دیا ہے۔ ان میں سرحد پار جرائم کی روک تھام، سرحدی علاقوں میں ترقیاتی کام، دراندازی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات وغیرہ جیسے مسائل پر بات چیت ہوئی۔ اتفاق سے، جیسا کہ بنگلہ دیش میں حالات غیر مستحکم ہوئے ہیں، بی ایس ایف ملک میں دراندازی کو لے کر سخت ہو گیا ہے۔ سرحدوں پر گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔ حال ہی میں مالدہ، مرشدآباد اور ندیا سرحدوں پر حالات مزید گرم ہو گئے ہیں۔ ایسے الزامات لگائے گئے کہ بی جی بی عملی طور پر وہاں قدم جما کر لڑ رہی ہے۔ مالدہ کے وشنونگر پولیس اسٹیشن کے تحت سکدیو پور گاؤں سے متصل بین الاقوامی سرحد پر بھی کشیدگی پھیل گئی۔ بی ایس ایف کا بی جی بی جوانوں کے ساتھ باڑ لگانے پر جھگڑا ہوا۔ یہ کہے بغیر کہ یہ ملاقات اس صورتحال میں انتہائی اہم ہے۔

پاسپورٹ دہندگان کی درخواست کے بعد تصدیق و جانچ، 3 لوگوں حراست میں

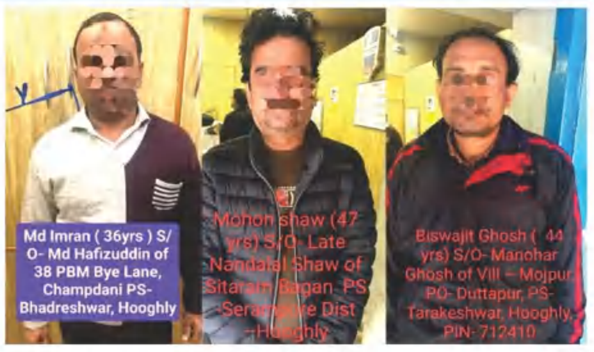

ہگلی: 9 جنوری (محمد شعیب عالم) پاسپورٹ جاری کرنے کے مقصد سے 83 مختلف درخواست دہندگان کی طرف سے جمع کرائے گئے دستاویزات کی دوبارہ تصدیق کیلئے چندن نگر پی سی سے توثیق کی جا رہی ہے کہ پاسپورٹ کی درخواست کے ساتھ منسلک دستاویزات جعلی ہیں۔ اس مسئلے پر بھدریشور پی ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ملوث پاسپورٹ کی تعداد 83، اب تک گرفتاریوں کی تعداد نہیں-3 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

.1 موہن ساؤ (47 سال) ولد مرحوم نندلال ساؤ سیتارام بگان PS، شریرامپور، ہگلی
.2 بسواجیت گھوش (44 سال) ولد منوہر گھوش، موج پور، دتہ پور PS تارکیشور ہگلی
.3 محمد عمران (36 سال) ولد محمد حفیظ الدین 38 PBM بائی لین چاپدانی، PS- بھدریشور ہگلی اسکی تفصیلی اطلاع چندن نگر پولیس کمشنریٹ کی جانب سے دی گئی۔

عالمی شہرت یافتہ شیخ التفسیر امام المنطق والتفسیر استاد دارالعلوم دیوبند ڈاکٹر حضرت مفتی اشتیاق صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی کولکاتا آمد

سندر بن:9 جنوری (پریس ریلیز) مدرسہ داؤد رحمۃ اللہ علیہ یتیم خانہ سندر بن اور مکتب ذیشان القرآن کے سرپرست اعلیٰ ماسٹر عظمت حیات صاحب نے انتہائی مسرت کے ساتھ یہ خبر دی ہے۔ بنگال کی تاریخ اور سرزمین بنگال کے شہر کولکاتا میں پہلی بار مادر عالمی دارالعلوم دیوبند کے مایہ ناز استاد اور عالمی شہرت یافتہ شیخ التفسیر امام الفقہ والمنطق ڈاکٹر مفتی اشتیاق صاحب کی آمد جمعہ کے دن ہو رہی ہے۔ جمعہ سے سنیچر میں حضرت سندر بن میں ایک معروف وممتاز ادارہ مدرسہ داؤد رحمۃ اللہ علیہ یتیم خانہ کے دورے میں رہیں گے اور سنیچر کے دن بعد نماز مغرب غلام رسول مسجد میں حضرت کا بیان ایمان کے تحفظ پر ہوگا۔ لہٰذا شہر کلکتہ کے تمام عوام و خواص سے شرکت کی درخواست ہے۔ حضرت کسی تعارف کی محتاج نہیں حضرت ہندوستان کے معروف عصری ادارہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی اور حضرت کا تعلیمی سفر مادر عالمی دارالعلوم دیوبند میں مکمل ہوا، پوزیشن کے ساتھ اور حضرت کے اساتذہ میں حضرت مفتی سعید صاحب پالن پوری رحمت اللہ علیہ حضرت محمود حسن گنگوہی رحمت اللہ علیہ جیسی شخصیات ہیں اور حضرت افتاء کے سال سے ہی تصوف سے وابستہ ہے حضرت مولانا محمود حسن گنگوہی رحمت اللہ علیہ سے بیعت ہوئے فی الحال حضرت کا سلسلہ بیعت مولانا طاہر قاسمی غازی ابادی سے ہے حضرت کی تقریباً 12 سے زیادہ تصانیف ہے۔ فی الحال حضرت دارالعلوم دیوبند کے اندر تقریباً 17 سال سے درسی خدمات کو انجام دے رہے ہیں۔

سڑک کنارے درخت سے لٹکتی لاش ہرین گھاٹا میں خوفناک منظر

کلیانی: 9؍جنوری (عوامی نیوز سروس) کلیانی کے ہرین گھاٹا میں سڑک کے کنارے درخت سے لٹکتی ہوئی لاش پائی گئی! جمعرات کو علی الصباح اس منظر دیکھ کر ندیا ضلع کے ہرین گھاٹا پولس اسٹیشن کے تحت کشٹھ ڈانگا کے رہائشی حیران رہ گئے۔ اس شخص کا نام اور شناخت ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ یہ بھی ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اس نے خودکشی کی ہے یا اسے قتل کرکے پھانسی پر لٹکا دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کو آج صبح ندیا ضلع کے ہرین گھاٹا تھانے کے تحت کاشتا ڈانگا نمبر 2 گاؤں پنچایت کے تحت ست شیمولیا علاقے میں سڑک کے کنارے آم کے درخت سے پچاس سال کے ایک نامعلوم شخص کی لاش لٹکتی ہوئی ملی۔ فوری طور پر ہرین گھاٹہ پولس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی جس کے بعد پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس نے لٹکتی ہوئی لاش کو برآمد کرکے ہرین گھاٹا رورل اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ جس طرح سے یہ شخص ریاستی شاہراہ کے کنارے واقع آم کے درخت سے لٹکا ہوا تھا، اسے دیکھ کر ہر کوئی یہ سمجھا ہے کہ اس شخص کو قتل کرکے پھانسی پر لٹکا دیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ لاش کو کسی اور جگہ سے لا کر درخت سے لٹکا دیا گیا ہے۔ تھانہ ہرین گھاٹہ پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور موت کی وجہ جاننے کے لیے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

پوربی ریلوے
ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ/21/25 (نوٹس) / 634، بتاریخ: 08.01.2025 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے کھلا ای-ٹنڈرس مطلوب ہے ذیل میں دیئے گئے الیکٹریکل کام کیلئے۔ سلسلہ نمبر، 1، ٹنڈر نمبر: ای ایل/ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3409 کام کا نام: الیکٹریکل (جی) کام بشمول آغاز اسٹاف کوارٹرس کا (4 x 2) یونٹ ٹائپ-II گنگ ہٹ (04 عدد) گہرا ٹیوب ویل، پانی سپلائی کا انتظام و دیگر ضمنی کام رام پور ہاٹ-دمکا سیکشن میں۔ ٹنڈر کی لاگت: -/21,78,870 روپے۔ پیشگی سیکورٹی (زربیعانہ برائے ادائیگی): -/43,600 روپے۔ پورا ہونے کی مدت: 120 دنوں کا۔ سلسلہ نمبر، 2، ٹنڈر نمبر: ای ایل-ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3368، کام کا نام: الیکٹریکل (جی) کام بشمول تعمیرات علیحدہ عمارت آر پی ایف آفس کا دنکونی و پیدا حام میں سیکشن کے ایس ایس ای/ڈبلو/این ڈی اے ای ماتحت اے ای این/این ڈی اے ای۔ ٹنڈر کی لاگت: -/8,47,674 روپے۔ بڈ سیکورٹی (زربیعانہ برائے ادائیگی): -/17,000 روپے۔ پورا ہونے کی مدت: 90 دنوں کے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 29.01.2025 کو 15.00 بجے۔ اگر کسی وجہ سے مقررہ بند ہونے کی تاریخ ٹنڈر نوٹس کی طلبی کے وقت اعلان ہو جائے چھٹی/بند/اسٹرائیک کا تو آن لائین سے ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ میں کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوگی۔ طلبہ کے لئے ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے یہ بند ہونے کی تاریخ و وقت یکساں رہے گا۔ لہٰذا آن لائین سے ٹنڈرس بنا کسی وقت کے بند ہونے کی تاریخ و وقت کے بعد کھلے گا۔ ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگی: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائین سے ہی جمع کریں۔
(HWH-536/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

جعلی دستاویز کا کاروبار باراسات سے سمیر کا 2 شاگرد گرفتار

باراسات، 9؍جنوری: باراسات پولس نے جعلی سرٹیفکیٹ بنانے والے گینگ سے منسلک مزید دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ مبینہ طور پر سائبر کیفے کی آڑ میں فرضی آدھار کارڈ بنایا جا رہا تھا۔ دونوں مبینہ 'لاء کلرک' سمیر داس کے شاگرد بتائے جا رہے ہیں۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ جعلی دستاویزات بنانے میں کس کا اور کیا کردار تھا۔ اس کے علاوہ اس بات کی بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ جعلی پاسپورٹ بنانے میں یہ لوگ ملوث ہیں یا نہیں۔ باراسات تھانے کی پولس نے جعلی سرٹیفکیٹ کی جانچ کے بعد بدھ کے روز باراسات سے 'لاء کلرک' سمیر داس کو گرفتار کر لیا تھا۔ اس سے پوچھ گچھ کرنے کے بعد تفتیش کاروں کو گینگ کے کچھ اور ارکان کے نام معلوم ہوئے۔ پولس نے ان میں سے مزید دو کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شدگان میں کوشک منڈل اور چندن چکرورتی نامی دو گرفتار افراد کو باراسات کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ یہ دونوں باراسات کے رہنے والے ہیں۔ جعلی سرٹیفکیٹ بنانے میں سمیر داس کے ساتھ اور بھی لوگ شامل ہیں۔ پولس جعلی دستاویزات بنانے میں ہر ایک کے کردار کی جانچ کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں باراسات میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 29 کے کونسلر سمیت ہلدار نے بتایا کہ نبوجو رتلہ کا رہنے والا کوشک منڈل چندور موڑ پر ایک دکان کرائے پر لے کر سائبر کیفے چلا رہا تھا۔ صبح میں نے سنا کہ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وہ سائبر کیفے کی آڑ میں جعلی دستاویزات تیار کرتا تھا۔ جو لوگ ایسی حرکتیں کر رہے ہیں انہیں سخت سزا ملنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کل سائبر کیفے کے بارے میں سن کر گھبراہٹ ہوتی ہے۔ ہم میں سے زیادہ تر لوگ سائبر کیفے میں ڈیجیٹل دستاویزات بنانے، بینک کا کام کروانے لئے جاتے ہیں۔ لیکن جب سائبر کیفے میں اس طرح کی حرکت ہو تو وہ کہاں جائیں گے۔

پوربی ریلوے
ٹنڈر کی منسوخی
کھلا ای۔ ٹنڈر نمبر، ایس ڈی ایس ٹی ای-ای ایل ٹی-جی-ڈبلو این آر او آئی-24-25 بتاریخ 19.12.2024 کو اب کھلنے کا مورخہ 13.01.2025 کو شائع ہو چکا تھا بذریعہ سینئر ڈویژنل سگنل، ٹیلی کام انجینئر-1، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ 711101 سے کچھ تکنیکی وجوہات کے سبب مذکورہ ٹنڈر کو ابھی منسوخ کیا گیا ہے
HWH-537/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

بردوان یونیورسٹی میں میگزین کا اجراء

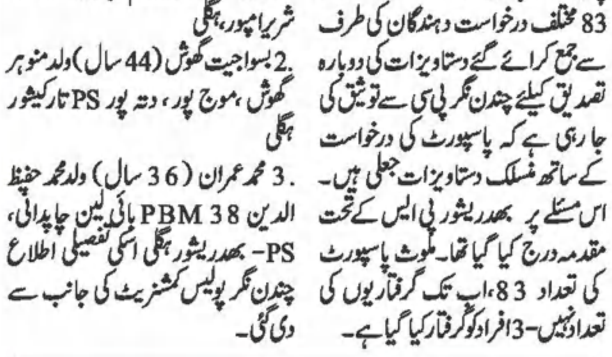

حال ہی میں بردوان یونیورسٹی کے شعبہ عربی کی پہل سے دیواری اخبار "النور" کا اجراء کیا گیا۔ اس دن عربی زبان کے عالمی دن کے موقع پر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس میگزین کا آغاز پروفیسر پردیپ چٹرجی، شعبہ آرٹس اینڈ اکنامکس کے ڈین نے کیا۔ عربی زبان پوری دنیا میں مذہبی اہمیت کے ساتھ ساتھ سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی اہمیت کی حامل ہے۔ عربی آج دنیا کی چوتھی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے جسے 1973 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 28 ویں اجلاس میں اقوام متحدہ کی سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔ ادارے میں تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مقررین میں کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ عربی وفارسی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف علی، بردوان یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے سربراہ ڈاکٹر شمیم نظامی، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عالمگیر اور مہمان لیکچرار ڈاکٹر معصوم تھے۔ بالللہ۔ یونیورسٹی کے سنتالی شعبہ کی پروفیسر تنوشری شنگ مرمو نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے سنتالی زبان پر عربی زبان کے اثرات کے بارے میں گہری گفتگو کی۔ پورے پروگرام کی میزبانی شعبہ عربی کے محقق شیخ نیاز علی نے کی۔ (نورالاسلام خان)

پاسپورٹ کے جعلسازی کے سلسلے میں لال بازار کے جانچ افسران پوری طرح سے چوکس

کولکاتا، 9؍جنوری: پاسپورٹ جعلسازی کولیکر اب نظروں میں 5 تھانے کے محتسب آفیسرس۔ حفاظت میں منوج وعبدل کے ساتھ جرح کرکے جانچ افسران اب اصل معاملے تک پہنچنے کی کوشش میں۔ نقلی پاسپورٹ دھندا بازوں کے ساتھ یہ سارے ویریفکیشن افسران کا کہاں تک سانٹھ گانٹھ ہے۔ لال بازار اب اس کی حقیقت جاننے کے لئے بے قرار ہو رہی ہے۔ بنگلہ دیش میں بدامنی پھیلتے ہی دراندازوں کی ہوڑ بھی لگی ہوئی ہے۔ ایسے میں بی ایس ایف پہلے سے بھی زیادہ چوکنا ہو گیا ہے۔ اسی ہنگامہ آرائی میں جعلی پاسپورٹ کا دھندا بھی بڑھ گیا ہے۔ ایک کو گرفتار کرتے ہی بقیہ جعلسازوں کا بھی پتہ چل گیا۔ محکمہ پولس بھی حال حقیقت جاننے کے لئے بے دم ہو رہی ہے۔ جانچ کرنے والوں کا یہ اندازہ ہے کہ اس جعلسازی کے پیچھے وہ لوگ شامل ہیں جو ویریفکیشن و گرانٹی آفیسر کے پوسٹ پر بیٹھے ہیں۔ اسی وجہ سے پاسپورٹ فراہمی مرکز سے ویریفائنگ و گرانٹنگ آفیسرس کے ناموں کی فہرست لال بازار نے طلب کر لی خط کے ذریعہ اسی اثناء نظروں میں 5 تھانے کے ویریفکیشن آفیسرس یعنی جن پولس اہلکاروں کو یہ کام سونپا گیا تھا۔ پاسپورٹ جعلسازی میں گرفتار منوج، سمریش کے جرح کے بعد پولس نے پولس نے کئی سنسنی خیز معلومات فراہم کر لئے۔ جوڑ و بے جوڑ دونوں تعداد میں پاسپورٹ تھانے میں گیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق 52 عدد پاسپورٹ کی جانچ سابق ایس آئی عبد الحئی نے کیا تھا۔ باقی 100 پاسپورٹ جانچ کے لئے تھانے میں بھیجا گیا تھا۔ جانچ ٹیم کے مطابق جعلی پاسپورٹ بنانے والوں نے عبدالحئی کے ذریعہ تھانوں کے کارکنوں سے ملا تھا۔ اس جعلسازی میں موٹی رقموں کی لین دین بھی ہوئی ہے۔ اب لال بازار پوری حقیقت کو معلوم کرنے کے لئے بے دم ہے۔

چاندنی ویلفیئر سوسائٹی

25/B چاندنی چوک اسٹریٹ، کولکاتا 72

چاندنی ویلفیئر سوسائٹی کا فری آئی آپریشن کیمپ

باشندگان کولکاتا سے درخواست ہے کہ چاندنی ویلفیئر سوسائٹی کا فری آئی آپریشن کیمپ میں آنکھوں کی موتیا بند اور آپریشن کے سلسلے میں ناموں کے لکھنے کا کام انشاء اللہ 5 جنوری 2025 بروز اتوار چاندنی چاندنی فارمیسی 25 بی، چاندنی چوک اسٹریٹ کولکاتا 72 میں شروع ہونے جا رہا ہے۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ پہلی فرصت میں آکر اپنے ناموں کو درج کروالیں۔ انشاء اللہ جانچ کے بعد مقررہ وقت میں اس کا آپریشن کیا جائے گا۔
المعلن: ڈاکٹر ارشاد احمد

خانقاہ المدینۃ القادریہ، الگیلانی سینٹر کے بانی حیدر ایوب القادری اور ان کے ساتھی چھٹی کی عرس اجمیر شریف میں زیارت کے لئے درگاہ شریف میں چادر اور پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے۔

وزیراعلیٰ کے ہاتھوں ملک کے سب سے پہلے الیکٹرانک فیری ویسل کا کولکاتا میں افتتاح

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ملک کے پہلے NG الیکٹرانک فیری جہاز نے جمعرات کو اپنا سفر شروع کیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے دوپہر میں آؤٹرم گھاٹ سے پرچم لہرا کر اس جدید ترین ای جہاز کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ واضح ہو کہ اس برقی برتن کو بنانے میں ریاست نے تقریباً 6 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ برقی جہاز ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے نتیجے میں مسافر زیادہ آرام دہ اور زیادہ محفوظ محسوس کریں گے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے مطابق یہ لانچ گارڈن ریچ شپ بلڈرز نے کی ہے۔ اس ای ویسل میں اے سی اور نان اے سی دونوں قسمیں ہیں۔ 30 مسافروں کو اے سی میں اور 62 مسافروں کو نان اے سی میں لے جایا جائے گا۔ یہ الیکٹرانک فیری جہاز ملینیم پارک سے بیلور مٹھ کے راستے دکھنیشور تک جائے گا۔ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ 150 مسافروں کو لے جانے کی گنجائش والی لانچ 10 لیٹر ڈیزل فی گھنٹہ استعمال کرتی ہے۔ وہیں، بجلی کی بیٹری سے چلنے والا یہ جہاز دو گھنٹے یا 30 کلومیٹر تک مسلسل چل سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید 12 ای ویسلس اور 12 بارجز چلائے جائیں گے۔ اس کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ فی الحال ریاست میں ڈیزل سے چلنے والی 37 لانچیں ہیں۔ ماحولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ریاست آنے والے دنوں میں ڈیزل سے چلنے والی لانچوں کو کم کرنے اور برقی سے چلنے والے جہازوں کو بڑھانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ اس کے نتیجے میں وزارت ٹرانسپورٹ کا دعویٰ ہے کہ جہاں ایک طرف ایندھن کے استعمال میں بچت ہوگی وہیں آلودگی میں بھی کمی آئے گی۔ ہوڑہ کے علاوہ، ہگلی، جنوبی 24 پرگنہ اور دیگر اضلاع کے مختلف گھاٹوں پر لانچ خدمات ہیں۔ وزارت ٹرانسپورٹ کے ذرائع کے مطابق آنے والے دنوں میں ضلع کے باقی حصوں میں بھی ای ویسلس چلانے کا منصوبہ ہے۔

اداکارہ اور فلم ڈائریکٹر، اپرنا سین، لیبر رائٹس ایکٹیوسٹ، رنجم سنہا، سابقہ حقوق کارکن، ایوک ساہا دیگر نامور افراد کے ساتھ ریاست مغربی بنگال اور کولکاتہ شہر میں خواتین کی حفاظت کی تشویشناک صورتحال پر کولکاتا پریس کلب میں کانفرنس کرتے ہوئے۔

ہائی کورٹ کی جھاڑگرام میڈیکل کالج میں ڈاکٹر کی پراسرار موت پر ریاست سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جھاڑگرام میڈیکل کالج اور اسپتال کے رہائشی ڈاکٹر کی غیر معمولی موت کے معاملے میں ریاست سے رپورٹ طلب کی ہے۔ چیف جسٹس کی ایک ڈویژن بنچ نے جمعرات کو ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ یہ رپورٹ دو ہفتوں کے اندر اندر ایک لفافے میں جمع کرائی جائے۔ واضح رہے کہ دیپرا بھٹاچاریہ جھارگرام میڈیکل کالج اور اسپتال کی سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹر تھیں۔ وہ 7 اکتوبر کو جھاڑگرام میڈیکل کالج اور اسپتال کے ہاسٹل میں مردہ پائے گئے تھے۔ مفاد عامہ کے درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ڈاکٹر نے موت کے دن اپنے موبائل فون سے دو پیغامات بھیجے تھے۔ ایک اپنی بیوی کو جو پیشہ سے SSKM کی نرس ہے۔ ان کے ایک اور ساتھی ڈاکٹر وہاں انہوں نے اسپتال کے دھمکی آمیز کلچر اور اقربا پروری کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم نے کہا کہ دھمکی ثقافت اور دیگر مسائل سے متعلق معاملات اب سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ ریاستی وکیل تمبیا بنرجی نے کہا کہ اس ڈاکٹر کے اپنی بیوی کے ساتھ اچھے تعلقات نہیں تھے۔ ہمیں ان کے واٹس ایپ چیٹس کی بنیاد پر ایسا شبہ ہے۔ وہاں انہوں نے بار بار کہا کہ وہ انتہائی اقدام کریں گے۔ اس طرح کے بیانات موصول ہو رہے ہیں۔ تحقیقات جاری ہیں۔ CFSL رپورٹ آنا باقی ہے۔ چیف جسٹس نے استغاثہ کے وکیل سے کہا کہ بیوی کو کیس میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے وہ اپنی بات کہے۔ تاہم خاندان کی رازداری کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ متوفی کی بیوی بھی نرس ہے۔ نتیجے کے طور پر، اس پر دباؤ پیدا ہوسکتا ہے۔ اس کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ چیف جسٹس نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ وکیل اہل خانہ سے بات کر سکتے ہیں۔ سی ایف ایس ایل رپورٹ ریاست کو ایک لفافے میں دی جانی چاہیے۔ الزام ہے کہ 9 اگست کو آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں میڈیکل کی ایک طالبہ کی عصمت دری اور قتل کر دیا گیا تھا۔ پوری ریاست میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ اسی وقت ریاست کے مختلف میڈیکل کالجوں میں دھمکیوں کے کلچر کے بارے میں کئی شکایات آنے لگیں۔ جھارگرام میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل کی ساکن ڈاکٹر دیپرا بھٹاچاریہ کی آر جی کار واقعہ کے پندرہ دن کے اندر پراسرار طور پر موت ہوگئی۔ دھمکی کلچر کے الزامات بھی ہیں۔ اب ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے اس موت کے حوالے سے دائر کیس کی رپورٹ طلب کی ہے۔

ای ایم بائی پاس پر ڈکیتی کے واقعہ سے ٹیگور پارک کے مکینوں میں خوف و ہراس

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) انکم ٹیکس افسر کے گلے کا ہار چھیننے کے الزام پر ہنگامہ برپا ہوگیا۔ پولس نے بتایا کہ بھر دوپور کے ای ایم بائی پاس پر ڈکیتی کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اسی دن کی شام ایک اور شخص کو لوٹ لیا گیا۔ ٹیگور پارک کے سردا پلی علاقے کے رہائشی ایسے واقعات سے خوفزدہ ہیں۔ ڈکیتی کی شکایت قصبہ تھانے میں درج کرائی گئی ہے۔ ادھر سی سی کیمرے کی فوٹیج دیکھنے کے بعد موٹر سائیکل پر سوار 3 نوجوانوں کی شناخت ہوگئی ہے۔ اس حوالے سے ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ ہمیں یہاں بہت خوف ہے، یہاں چوریاں ہوتی ہیں، لڑکے موٹر سائیکل لے کر آتے ہیں، ہاتھ سے موبائل فون چھین لیا جاتا ہے، ایسے واقعات پہلے بھی ہو چکے ہیں، گھروں میں چوری ہوتی ہے۔ ایک مقامی خاتون نے کہا کہ میں بہت خوفزدہ محسوس کر رہی ہوں۔ میں نے پہلے کبھی ایسا کچھ نہیں سنا۔ اب میں بہت خوفزدہ ہوں۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال اگست میں پڑوسی آنند پور میں ایک خاتون اور اس کے پوتے کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ آنند پور کے علاقے نوناڈانگا میں جھاڑی کے قریب سے نارکل ڈانگا کی رہائشی ریحانہ خاتون کی خون آلود اور زخمی لاش ملی۔ اگلے دن، اس کے 5 سالہ پوتے کی لاش بسنتی ہائی وے کے ساتھ چوباگا نہر سے برآمد ہوئی۔ پولس ذرائع کے مطابق خاتون توپسیا کے گھر سے کرایہ وصول کر کے واپس جاتے ہوئے گاڑی میں ہی جاں بحق ہوگئی۔ واقعے کے مرکزی ملزم وکی ساؤ اور اس کی گاڑی کے ڈرائیور کو پولس نے گرفتار کر لیا۔ خاتون کی لاش برآمد ہونے کے بعد بار بار یہی دعا تھی کہ بچہ محفوظ رہے۔ لیکن آخرکار بچے کی لاش برآمد ہوئی۔ پولس ذرائع کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران وکی نے بتایا کہ کار میں ایندھن بھرنے میں تاخیر کی وجہ سے خاتون کا اس سے جھگڑا ہوا۔ اس نے غصے میں عورت کو مار ڈالا۔ عورت کا پوتا اسے جانتا تھا اس لیے بچے کو بھی مار ڈالا۔ اس سے پہلے جولائی کے وسط میں آنند پور میں ایک بار پر حملہ کیا گیا تھا۔

ہائر سکنڈری کی مارک شیٹ میں اب مضبوط کوڈ، دھوکہ دہی کرنے والے پکڑے جائیں گے

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال سے ہائیر سیکنڈری کی مارک شیٹ میں QR کوڈ شامل کیا گیا ہے۔ لیکن اس بار ایک سخت طریقہ اپنایا جا رہا ہے۔ دیکھا جائے گا کہ کوئی بھی اس مارک شیٹ کو کسی بھی طرح سے جعلی نہیں بنا سکتا۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال کے محکمہ تعلیم میں بدعنوانی کے الزامات یکے بعد دیگرے سامنے آئے۔ بھرتیوں میں بڑے پیمانے پر کرپشن کے الزامات ہیں۔ تاہم، اگر راستے میں مارکس شیٹ جعلی ہے، تو یہ بہت بڑا خطرہ ہے۔ واض رہے کہ سکنڈری اور ہائر سکنڈری ثانوی اور اعلیٰ ثانوی مارک شیٹس بھی جعلی ہوسکتی ہیں۔ اس لیے بتایا جاتا ہے کہ ہائیر سیکنڈری کی مارک شیٹس کو جعلی ہونے سے روکنے کے لیے ایک نیا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے۔ بنیادی طور پر، جو نظام موجود ہے تا کہ نوٹ جعلی نہ بن سکیں، ہائی اسکول کی مارک شیٹ میں موجود ہوں گے۔ اس بار ہائی اسکول کی مارک شیٹ میں بھی UV سیکورٹی تھریٹ کوڈ موجود ہے۔ فی الحال یہ نظام ہندستانی کرنسی میں چل رہا ہے۔ اب ہائیر سیکنڈری کی مارک شیٹ میں بھی یہی سیکورٹی سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے۔ پچھلے سال سے ہائیر سیکنڈری کی مارک شیٹ میں QR کوڈ شامل کیا گیا ہے۔ لیکن اس بار ایک سخت طریقہ اپنایا جا رہا ہے۔ دیکھا جائے گا کہ کوئی بھی اس مارک شیٹ کو کسی بھی طرح سے جعلی نہیں بنا سکتا۔ اگر کوئی کسی طرح اس مارک شیٹ کو جعلی بنا کر کہیں بھی دکھانے گیا تو پکڑا جائے گا۔ جعلی نوٹ کیسے پکڑے جاتے ہیں۔ مخصوص کوڈ بتائے گا کہ مارک شیٹ جعلی ہے یا اصلی۔ اس دوران نہ صرف ہائر سیکنڈری بلکہ سیکنڈری کی مارک شیٹ میں بھی ایسا نظام متعارف کرانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مستقبل میں اگر کسی بھی اسکول کو لگتا ہے کہ یہ مارک شیٹ جعلی ہے تو اسکول کو فوری طور پر اسکول سے رابطہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ اب سے ہائر سیکنڈری کی مارک شیٹ میں ایک مخصوص کوڈ ہوگا۔ اس کوڈ کے ذریعے پتہ چل جائے گا کہ مارک شیٹ جعلی ہے یا نہیں۔ یعنی اصل مارک شیٹ میں وہ کوڈ ہوگا۔ اور کوئی دوسرا اس کوڈ کو اپنا نہیں بنا سکتا۔ کوڈ بتائے گا کہ مارک شیٹ اصلی ہے یا جعلی۔ اس دوران جعلی مارک شیٹ بنا کر طرح طرح کی غیر قانونی سرگرمیاں کی جا سکتی ہیں۔ اس لیے حکومت اس کوشش کو شروع سے روکنا چاہتی ہے۔ کیونکہ اگر کوئی جعلی مارک شیٹ کے ساتھ کہیں داخلہ لیتا ہے تو بعد میں وہ اس جعلی مارک شیٹ کی مدد سے اعلیٰ تعلیم کی کئی سیڑھیاں چڑھ سکتا ہے۔ اس لیے یہ پیشگی وارننگ ہے۔ اس دوران گزشتہ سال ہائر سیکنڈری کے امتحان کے بعد جعلی سرٹیفکیٹ بنا کر ایک طالب علم کو سینٹ زیویئر کالج میں داخل کرایا گیا۔ مارک شیٹ میں کئی مضامین کے نمبر الٹ دیے گئے۔ اب سے یہ ممکن نہیں۔

گنگا ساگر میلے کو قومی میلہ قرار دینے کی کوشش

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے گنگا ساگر میں آخری لمحات کی تیاریاں جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت پر مغربی بنگال کو محروم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت طویل عرصے سے گنگا ساگر کو قومی میلہ قرار دینے کا مطالبہ کر رہی ہے، اس کے باوجود مرکزی حکومت نے اسے آج تک قومی میلے کا درجہ نہیں دیا ہے۔ وہ ہر بار بنگال کو محروم کرتی رہی ہے۔ اگر مجھے موقع ملا تو میں اسے قومی میلہ ضرور قرار دوں گی۔ وہ تین روزہ گنگا ساگر میلے کے دورے کے دوران ساگر میں بھارت سیوا آشرم کے دفتر کا دورہ کرتے ہوئے صحافیوں سے بات کر رہی تھیں۔ انہوں نے کپل منی مندر میں چراغ جلا کر پوجا بھی کی۔ ممتا نے کہا کہ میں ہر سال گنگا ساگر میلے میں آتی ہوں اور ہر بار اسے قومی میلے کا درجہ دینے کا مطالبہ کرتی ہوں۔ آج، میں بھارت سیوا آشرم کے دفتر سے اعلان کرتی ہوں کہ آج نہیں تو کل، جب بھی مجھے موقع ملے گا، میں اسے قومی میلہ ضرور قرار دوں گی۔ اگر میں نہیں رہوں تو ہماری جماعت سے جس کو بھی موقع ملے گا وہ یہ کام ضرور کرے گا۔ ایسا نہ کرنا بنگال کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ بنگال کو ہر بار کیوں نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

ادھیر چودھری ڈی وی سی پانی کے تنازعہ میں مقدمہ واپس لیں: ہائی کورٹ

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ادھیر نے گزشتہ سال ستمبر میں ڈی وی سی تنازعہ پر مفاد عامہ کی عرضی کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ ڈی وی سی کے بارے میں کون سچ بول رہا ہے۔ واضح ہو کہ ریاستی کانگریس کے سابق صدر ادھیر چودھری نے گزشتہ سال ڈی وی سی پانی کی واپسی کے تنازعہ پر ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ جمعرات کو کلکتہ ہائی کورٹ نے اس کیس کے قابل قبول ہونے پر سوال اٹھایا۔ جمعرات کو ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت ہوئی۔ وہیں چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے ادھیر سے کیس واپس لینے کو کہا۔ چیف جسٹس نے ادھیر کے وکیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پہلے آپ معلومات اکٹھی کریں۔ اخبار کے دو صفحات کا حوالہ دے کر مقدمہ درج کرایا۔ وہاں کتنا پانی ذخیرہ ہے؟ ڈی وی سی کا پانی کب ٹوٹتا ہے؟ پانی چھوڑنے کا طریقہ کیا ہے؟ معلومات کہاں ہیں؟ اس کے بعد جسٹس شیوگیانم نے کہا کہ آپ نے پہلے بھی مفاد عامہ کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ ہم نے اسے قبول کیا اور ہدایت کی۔ لیکن اس کیس کے قابل قبول ہونے کے بارے میں سوالات ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پردیش کانگریس کے سابق صدر ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ چیزیں کیسے کام کرتی ہیں۔ انہیں ہائی کورٹ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ خیال رہے کہ کانگریس لیڈر ادھیر نے گزشتہ سال ستمبر میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا اور ڈی وی سی تنازعہ پر مفاد عامہ کی عرضی کی درخواست کی تھی۔ ادھیر نے کہا، وہ جاننا چاہتے ہیں کہ وزیراعلیٰ یا ان کے محکمے، ڈی وی سی کے بارے میں کون سچ کہہ رہا ہے۔ چیف منسٹر نے ریاست میں سیلاب کی صورتحال کے لئے شروع سے ہی پانی چھوڑنے کے ڈی وی سی کے فیصلے کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ڈی وی سی نے ریاست کو بتائے بغیر پانی چھوڑ دیا۔ ریاست کے اعتراضات نہیں سنے جاتے۔ ایک دستاویز جو دوبارہ منظر عام پر آئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ممتا نے ڈی وی سی کے خلاف اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھنے سے تین دن پہلے نبانہ نے آٹھ اضلاع کو ممکنہ سیلاب کی صورتحال سے خبردار کیا تھا۔ یعنی نبانہ کے پاس اس پانی کے بارے میں انتباہ تھا جو DVC چھوڑ سکتا ہے۔ ادھیر نے یہاں سوال اٹھایا، خود ممتا یا ان کا محکمہ نہیں، کون صحیح کہہ رہا ہے۔

ملک بھر میں 21 فرضی یونیورسٹیاں، یو.جی سی کی کولکاتا سمیت دیگر کی فہرست جاری

طلبہ اور گارجین سے یوجی سی کی منظور شدہ ویب سائٹ پر جانچ کی اپیل

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یوجی سی) نے حال ہی میں 21 جعلی یونیورسٹیوں کی فہرست شائع کی ہے اور طلبہ، والدین سے کہا ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت زیادہ محتاط رہیں۔ اس فہرست میں کئی ادارے مخصوص مضامین میں ڈگریاں پیش کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن یونیورسٹی گرانٹس کمیشن میں رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ اس طرح کے ادارے اکثر طلبہ کو مختلف اسٹریمز میں ڈگری کورسز میں داخلہ لینے کا لالچ دیتے ہیں لیکن مناسب رجسٹریشن (جعلی یونیورسٹی) ہونے کی وجہ سے طلبہ کو مستقبل میں ملازمت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان اداروں میں UGC کے اصولوں کے مطابق تعلیمی اور بنیادی ڈھانچہ کے معیارات پورے نہیں اترتے ہیں۔ ایسی بوگس یونیورسٹیوں کا کوئی ضابطہ نہیں ہے اور بہت سے معاملات میں طالب علم انجانے میں ان اداروں میں اپنا وقت اور پیسہ ضائع کر رہے ہیں۔ اس لیے یو جی سی نے طلباء کو مشورہ دیا ہے کہ داخلہ لینے سے پہلے ادارے کی ویب سائٹ پر موجود تمام معلومات کو چیک کریں اور داخلہ لینے سے پہلے ادارے کی منظوری کی تصدیق کریں۔ UGC نے یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ صرف وہی یونیورسٹیاں جو UGC ایکٹ 1956 کے تحت رجسٹرڈ ہیں ہندستان میں ڈگری دینے کا حق رکھتی ہیں۔ اس سے پہلے مئی 2024 میں یو جی سی نے فرضی یونیورسٹیوں کی ایسی فہرست شائع کی تھی، اس بار اس فہرست میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یہ فہرست ایک بار پھر سوشل میڈیا پر آگئی ہے۔ ان میں (1) کرائسٹ نیوٹیسٹامنٹ ڈیمڈ یونیورسٹی، گنٹور، (2) بائبل اوپن یونیورسٹی آف انڈیا، ویزاگ، (3) AIIPHS گورنمنٹ یونیورسٹی، دہلی، (4) کمرشل یونیورسٹی لمیٹڈ، دہلی، (5) اقوام متحدہ یونیورسٹی، دہلی، (6) ووکیشنل یونیورسٹی، دہلی، (7) ADR سینٹرک جوریڈیشل یونیورسٹی، دہلی، (8) آئی ایس ای، دہلی، (9) وشوکرما اوپن یونیورسٹی برائے سیلف ایمپلائمنٹ، دہلی، (10) روحانی یونیورسٹی، دہلی، (11) بارگانوی سرکار ورلڈ اوپن یونیورسٹی، بیلگام، (12) سینٹ جان یونیورسٹی، کیرالہ، (13) آئی آئی یو پی ایم، کوزی کوڈ، (14) راجہ عربی یونیورسٹی، ناگپور، (15) سری بودھی اکیڈمی آف ہائر ایجوکیشن، پانڈیچیری، (16) گاندھی ہندی ودیا پیٹھ، پریاگ، الہ آباد، (17) نیتا جی سبھاش چندر بوس یونیورسٹی، علی گڑھ، (18) کونسل آف انڈین ایجوکیشن، لکھنؤ، (19) مہامایا ٹیکنیکل یونیورسٹی، نوئیڈا، (20) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف آلٹرنیٹیو میڈیسن، کولکاتا، 21) انسٹی ٹیوٹ آف آلٹرنیٹیو میڈیسن اینڈ ریسرچ، کولکاتا، شامل ہیں۔

پولس کی تفتیش دیکھ کر ہائی کورٹ کے جج پھر برہم

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے پولس سے پھر سوال کیا۔ اس دن جسٹس گورانگ کانت اور جسٹس جئے مالیہ باغچی کی ڈویژن بنچ نے پولس کی تحقیقات پر سوالات اٹھائے۔ پولس حراست میں تشدد کے معاملے کی سماعت میں ہائی کورٹ جاننا چاہتی ہے کہ کیا تفتیش کر رہے ہیں؟ واضح رہے کہ آر جی کار کیس کے خلاف ایک احتجاجی ریلی میں ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی اور ترنمول جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی بیٹی کے خلاف مبینہ طور پر بدسلوکی کا استعمال کرنے کے الزام میں دو خواتین کو پولس نے گرفتار کیا تھا۔ راما داس اور ربیکا مولا کو ضمانت مل گئی لیکن انہوں نے پولس حراست میں تشدد کا الزام لگاتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ نے واقعہ کی سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔ ریاست نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے سی بی آئی جانچ کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے ایک سیٹ تشکیل دے کر جانچ کا حکم دیا۔ ساتھ ہی کہا جاتا ہے کہ سیٹ جانچ رپورٹ ہائی کورٹ میں پیش کرے گی۔ جسٹس جئے مالیہ باغچی کی ڈویژن بنچ نے اس رپورٹ کو دیکھ کر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ریاست کے وکیل نے آج کہا کہ ان کا الزام ہے کہ پولس حراست میں ان پر تشدد کیا گیا۔ ہم نے رپورٹ میں سوشل میڈیا سے حاصل ہونے والی معلومات لکھی ہیں۔ ہمیں مکمل رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید 14 دن درکار ہوں گے۔ ڈاکٹرز اور دیگر کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے۔ یہ سننے کے بعد جسٹس باغچی نے پوچھا کہ جس کو مارا گیا، اس کا بیان ریکارڈ کیا گیا؟ کیا راما داس کی تقریر ریکارڈ کی گئی ہے؟ مجسٹریٹ کے سامنے طلب کیا گیا؟ جواب میں ریاستی وکیل نے کہا کہ ابھی تک ان کے بیانات نہیں لیے گئے۔ تفتیش ابھی جاری ہے۔ اس کے بعد جسٹس باغچی نے تحقیقات پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے سیدھا پوچھا کہ کیا تفتیش کر رہے ہیں؟ ڈاکٹر کون ہے؟ گواہ کون ہے؟ جس کو مارا گیا وہ گواہ ہے۔ پہلے اس کا بیان ریکارڈ کیا جائے۔ انہیں ملزم سے بات کرنی چاہیے۔ جو گواہ ہیں ان سے پوچھ گچھ کی جائے۔ جسٹس باغچی نے یہ بھی کہا کہ رپورٹ پیش کریں۔ رپورٹ کے مطابق تفتیش مکمل ہو چکی ہے۔ راما داس کے جرم کی تفتیش کیا ہے؟ کیا تفتیش توہین آمیز ویڈیو پر مبنی تھی؟ اصل میں شکایت کیا تھی؟ کیا حراست میں تشدد کا سوال ہے؟ ریاستی وکیل نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ ایک بار متاثرہ کو نیمتا پولس اسٹیشن بلایا گیا۔ ایس آئی ٹی پورے واقعہ کی جانچ کر رہی ہے۔ تمام بیانات سننے کے بعد جسٹس باغچی نے سیٹ کے ایڈیشنل چیف پبلک پراسیکیوٹر کو ہدایت دی کہ وہ قابل اعتراض ویڈیو اور دیگر معاملات پر دوبارہ انکوائری رپورٹ پیش کریں۔ سیٹ ہفتہ وار عدالت کو رپورٹ کرے گی۔ اس کیس کی اگلی سماعت 14 دن کے بعد ہوگی۔

پارک سرکس سے دو موڈیفائیڈ بائیک ضبط

کولکاتا، 9 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پارک سرکس کے ٹریفک گارڈز نے بنیا پوکر اور کڑایا میں دو موڈیفائیڈ موٹر سائیکلوں کو ضبط کیا۔ ٹریفک گارڈز نے سائلینسر لگا کر سڑکوں پر موٹر سائیکل چلانے پر مالکان کو جرمانہ کیا ہے۔ ایک سوار کو پہلی بار پکڑے جانے پر 5000 روپے جرمانہ کیا گیا جبکہ دوسرے کو دوسری بار 10000 روپے جرمانہ کیا گیا۔ ٹریفک پولس نے گزشتہ سال 67 موٹر سائیکل سواروں کو ان کے سائلنسر میں تبدیلی کے بعد اونچی آواز میں موٹر سائیکل چلانے پر پکڑا تھا۔ پولس نے کہا کہ لال بازار کے حالیہ حکم کے بعد قبضے شروع کیے گئے، اور ہر گارڈ نے تین سے چار بائیک سواروں کو پکڑا۔ کولکاتا پولس نے پونے پولس ماڈل کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں غلطی کرنے والوں سے حلف نامے پر دستخط کرنے کو کہا جاتا ہے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سواروں کو سزا دینے کے علاوہ، ہم ان سے ان تبدیل شدہ آلات کے بیچنے والوں کے بارے میں حلف نامہ لے رہے ہیں تا کہ ہم بیچنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کر سکیں۔

کانگریسی کارکنان کا کولکاتا میں پرینکا گاندھی کے متعلق بی جے پی لیڈر رمیش بدوری کے تبصرے کے خلاف مظاہرہ

نقل مکانی کو روکنا اور ریاست میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا پہلی ترجیح

جھارکھنڈ کے لیبر ایمپلائمنٹ ٹریننگ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے وزیر سنجے پرساد یادو کی صدارت میں سنتھال پرگنہ ڈویژن کے تمام اضلاع کے محکمہ جاتی افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جھارکھنڈ کے لیبر ایمپلائمنٹ ٹریننگ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے وزیر سنجے پرساد یادو کی صدارت میں سنتھال پرگنہ ڈویژن کے تمام اضلاع کے محکمہ جاتی افسران کے ساتھ کلکٹریٹ آڈیٹوریم، دمکا میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر مسٹر یادو نے محکمہ کے تحت چلائی جانے والی عوامی بہبود کی اسکیموں کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں جانکاری لی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سے نقل مکانی روکنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ یہاں کے نوجوانوں کو جھارکھنڈ میں ہی روزگار حاصل کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ سرمایہ کاروں کو نئی صنعتوں کے قیام کی دعوت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ ریاست سے باہر کام کے لئے جانے والے تمام مزدوروں کی رجسٹریشن کے سلسلے میں عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ سنتھال پرگنہ میں قائم آئی ٹی آئی کالج کا جائزہ لیا گیا، جس میں وزیر موصوف نے کہا کہ ریاست جھارکھنڈ میں ہر سال سینکڑوں طلباء آئی ٹی آئی کالج کے ذریعے تکنیکی تعلیم لے کر اپنا مستقبل سنوارتے ہیں۔ ریاست جھارکھنڈ میں کل 74 اور پورے سنتھال پرگنہ میں 13 آئی ٹی آئی کالج ہیں۔ اس موضوع پر بات چیت کے بعد وزیر موصوف نے سنتھال پرگنہ خطہ میں آئی ٹی آئی کالجوں کو بڑھانے کی بات کہی۔ متعلقہ افسر کو ایک تجویز تیار کر کے آگے بڑھانے کی ہدایت دی۔ جائزہ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ سنتھال پرگنہ میں فٹر ٹریڈ کی مانگ زیادہ ہے لیکن کالج میں سیٹوں کی کمی ہے۔ جس کا نوٹس لیتے ہوئے معزز وزیر نے لیبر کمشنر کو قواعد کے مطابق اس پر کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ روزگار میلے کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔

وزیر سنجے پرساد نے کہا کہ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس ایکٹ 1948 کی دفعات کے تحت، ملازمین کی ریاستی بیمہ اسکیم ریاست جھارکھنڈ کے لیبر پلاننگ، ٹریننگ اور اسکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت چلائی جاتی ہے۔ متاثرہ افراد کی کل تعداد 8.6 لاکھ ہے۔ منظم صنعتی اداروں یا ریاست کے دیگر اداروں جیسے دکانیں، ہوٹل، ریستوراں، روڈ موٹر ٹرانسپورٹ کے ادارے، سینما ہال بشمول پیش نظارہ تھیٹر، ورکنگ جرنلسٹ، اخباری ادارے، تعلیمی ادارے اور طبی ادارے جو افراد، ٹرسٹیز، سوسائٹیز یا تنظیموں کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ پرائیویٹ ایمپلائیز اسٹیٹ انشورنس ایکٹ تمام آرام دہ اور کنٹریکٹ ورکرز اور ٹھیکیداروں کے لیے جو ملکیت نرسنگ ہومز، تشخیصی مراکز، پیتھولوجیکل لیبارٹریز، ریاست جھارکھنڈ کے تمام میونسپل علاقوں وغیرہ کے دائرہ اختیار میں ہیں۔ ملازمین کی ریاستی بیمہ اسکیم 1948 کے سیکشن (1) کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت لاگو کی گئی ہے۔ ریاستی منظم صنعتی اداروں اور دیگر اداروں میں جہاں دس یا اس سے زیادہ لوگ کام کرتے ہیں اور ان کی ماہانہ تنخواہ -/21,000 (زیادہ سے زیادہ) یا اس سے کم ہے، وہ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسکیم کے تحت آتے ہیں۔ منظم صنعتی اداروں اور دیگر اداروں میں ملازمین کی ریاستی بیمہ اسکیم کے نفاذ کے بعد، ملازمین کی ریاستی بیمہ کارپوریشن (حکومت ہند کا ادارہ) متناسب شراکت جمع کرتی ہے (3.25% ماہانہ اجرت آجر کی طرف سے اور 0.75% ملازمین کے ذریعے) آجر اور ملازم ملازم کی طرف سے بیمہ شدہ ہے۔ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسکیم کے تحت، بیمہ شدہ ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد / خاندانوں کو ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسکیم / کارپوریشن کے اسپتالوں / ہسپتالوں اور ریاست کے اندر چلنے والے اسپتالوں کے ذریعے تمام قسم کی طبی سہولیات اور طبی فوائد فراہم کیے جاتے ہیں۔ میٹنگ کے بعد وزیر نے ہنر مندی حاصل کرنے والے نوجوانوں میں تقرری کے خطوط تقسیم کیے اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ میٹنگ میں لیبر پلاننگ، ٹریننگ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری مکیش کمار، لیبر کمشنر اور ڈائریکٹر شیلیندر کمار لال، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دمکا، سنتھال پرگنہ کے تمام اضلاع کے لیبر سپرنٹنڈنٹ، پلاننگ آفیسر، ڈپٹی چیف فیکٹری انسپکٹر اور دیگر موجود تھے۔

بی ایس ایف کا مقصد عوامی فلاح و بہبود کے پروگراموں کا فائدہ پہنچانا ہے: کمانڈنٹ

سیمرڈیہ میں 32 ویں کور اور سی ایچ سی کی جانب سے مشترکہ طور پر ایک انسانی طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

کسکو لوہردگا: بی ایس ایف 32 ویں کور کی طرف سے انسانی فلاح و بہبود کے پروگرام کے تحت، کمانڈنٹ راجیش سنگھ کی ہدایات کے مطابق، گورنمنٹ پرائمری اسکول کے صحن میں بی ایس ایف کسکو کے کمپنی کمانڈر دینیشور سنگھ کی قیادت میں لوگوں کی طبی جانچ کے لئے تھانہ کسکو کے تحت گرام پنچایت کھرکی کے سمرڈیہ میں کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام میں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کسکو کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ ڈاکٹر ہمانشو گری اور ڈاکٹر پرینکا کی طرف سے کیمپ میں آنے والے مریضوں کو مفت طبی فوائد دیئے گئے۔ اس کے علاوہ مریضوں کو ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ یہاں بی ایس ایف کی طرف سے منعقدہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں سیمرڈیہ سمیت آس پاس کے سینکڑوں دیہاتیوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا اور مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ کیمپ میں موجود دیہاتیوں سے خطاب کرتے ہوئے جی سموے کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ دینیشور سنگھ نے کہا کہ وقتاً فوقتاً بی ایس ایف گاؤں والوں کی مدد اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے اپنے نصب العین پر عمل پیرا ہے۔ فلاح و بہبود کے تحت منظم کیا جائے گا، تاکہ علاقے کے پسماندہ اور محروم لوگوں کو عوامی سہولیات سے مستفید کیا جا سکے۔ انہوں نے گاؤں والوں کو یقین دلایا کہ اگر مستقبل میں کسی قسم کی مدد کی ضرورت پڑی تو بی ایس ایف ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس موقع پر کسکو پولس اسٹیشن انچارج سمن منج، کھرکی پنچایت مکھیہ چاندمنی اوراوں، سیمرڈیہ پرائمری اسکول کے پرنسپل سنجیو کمار ریڈی اور علاقہ کے معززین اور بڑی تعداد میں گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ضلع میں غیر قانونی کاروبار کی اجازت نہیں دی جائے گی

مائن انسپکٹر نے غیر قانونی طور پر ریت لے جانے والی تین گاڑیوں کو ضبط کیا، ڈرائیور، مالک اور ملوث افراد کے خلاف تھانے میں ایف آئی آر درج، تین گاڑیوں میں ریت غیر قانونی طور پر منتقل کی جا رہی تھی

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر دمکا انجانیولو ڈوڈے کی ہدایات کی روشنی میں ضلع کان کنی افسر آنند کمار نے بدھ کو غیر قانونی کان کنی، ذخیرہ اندوزی اور نقل و حمل کے خلاف بڑی کارروائی کی اور غیر قانونی طور پر ریت لے جانے والی تین گاڑیوں کو ضبط کیا۔ گاڑی کے مالک، ڈرائیور اور ملوث افراد کے خلاف تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی اور تمام ملوث افراد کی نشاندہی کر کے فوری قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ واضح رہے کہ ڈی ایم او آنند کمار نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ رانیشور تھانہ علاقے میں غیر قانونی طور پر ریت کی نقل و حمل کی جا رہی ہے، اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے مائن انسپکٹر بہر یماد یو یادو کی قیادت میں گاڑیوں کی چیک کی گئی۔ بدھ کو چھاپے مارے گئے۔ چھاپے کے دوران مہیش کھلا روڈ پر تین گاڑیاں ریت لے جاتی پائی گئیں۔ گاڑیوں کو روکنے کے بعد ڈرائیوروں سے ریت کی نقل و حمل سے متعلق دستاویزات طلب کی گئیں تاہم ڈرائیوروں نے ریت کی نقل و حمل سے متعلق کوئی دستاویزات نہیں دکھائیں۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے 2850 سی ایف ٹی ریت سمیت گاڑیوں کو قبضے میں لے کر تھانے کے حوالے کر دیا گیا اور گاڑی کے ڈرائیور، گاڑی کے مالک اور ملوث افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی۔ تمام گاڑیوں میں 950 سی ایف ٹی ریت غیر قانونی طور پر منتقل کی جا رہی تھی۔ ضلع مائننگ آفیسر آنند کمار نے کہا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی کھدائی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی کے غیر قانونی کاروبار کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ غیر قانونی تاجروں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈی ایم او آنند کمار نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل یا ذخیرہ کرنے کے خلاف معلومات فراہم کریں اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

اچھے شہری کا کردار ادا کریں، زخمیوں کو اسپتال لے جائیں

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: روڈ سیفٹی مہینے کے تحت ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر جئے پرکاش کرمالی کی قیادت میں موٹر وہیکل انسپکٹر دمکا، روڈ سیفٹی کمیٹی اور روڈ سیفٹی سیل کے اہلکاروں نے ڈرائیوروں اور عام لوگوں کو گڈ سمیریٹن کے بارے میں جانکاری دی۔ گڈ سامریٹن، جو گولڈن آور کے دوران ایک موٹر گاڑی کی وجہ سے سڑک کے حادثے میں شدید زخمی شخص کی مدد کے لیے ہسپتال پہنچتا ہے۔ گڈ سامریٹن کی حوصلہ افزائی کے لیے، -/2,000 (دو ہزار روپے) نقد کے ساتھ حوالہ فراہم کرنے کی اسکیم نافذ کی گئی ہے۔ اس اسکیم کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کی بھی درخواست کی گئی تاکہ کسی بھی ایسے شخص کو 5000 روپے کی انعامی رقم اور ایک توصیفی دی جائے جو سڑک کے حادثے کی وجہ سے ایک گھنٹے (سنہری گھنٹے) کے اندر اسپتال لے جائے۔ اس کے علاوہ، حادثے کا شکار ہونے والے کو ہسپتال لے جانے والے ہسپتال میں اپنا نام درج کروائیں، تاکہ ڈاکٹر تصدیق کر سکے کہ کس نے زخمی شخص کی مدد کی ہے اور اس مددگار کو گڈ سمیریٹن کے تحت 2000 روپے اور ایک توصیفی سند دی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سڑک حادثات میں اموات کی شرح کو کم کرنے کے مقصد سے لوگوں کو اس ترمیم شدہ ایکٹ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جا سکیں اور لوگ ایک دوسرے کو اس کے بارے میں آگاہ کر سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ ہٹ اینڈ رن کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی جا سکیں۔ نامعلوم گاڑی کے حادثے کی صورت میں 2,00,000 روپے (2 لاکھ) اور شدید چوٹ کی صورت میں 50,000 (پچاس ہزار) کا انتظام ہے۔ موقع پر موٹر وہیکل انسپکٹر ورنے کشور دیو، اروند ترو، ابھے ٹیٹے، روڈ سیفٹی کمیٹی کے ممبران جیسے ڈاکٹر منوج کمار گھوش، ڈاکٹر امریندر سمن، نیل کنٹھ جھا، رمن کمار ورما، اردن کمار سنگھ، سریش ساہ، روڈ سیفٹی سیل کے ضلع منیجر دیپک کمار، اہلکار منوج اوراون، امیت کمار نے روڈ سیفٹی بیداری مہم میں حصہ لیا۔

بیرہور ٹولہ میں اسٹال لگایا گیا، سرکاری اسکیموں کے فوائد پہنچائے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور چترا: ضلع کے گیدھور بلاک کے جاپوا برہور ٹولہ میں بدھ کو ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں محکمہ صحت آنگن باڑی کی جانب سے آدھار کارڈ، فوڈ سپلائی، لیبر کارڈ، بینک اکاؤنٹ کھولنے، ذات پات، رہائشی تعمیرات اور جے ایس ایل پی ایس کے تحت جوائننگ گروپ کے لیے اسٹال لگائے گئے تھے۔ پروگرام کا افتتاح برہور سماج کے مانند لوگوں نے شمع روشن کر کیا۔ اس دوران بیرہور خاندان کے پانچ لوگوں کے آدھار کارڈ، پانچ لوگوں کے راشن کارڈ، دو لوگوں کے لیبر کارڈ بنائے گئے اور تین لوگوں کے بینک کھاتے کھولے گئے۔ دو کے کھاتوں کو اپ ڈیٹ کیا گیا ہے اور 50 برہور خاندانوں کے ذات سرٹیفکیٹ فارم اور 60 کے رہائشی سرٹیفکیٹ فارم بھرے گئے ہیں۔ جے ایس ایل پی ایس کے تحت 18 سال سے زیادہ عمر کی خواتین کے گروپ کو شامل کیا گیا ہے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راہول دیو، سرکل آفیسر انت جاپان وشوکرما، جے ایس ایل پی ایس بی پی ایم کیدار پرجاپتی، مکھیہ نرملا دیوی، سپروائزر منجو کماری، جے ایس ایل پی ایس آفیسر گورو جیسوال، پپو کمار، سی سی سنیل کمار، سمترا دیوی، آئی پی آر سنیتا دیوی، پنچایت سکریٹری دگمبر پانڈے نے شرکت کی۔ پروگرام، چترنجن شرما، اجول سنگھ، پرینکا پریا، بی پی اور رام کمار سنگھ، روزگار سرونٹ نرمل کمار دانگی، پاروتی کماری وغیرہ موجود تھے۔

غیر قانونی طور پر جمع کی گئی ریت ضبط

عوامی نیوز نمائندہ

سمریہ چترا: ریت مافیا کے ذریعہ غیر قانونی طور پر جمع کی گئی ریت کو گزشتہ روز سمریہ تھانہ علاقہ کے تحت بدمور جنگل سے ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی سب ڈویژنل آفیسر سنی راج، سرکل آفیسر گورو رائے، مائننگ انسپکٹر چترا اور شیلا او پی انچارج راہول دوبے نے مشترکہ طور پر کی ہے۔ حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ریت مافیا کی طرف سے سماریہ تھانہ علاقہ کے تحت بدمور جنگل میں 1500 سی ایف ٹی ریت غیر قانونی طور پر پھینکی گئی ہے۔ اطلاع کی روشنی میں کیے گئے چھاپے میں ریت کا ڈھیر ملا۔ جسے قبضے میں لے کر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

ٹھیکہ دار نے باؤنڈری کی تعمیر میں بڑی بے ضابطگی کی

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڈھا: ٹھیکیدار کے ذریعہ ضلع کے پتھل گڈھا بلاک نیز زونل آفس میں باؤنڈری کی تعمیر کے کام میں بڑی بے ضابطگی کی گئی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ بلاک آفس نیز زونل آفس کے احاطے میں ناقص کوالٹی کا میٹریل استعمال کر کے کسی طرح باؤنڈری کی گئی ہے۔ یہ باؤنڈری رورل اسپیشل ڈویژن نے 23 لاکھ 98 ہزار 506 روپے کی لاگت سے تعمیر کی ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ جہاں ترقی کی گنگا بہتی ہے، اسی جگہ باؤنڈری کی تعمیر میں بڑی بے ضابطگی کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس دوران 20 نکاتی بلاک کے صدر وکاس یادو نے کہا کہ پہلی بار بلاک کے احاطے میں اس طرح کی باؤنڈری بنائی گئی ہے، جو کسی بھی وقت گر سکتی ہے۔ باؤنڈری کی تعمیر کا کام کسی نہ کسی طرح ٹھیکہ دار نے مکمل کرا لیا ہے۔ باؤنڈری کی تعمیر میں صرف دو سے تین انچ کی گہرائی میں بنیاد رکھی گئی ہے۔ باؤنڈری کو بنے ہوئے صرف ایک ماہ گزرا ہے اور ایک درجن سے زائد مقامات پر باؤنڈری پھٹنا شروع ہو گئی ہے۔ بی ڈی او کالندرا ساہو نے کہا کہ میڈیا میں اس طرح کی خبریں شائع ہونے پر نوٹس لیا گیا۔ اس کے علاوہ نمائندوں سے یہ بھی معلومات حاصل کی گئیں کہ ٹھیکیدار نے شدید غلطی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اعلیٰ سطحی تحقیقات کے بعد ٹھیکہ دار کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: نیشنل روڈ سیفٹی مہینے کے تحت منگل کو ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ مادھوی مشرا نے کلکٹریٹ احاطے سے بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نیشنل روڈ سیفٹی ماہ 31 جنوری 2025 تک منایا جا رہا ہے۔ لوگوں کو سڑک کی حفاظت کے بارے میں بیدار کرنے کے لیے، رتھ ضلع کے مختلف حصوں کا دورہ کرے گا اور سڑک کی حفاظت کے بارے میں بیداری پیدا کرے گا۔ موقع پر موجود ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر دیواکری دویدی نے کہا کہ لوگوں سے کہا جائے گا کہ وہ گاڑی چلاتے وقت سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کا استعمال کریں۔ گاڑیوں کو اوورلوڈ نہ کریں۔ دورے کے دوران لوگوں میں روڈ سیفٹی سے متعلق کتابچے اور پمفلٹ تقسیم کیے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر دیواکری دویدی، ٹریفک ڈی ایس پی اروند کمار، ایم وی آئی شوبھم کمار، ایم وی آئی ہریش کمار، ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی منیجر سنیل کمار، امریش کمار، دیویندر کمار، مکل کمار اور دیگر موجود تھے۔

شہید شیخ بھکاری اور ٹکیت اُمراؤ نے ملک کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا: مزمل انصاری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: اقلیتی کانگریس کمیٹی لوہردگا ضلع کے صدر مزمل انصاری کی قیادت میں شہید شیخ بھکاری اور ٹکیت امراؤ سنگھ کے یوم شہادت کے موقع پر چٹوپالو میں واقع برگد کے درخت کی شہادت کے مقام پر رسمی طور پر منایا گیا۔ یہاں ملک کے دونوں بہادر بیٹوں کی تصویروں پر پھول چڑھانے کے بعد اقلیتی کانگریس کمیٹی کے ضلع لوہردگا کے صدر مزمل انصاری نے کہا کہ چھوٹا ناگپور کی سرزمین پر انگریزوں کے استحصال اور مظالم کے خلاف لڑنے والے شہید شیخ بھکاری اور ٹکیت امراؤ سنگھ کو شہید کیا گیا۔ دونوں جوڑی نے 8 جنوری 1858 کو جدوجہد آزادی میں ملک کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی بہادری اور قربانی ہماری آزادی کی بنیاد تھی، ہمیں ایسے عظیم بیٹوں پر ہمیشہ فخر رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹا ناگپور کی مقدس سرزمین پر انگریزوں کی ناانصافیوں اور استحصال کے خلاف آواز اٹھانے والے اور انگریزوں کے خلاف جدوجہد آزادی کی بنیاد رکھنے والے لازوال انقلابی شہداء شیخ بھکاری اور ٹکیت امراؤ سنگھ کو بغیر کسی سزا کے موت کی سزا دی گئی۔ وہیں انجمن اسلامیہ ناری کے سکریٹری عبدالقدوس انصاری نے شہید شیخ بھکاری اور ٹکیت امراؤ سنگھ کی تصویر پر پھول چڑھانے کے بعد کہا کہ جس طرح شہید شیخ بھکاری اور ٹکیت امراؤ سنگھ نے انگریزوں کو چنے چبانے پر مجبور کیا تھا، آج ہم محسوس کر رہے ہیں۔ ان دو بہادر مجاہدین آزادی کی وجہ سے جھارکھنڈی ہونے پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید شیخ بھکاری اور ٹکیت امراؤ سنگھ نے آخری دم تک انگریزوں سے لڑتے رہے اور اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ہم سب کو آزادی دلانے میں اہم کردار ادا کیا اور اس کی یاد میں تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ایسے بہادر بیٹوں کو خراج تحسین پیش کیا جائے تاکہ دونوں بہادروں کو حقیقی خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔

بچرا اسائڈنگ میں غیر منظم مزدوروں کی غیر معینہ مدت ہڑتال شروع

عوامی نیوز نمائندہ

پپروار: سی سی ایل کے بچرا ریلوے سائڈنگ میں کام کرنے والے غیر منظم مزدور پانچ نکاتی مطالبات کو لے کر ہڑتال شروع کر دی ہے۔ غیر منظم مزدوروں نے یونائیٹڈ کول ورکرز یونین کی قیادت میں بچرا اسائیڈنگ سے احتجاجی ریلی نکالی یہ ریلی بچرا ریلوے سائڈنگ سے شروع ہوئی جو کہ بچرا کے قریب واقع ہے۔ بازار ٹانڈ، بینک موڑ، تھانہ چوک، چار نمبر چوک سے ہوتے ہوئے پپروار ریجنل آفس پہنچے، اس دوران ریلی میں شریک غیر منظم مزدوروں نے نعرے لگائے اور اس حوالے سے مزدوروں کا کہنا تھا کہ غیر منظم سائڈنگ میں کام کرنے والے مزدوروں کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ مزدوروں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے، ہائی پاور کمیٹی کی سفارشات پر ابھی تک عمل درآمد نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے یونائیٹڈ کول ورکرز یونین کی قیادت میں مزدوروں کو ان کے حقوق نہیں مل رہے ہیں۔ مزدوروں کے مسائل کے حوالے سے انتظامیہ سے بات چیت بھی ہو چکی ہے لیکن اتفاق رائے نہ ہونے پر آج سے ہڑتال شروع کر دی گئی۔ کنٹریکٹ ملازمین کو ایچ پی سی کی شرح پر اجرت دی جائے گی۔ مطالبات میں ادائیگیاں کرنا، کنٹریکٹ ورکرز کے سی ایم پی ایف میں کٹوتی، کنٹریکٹ ورکرز کو ادائیگی کی سلپ دینا، فارم ڈی میں کنٹریکٹ ورکرز کی حاضری یقینی بنانا شامل ہیں۔ مزدوروں کا کہنا تھا کہ انتظامیہ کو میمورنڈم دینے کے باوجود ابھی تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے مزدوروں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے مزدوروں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے، مزدوروں کا کہنا ہے کہ آج سے بچرا اسائیڈنگ کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کیا جا رہا ہے اور جب تک مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے یہ غیر معینہ مدت تک ہڑتال جاری رہے گی۔ موقع پر منشی مہتو، بھولا مہتو، ٹنکو مہتو، شنکر مہتو، چنتامن مہتو، دھنیشور مہتو، چندر دیو ٹھاکر، جتیندر مہتو، کرن مہتو، نرمل مہتو، جلیشور مہتو، چمن مہتو، دلیپ چودھری، بجلی مہتو، جے شنکر موجود تھے۔

ضرورت مند مردوں اور خواتین میں کمبل تقسیم کیے گئے

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع کے تالجھاری بلاک کے بھٹ بھنگہ پنچایت بھون میں گزشتہ روز 22 ضرورت مند مردوں اور خواتین میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر پنچایت کی مکھیہ متی بسرا نے پنچایت کے تمام وارڈوں سے شناخت شدہ غریب، نادار اور کمزور طبقے کے مرد و خواتین کو کمبل دیا۔ مکھیہ نے کہا کہ ریاستی حکومت سے موصول ہونے والے 100 کمبل تقسیم کے لیے دیے گئے ہیں۔ بدھ کے روز غریب اور بے سہارا لوگوں کو شدید سردی اور سردی کی لہر سے بچانے کے لیے 22 کمبل تقسیم کیے گئے۔ تاکہ لوگوں کو سردی سے نجات مل سکے۔ اسی بلاک کی 13 پنچایتوں میں مکھیہ اور پنچایت سکریٹری نے کمبل تقسیم کیے۔ اسی پوکھریا پنچایت میں ایک 108 سالہ خاتون کو مکھیہ گوپال ہیمبرم اور پنچایت سکریٹری سوربھ سمن نے کمبل دیا تھا۔ اس موقع پر وارڈ ممبران تھامس ٹوڈو، سہیلا بی بی، محمد ستار موجود تھے۔

سڑک بنانے میں مصروف تعمیراتی کمپنی کے بیس کیمپ پر ماؤنوازوں کا حملہ

جے سی بی کو کیا نذر آتش، کمپنی کو خبردار کرنے کے لیے پوسٹر چسپاں، پولس حرکت میں آئی

اورنگ آباد (اے این بی) اورنگ آباد ان آٹھ اضلاع میں شامل ہے جہاں نکسلائٹ اب بھی سرگرم ہیں اور اپنی موجودگی ظاہر کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً وارداتیں کرتے رہتے ہیں۔ کل رات بھی نکسلیوں نے سی آر پی ایف کیمپ تک سڑک بنانے والی کمپنی کے بیس کیمپ پر حملہ کیا۔ اس دوران نکسلیوں نے کمپنی کی ایک جے سی بی مشین کو جلا دیا۔ اس کے علاوہ کمپنی کو خبردار کرنے کے لیے پوسٹر بھی چسپاں کیے گئے ہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں اپنی کارروائی شروع کردی ہے۔ حملے کا یہ معاملہ انتہائی نکسل متاثرہ مدن پور تھانہ علاقہ سے متعلق ہے۔ جہاں مین ہبگھا موڑ سے سی آر پی ایف کیمپ کے راستے جنوبی امنگا پنچایت کے چلھی گاؤں تک سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ تعمیراتی کام کو آسان بنانے کے لیے سڑک کی تعمیر کرنے والی کمپنی نے چلھی گاؤں کے قریب ایک بیس کیمپ بنایا تھا۔ رات گئے نامعلوم حملہ آوروں نے بیس کیمپ پر حملہ کیا اور وہاں موجود ملازمین کو ایک کمرے میں بند کردیا۔ اس کے بعد انہوں نے بیس کیمپ میں کھڑی جے سی بی مشین کو آگ لگا دی۔ واقعے کے بعد بیس کیمپ کی دیواروں پر سرخ اور سبز اسکیچ پین میں لکھے پوسٹرز چسپاں کردیے گئے۔ ان پوسٹروں میں ماؤنواز نظریات اور غریبوں اور مزدوروں کے استحصال کے خلاف نعرے درج تھے۔ پوسٹروں میں 'لال سلام'، 'غریب مزدور ایک ہیں' اور 'جاگیردار سرمایہ دار دلالوں سے بچئے' جیسے نعرے شامل تھے۔ پوسٹر پر ریجنل کمیٹی ماؤسٹ (سنٹرل) کا نام لکھا ہوا ہے۔ کافی دیر کے بعد جب نکسلائیٹ وہاں سے واپس آئے تو کمپنی کے اہلکار باہر آئے اور انہوں نے جے سی بی مشین کو جلتا ہوا دیکھا اور دیوار پر ایک پوسٹر چسپاں ہوا دیکھا۔ رات کی تاریکی کے باعث حملہ آوروں کی شناخت نہ ہوسکی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اورنگ آباد کے پولیس سپرنٹنڈنٹ امبریش راہل، صدر ایس ڈی پی او امیت کمار اور مدن پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے پوسٹرز کو ضبط کرتے ہوئے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امبریش راہل نے کہا کہ اس واقعہ کو نکسلائیٹس کا ہاتھ بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں یہ نکسلائیٹس کی کارروائی نہیں لگتی ہے بلکہ سماج دشمن عناصر کی سازش معلوم ہوتی ہے۔ پوسٹر میں جو لکھا گیا ہے اور حملہ آوروں کی ظاہری شکل کے درمیان کوئی مماثلت نہیں ہے جیسا کہ اہلکاروں نے بتایا ہے۔ حالانکہ پولس اسے نکسلی حملہ نہیں سمجھ رہی ہے لیکن اس واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مکمل تفتیش کی جارہی ہے اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کرلیا جائے گا۔ پولیس نے تعمیراتی کمپنی کے اہلکاروں اور دیگر ممکنہ گواہوں سے تفصیلی معلومات حاصل کرلی ہیں۔

انیل جیولرس لوٹ کیس میں اسلحہ سمیت ایک گرفتار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ٹاؤن تھانہ علاقہ کے اولڈ پوسٹ آفس روڈ واقع انیل جیولرس میں گزشتہ ماہ ہوئے لوٹ کی واردات میں پولیس نے ایک ملزم کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے صحافیوں کو بتایا کہ 23 نومبر 2024 کو مجرموں نے انیل جیولرس نامی دکان میں زیورات کی لوٹ کی تھی، اس معاملے میں پولیس نے پہلے ہی پانچ ملزمان کو گرفتار کرکے جیل بھیج چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پٹنہ ایس ٹی ایف نے اطلاع دی ہے کہ انیل جیولرس لوٹ کیس میں ملوث ویشالی ضلع کا راجنندن نامی مجرم سمستی پور آیا ہوا ہے۔

ہر طرف ملت سازش کا شکار: اشفاق رحمن

امیر سے لیکر امامت تک، دانشور سے لیکر سیاست تک بن رہا حربہ: جے ڈی آر

پٹنہ (اے این بی) جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن نے کہا ہے کہ پوری دنیا میں آج مسلمانوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ ہر طرف ملت سازش کا شکار ہے۔ سازش چوطرفہ ہے ۔سازش یہود و نصاریٰ مسیحیت، ہندوتو کی طرف سے لگاتار رچی جا رہی ہے ۔امیر سے لیکر امامت تک، دانشور سے لیکر سیاست داں تک آسانی سے اسلام دشمنوں کا اُمہ حربہ بنتی جا رہی ہے۔ نہ امارت محفوظ ہے نہ امامت ۔سب جانتے ،سمجھتے ہوئے بھی ہم شکار بن رہے ہیں ۔مسلمان قرآن کی سنتا نہیں ہے۔ قرآن نے ان سازشوں سے ہمیں پہلے ہی آگاہ کر دیا ہے ۔لیکن ہم اس پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ ظاہر سے بات ہے قوم کی حالت اور بد سے بدتر ہوگی اور ہونی بھی چاہئے۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ قرآن ہمیں بار۔بار بتا رہا ہے کہ یہود و نصاریٰ تمہارے کھلے دشمن ہیں اور واہ رے! بہار کے مسلمان ۔یہاں یہود نے اپنے ایک منیجر کو امیر بنا کر بھیجا اور سب نے سرخم تسلیم کرلیا۔ ان تمام لوگوں پر لعنت جو یہ جانتے ہوئے بھی مخالفت نہیں کر سکے۔ میں کل بھی تسلیم نہیں کرتا تھا اور آج بھی تسلیم کرنے کو تیار نہیں کہ یہود کا بھیجا ہوا منیجر امیر رہے۔ اللہ ان تمام لوگوں کو ذلیل و خوار کرے جو ان کو اپنے سر کا تاج بنا رکھے ہیں ۔اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ آج مسلمان نہ حق بات کرتا ہے اور نہ حق سننے کو تیار ہے۔ خوشامد پرستی ،چاپلوسی ایمان کو متزلزل کرتا ہے۔ چاپلوس شخص حق کی بات نہیں کرسکتا اور خوشامد پرست حق سن نہیں سکتا۔ ہماری بگاڑ کی اصل وجہ یہی ہے کہ حق پرستی کو ہم طاق پر رکھ دیا ہے اور چاپلوسی میں ہم اتنے آگے نکل گئے ہیں کہ اپنا امیر، رہبر، امامت، قیادت غلط ہاتھوں میں سونپ رہے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ اسلام اور مسلمان دشمنوں کے نرغے میں ہے۔ مسلمانوں کے دشمن ہم خود ہیں، کوئی اور نہیں ۔جب ہم قرآن کے اعلان کو عام نہیں کرتے ،اس پر عمل نہیں کرتے ،ہوشیار نہیں ہوتے ،خبر دار نہیں کرتے تو عیسائیت ،یہودیت ،ہندوتو ہم پر غالب ہوگا ہی۔ آج ان سازشوں سے اُمّہ کو بیدار کرنے کی اسد ضرورت ہے۔

ارریہ کے معصوم رضا کانگریس پارٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے ریاستی جنرل سکریٹری نامزد

اررریہ: (اے این بی) کانگریس پارٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے نئی تشکیل شدہ بہار اسٹیٹ کمیٹی کی توسیع اور انتظامی کمیٹی کی ایک خصوصی میٹنگ ریاستی ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم، پٹنہ میں منعقد ہوئی، جس میں اررریہ کے باشندوں نے شرکت کی۔ ضلع میونسپل کونسل وارڈ نمبر 11 اور کانگریس کے سینئر لیڈر معصوم رضا کو بہار کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کا ریاستی جنرل سکریٹری نامزد کیا گیا۔ اس موقع پر ریاستی جنرل سکریٹری کے طور پر نامزد ہونے پر کانگریس لیڈر معصوم رضا نے اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کیا اور پارٹی کی اعلیٰ قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ نے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے، سابق صدر محترمہ سونیا گاندھی، مسٹر راہل گاندھی، کانگریس اقلیتی محکمہ کے قومی چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی، بہار کانگریس کے صدر اکھلیش سنگھ، قانون ساز پارٹی کے لیڈر شکیل احمد خان اور سابق مرکزی وزیر شکیل احمد، ریاستی چیئرمین عمیر خان، انچارج شمیم خان کا شکریہ ادا کیا گیا۔ معصوم رضا نے مختلف اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ ذمہ داری سونپنا بڑے اعزاز اور فخر کی بات ہے میں اپنی قیادت کی طرف سے جس اعتماد کا اظہار کرتا ہوں اس کے لیے میں پوری لگن کے ساتھ پارٹی کی پالیسیوں اور اصولوں کو آگے بڑھانے کے لیے کام کروں گا۔ اور میں اقلیتی برادری کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ اقلیتوں، سماج کے پسماندہ طبقات اور محروم طبقات کی آواز کو بلند کیا ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے کے لیے وہ اپنے تنظیمی تجربے کو بہار میں کانگریس پارٹی کو مزید مضبوط کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ جناب معصوم رضا اپنی طلبہ سیاست کے ذریعے کانگریس پارٹی سے وابستہ ہیں، انھوں نے پارٹی کے طلبہ ونگ این ایس یو آئی، یوتھ کانگریس سے لے کر ضلعی کمیٹی تک کئی عہدوں پر اپنی ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ اس وقت مسٹر رضا پارٹی کے ریاستی مندوب بھی ہیں اور اررریہ ضلع میں سیاسی اور سماجی طور پر کافی سرگرم ہیں۔ ان کے جنرل سکریٹری بننے کے بعد اررریہ اسمبلی میں کارکنوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کی نامزدگی پر کانگریس کے ضلع صدر ذاکر انور، ایم ایل اے عابدالرحمن، انیل سنہا، شنکر پرساد شاہ، شاد احمد، کرن کمار پپو، ششی بھوشن جھا، محمد صابر، علیم الدین، امجد علی، عنایت کریم، افتخار عالم راجو، ابوظفر شامل ہیں۔، وقار اشرف، سفیان منظور، ابو نصر، صحافی مشتاق احمد صدیقی، صحافی منصور احمد حقانی اور سینکڑوں کارکنوں نے مبارکباد دی ہے۔

میئر اور ڈپٹی میئر کی جانب سے وارڈ 13 میں کمبل تقسیم

شدید سردی میں غریبوں کی مدد کرنا سب سے نیک عمل ہے: گلریز انصاری

بہار شریف (مرشد دسنوی) میونسپل کارپوریشن بہار شریف شہر کے چھجو محلہ کے وارڈ نمبر 13 کی وارڈ کونسلر شاہین انجم کی طرف سے غریبوں، مزدوروں، بے سہارا افراد کو اس سخت سردی میں راحت فراہم کرنے کے مقصد سے تقسیم کیا گیا۔ کمبل تقسیم کرنے کی تقریب کا افتتاح بہار شریف میونسپل کارپوریشن کی میئر انیتا دیوی، ڈپٹی میئر عائشہ شاہین اور سابق ڈپٹی میئر گلیز انصاری نے مشترکہ طور پر غریبوں میں کمبل تقسیم کرکے کیا۔ اس موقع پر میئر انیتا دیوی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن بہار شریف میں سخت سردی میں غریبوں کو کمبل فراہم کرکے اچھا کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی میئر عائشہ شاہین نے کہا کہ اس سخت سردی میں غریبوں کو خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔ غریبوں کے درمیان اس طرح کا کام کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے غریبوں میں تقسیم کرنے کے لیے بڑی تعداد میں کمبل رکھے ہیں اور اس سخت سردی میں کسی کو بھی ضرورت ہے اس کو پرا کیا جائے گا اور کانپنے نہیں دیں گے۔ اس موقع پر سابق ڈپٹی میئر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری نے کہا کہ غریبوں کی خدمت سے بڑھ کر کوئی نیکی کا کام نہیں ہے اور غریبوں کی خدمت کرنا سب سے بڑا نیک عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے وارڈ 13 چھجو محلے میں ہر غریب، بے سہارا، مزدور اور لاچار کے گھر تک کمبل پہنچایا جائے گا۔ چھجو محلہ وارڈ 13 میں اتوار کے روز کمبل کی تقسیم کی تقریب میں 250 سے زائد مرد اور خواتین افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر عاصمہ خاتون، زلیخہ پروین، محمد شاہد، محمد ادریس، محمد کیش عالم، فرزانہ بیگم نے کہا کہ اس طرح کے کام سے غریبوں میں راحت کا احساس ہوتا ہے اور یہ فن سردیوں میں سردی سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے اور وارڈ کونسلر محترمہ کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر میاں اور نمائندہ امیت کمار، ڈپٹی میئر نمائندے دانش ملک، وارڈ نمبر 13 کی وارڈ کونسلر شاہین انجم سمیت درجنوں افراد موجود تھے۔

پولیس نے دوا دکان میں چوری معاملے کا کیا انکشاف

سمستی پور (اے این بی) نگر تھانہ علاقے کے تاج پور روڈ واقع ایک دوا کی دکان میں حال ہی میں ہونے والی لاکھوں روپے کی چوری کے معاملے کا انکشاف کرنے کے بعد پولیس نے دو خواتین کو گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ 7 جنوری کو شہر کے تاج پور روڈ واقع ایک دوا دکان کا تالہ توڑ کر دو لاکھ روپے نقد کے ساتھ دوائیاں چوری کر لی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور معاملے کی تحقیقات کرتے ہوئے دکان کے کارکن رام شنکر کمار کو حراست میں لے لیا اور پوچھ گچھ کی جارہی تھی کہ رام شنکر کمار پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہوگیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں پولیس نے رام شنکر کمار کی بیوی اور ساس کو گرفتار کیا ہے جن سے چوری شدہ 200000 روپے برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں دکاندار کرشن کمار مشرا کے تحریری بیان پر پولیس تھانے میں مقدمہ درج کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس مفرور رام شنکر کمار کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے اور اسے جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔

اساتذہ کو ترقی سے محروم رکھ کر ان کے ساتھ سرکار ناانصافی کررہی ہے: ششی رنجن سمن

سیتامڑھی (اے این بی) پرائمری ٹیچرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے مڈل اسکول بنگاؤں بازار پر ایک اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت بلاک صدر شتروگھن کمار سنگھ نے کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر ششی رنجن سمن نے کہا کہ یونین بلدیاتی ادارے کے تحت کام کرنے والے اساتذہ کو گریجویٹ گریڈ میں ترقی دلوانے کے لیے پابند عہد ہے۔ تمام موجود اساتذہ سے اس کے لیے جدوجہد کے لیے تیار رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بہار پنچایت ایلیمنٹری اسکول سروس (اپائنٹمنٹ، پروموشن، ٹرانسفر، ڈسپلنری ایکشن اینڈ سروس کنڈیشنز) رولز 2020 کے تحت، گریجویٹ اہلیت کے حامل لوکل باڈی اساتذہ اور جنہوں نے تربیت یافتہ اساتذہ کے طور پر آٹھ سال کی سروس مکمل کی ہے، گریجویٹ گریڈ میں ترقی دی جائے۔ اور جن اساتذہ کی 12 سال کی سروس تسلی بخش رہی ہے ان کو اپنے ہی گریڈ میں ترقی دینا ہوگی۔ ایسے میں حکومت گزشتہ 18 سالوں سے خدمات سرانجام دینے والے اساتذہ کو ترقی سے محروم رکھ کر ان کے ساتھ سنگین ناانصافی کر رہی ہے۔

ڈی ایم نے ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس کے کام کا جائزہ لیا

اروَل: ضلع ماحولیات کمیٹی اور ضلع ٹاسک فورس کے کاموں کا ڈی ایم کمار گورو نے متعلقہ ضلعی سطح

کے عہدیداروں کی موجودگی میں جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس میں ضلع میں دریاؤں کے پانی کے معیار کو بہتر بنانے، ضلع کو آلودگی سے پاک بنانے اور کچرا اٹھا کر معاشرے کو آگاہ کرنے اور گھر گھر جا کر کچرا اٹھانے اور الگ کرنے پر خصوصی بات چیت کی گئی۔ میٹنگ میں موجود تمام عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس کام میں دلچسپی لیں اور وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹیو آفیسر، میونسپل کونسل، اروال کو ہدایت دی کہ وہ میونسپل سالڈ ویسٹ کو کنٹرول کرنے کے لیے لینڈ فل کی جگہ کا انتخاب کریں۔ اینٹوں کے بھٹے اور ریت گھاٹ سے ہونے والی آلودگی کے پیش نظر معدنیات کی ترقی کے افسر کو کچھ ہدایات دی گئیں۔ پرالی جلانے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ اگر کوئی کاشتکار پرالی جلانے سے آلودگی پھیلاتا ہے تو اس کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ٹریفک اور گاڑیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ ایسی گاڑیوں کو روکیں جن کی عمریں 15 سال سے زائد ہوں یا جن کی فٹنس ختم ہوچکی ہو۔ فہرست تیار کر کے مزید کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ سول سرجن کو ہدایت کی گئی کہ وہ بائیو میڈیکل ویسٹ کو جمع کرنے اور ٹریٹمنٹ پر خصوصی چوکسی اور نگرانی رکھیں اور اس کے جمع کرنے کے لیے مناسب انتظامات کریں۔ اس موقع پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، فاریسٹ ڈیویژنل آفیسر اورنگ آباد کم اروال، سول سرجن آفیسر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ آبی وسائل، ضلع زراعت آفیسر، ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر اور ضلع سطح کے دیگر افسران موجود تھے۔

باجپٹی اسمبلی حلقہ میں شکیل احمد کے انتقال سے غم کی لہر

سیتامڑھی (اے این بی) باجپٹی اسمبلی حلقہ کے مشہور و معروف سیاسی قدآور لیڈر اور سماجی خدمتگار شکیل احمد پوکھریرا کے سانحہ ارتحال سے پورا حلقہ سوگوار ہوگیا ان کا انتقال کل شب دہلی کے ایمس میں حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے ہوگیا محترم شکیل احمد کانگریس پارٹی کے ہر دلعزیز رہنما تھے آپ کا شمار ملک کے مختلف سیاسی قدآور لیڈروں میں تھا اس موقع پر رضا اسلامک مشن آف بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری مولانا حشمت امجدی پوکھریروی نے شکیل احمد کی رحلت پر نہایت ہی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم بڑے ہی خوش اخلاق، خوش مزاج، خلیق و ملنسار کے ساتھ ساتھ نیک سیرت انسان تھے مولانا امجدی نے ان کی شخصیت کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کن لفظوں میں آپ کے محاسن بیان کروں اور کن جملوں سے آپ کی خوبیوں کی تعبیر پیش کروں شیر جیسا دل، شاہین جیسا دماغ اور عشق رسول شکیل احمد کی ذاتی شخصیت کا پرکشش حصہ تھا اور راہی ہائی اسکول کے پرنسپل شاہد رضا نے اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شکیل احمد کا اس دنیا سے رخصت ہوجانا ہماری بہت بڑی محرومی ہے انھوں نے کہا کہ ان کے انتقال سے علاقہ ایک اچھے سماجی خدمت گار سے محروم ہوگیا اس غم کے ماحول میں ہم شکیل احمد صاحب کے اہل خانہ اور دیگر رشتہ داروں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور انھیں تعزیت پیش کرتے ہیں اکرم رضا نے کہا کہ یقیناً یہ خبر ہم سب کے لیے بہت اندوہ ناک ہے، لیکن اللہ تعالی کی یہی مشیت تھی، ہر انسان کو ایک دن موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

خوفناک سڑک حادثہ میں 3 افراد ہلاک

بہار شریف (اے این بی) پٹرول پمپ کے قریب نالندہ ضلع کے چھبیلا پور تھانہ علاقے کے پٹرول پمپ کے قریب خوفناک سڑک حادثے میں 3 افراد کی موت اور 3 افراد کے شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ چھبیلا پور تھانہ علاقہ کے پرگتی پٹرول پمپ کے قریب پیش آیا جس میں 3 افراد کی موت ہو گئی اور 3 افراد زخمی ہوئے، جنہیں ہائر سنٹر ویمس پاواپوری میں طبی امداد دی جارہی ہے، جن میں سے 3 کی حالت تشویشناک ہے۔ ہائیوے ڈرائیور گاڑی لے کر فرار ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ چھبیلا پور تھانہ علاقہ پرگتی پٹرول پمپ کے قریب ہائیوے اور آٹو کے درمیان آمنے سامنے ٹکر ہوئی۔ اس حادثے میں آٹو رکشہ پر سوار تین افراد کی موت ہوگئی، جبکہ تین شدید زخمی ہوگئے۔ جن کا علاج VIMS پاواپوری ہائر سنٹر میں چل رہا ہے۔ مرنے والوں میں ایک خاتون کی شناخت کنچن دیوی کے طور پر ہوئی ہے، جو کہ سیلاؤ تھانہ علاقے کے برنوسہ گاؤں کے رہنے والے گوتم کمار کی بیوی ہے، جبکہ اس گاؤں کے رہائشی وکاس پاسوان کی 50 سالہ اہلیہ رنگی کماری، کشوری یادو کی 40 سالہ بیٹا ونڈی یادو اور ڈنگل یادو ت 22 سالہ بیٹا دلیپ کمار شامل ہے۔ حادثے میں لوگ شدید زخمی ہوگئے ،زخمیوں میں پرینکا دیوی، رنگی دیوی، روی رنجن پرساد ولد تارنی پرساد ساکنہ برنوسہ اور پنڈارک چھپرا شامل ہیں۔ اسے سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں سے اس کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے اسے پاواپوری ریفر کردیا گیا ہے۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق تمام مرنے والے اور زخمی ایک آٹو میں اپنے گاؤں برنوسہ واپس آرہے تھے۔ سربہدا گاؤں میں جب راستے میں ایک ہائیوے نے آٹو رکشہ کو ٹکر ماردی اور حادثے کے بعد ہائیوے ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سب ڈویژنل افسر کمار اوملیشور، ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ سمیت انسپکٹر سنجے کمار پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا۔

تمام بلاکس میں چلنے والے ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹرز کا تیسرا سہ ماہی اجلاس سول سرجن کی صدارت میں منعقد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) لوگوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے محکمہ صحت ضلع کے تمام بلاکس میں پنچایت سطح پر چلائے جانے والے ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کے ذریعے مقامی لوگوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرتا ہے ضلعی محکمہ صحت نے سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار قنوجیا کی صدارت میں تمام بلاکس میں کام کرنے والے ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹرز کے کیمونٹی ہیلتھ آفیسرز (سی ایچ اوز) کے ساتھ مقامی لوگوں کو فراہم کی جانے والی بہتر طبی دیکھ بھال کا جائزہ لیا ضلع کے تمام صحت اور فلاح و بہبود کے مراکز کا ایک روزہ تیسرا سہ ماہی جائزہ اجلاس گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال (GMCH) کے پیرا میڈیکل اکیڈمک بلاک میں منعقد کیا گیا اجلاس میں سول سرجن اور تمام کیمونٹی ہیلتھ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں کہ وہ ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر میں تمام طبی سہولیات باقاعدگی سے دستیاب رکھ کر مقامی سطح پر لوگوں کو بہتر طبی امداد فراہم کریں منعقدہ میٹنگ میں سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار قنوجیا کے ساتھ این سی ڈی او ڈاکٹر سبھاش کمار سنگھ ڈی پی ایم سوریندر کمار داس ڈی پی سی ڈاکٹر سدھانشو شیکھر، ڈی ایم اینڈ این ای آلوک کمار ڈی سی کیو اے ڈاکٹر انیل کمار شرما، این سی ڈی او کے کنسلٹنٹ کیشو کمار یونیسیف ضلع کے افسران بھی موجود تھے ایڈوائزر شیو شیکھر آنند اور تمام بلاکس کے انچارج میڈیکل آفیسرز، تمام ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹرز کے بی ایچ ایم اور کیمونٹی ہیلتھ آفیسرز (سی ایچ او) موجود تھے۔ تیسری سہ ماہی جائزہ میٹنگ میں موجود تمام سی ایچ اوز سے خطاب کرتے ہوئے سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار قنوجیا نے کہا کہ کیمونٹی کی سطح پر چلنے والے اسپتالوں میں حکام کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مریضوں کے علاج کے لیے تمام طبی سہولیات باقاعدگی سے دستیاب ہوں تاکہ لوگ طبی مدد کے لیے بلاک ضلعی ہسپتال یا مقامی ڈاکٹروں سے علاج کروانے کی ضرورت نہیں ہے اس کے لیے کیمونٹی لیول پر چلنے والے ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹرز کو باقاعدگی سے کام کرتے رہنا چاہیے جہاں لوگ او پی ڈی کی سہولت میں طبی مشاورت حاصل کرسکیں اور تمام ٹیسٹ اور ادویات با آسانی مفت دستیاب ہوسکیں۔

سنتھال قبیلے کی جانب سے مہاسہرائی کا تہوار منایا گیا

ٹھاکر گنج (اے این بی) سنتھال قبیلے کا مہا سہرائی تہوار ہر سال کی طرح اس سال بھی 9 جنوری سے 14 جنوری تک سنتھال قبیلہ اپنے آباؤ اجداد کی جانب سے مہا سہرائی کا تہوار منایا جا رہا ہے۔ 9 جنوری کو چورلی میدان میں بھگوان کی پوجا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس تہوار میں، پوجا 6 دنوں تک اس طرح کی جاتی ہے:- پہلا دن:- خدا کی پوجا 1) پوجا میں مارنگ برو (بھگوان شنکر) کو لڈو اور سومرے پیش کیے جاتے ہیں۔ 2) موڑ کو تورو ئی کو (پنچ خدا) لڈو اور سومرے پیش کیے جاتے ہیں۔ 3) سنج ونڈو نیادا چندو (سورج خدا چاند) کو انڈا پیش کیا جاتا ہے۔ 4) پلچو ہدم، پلگھو بدھی (منو اور ستاروپا)، لڈو سومرے پیش کیے جاتے ہیں۔ 5) جاہر ایرا گوسائی دور (پاروتی اور گوسائی ماں) میں لڈو پیش کیے جاتے ہیں۔ دوسرا دن (ڈکا پوجا):- اس دن ان کے گھر والوں میں ان کے آباؤ اجداد کی پوجا کی جاتی ہے، ان کے گھر میں جو بھی لڈو بنائے جاتے ہیں، ان کا سب سے بڑا بیٹا پوجا کی جگہ پر بیٹھتا ہے۔

نالندہ: آتشزدگی سے بزرگ جھلس کر جاں بحق

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ان دنوں شدید سردی کی زد میں ہے جس کی سبب عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے اس شدید سردی کا سب سے زیادہ اثر دیہی علاقوں میں دیکھا جارہا ہے جہاں بزرگ اور بچے اس کا شکار ہوتے ہیں اور اس سے بچنے کے لیے لوگ الاؤ کا سہارا لے رہے ہیں۔ لیکن یہ الاؤ ایک بزرگ کے لیے جان لیوا ثابت ہوا جہاں بزرگ سردی سے بچنے کے لیے بری آگ سے گرم کرکے سوگئے جب اس سے اٹھنے والی چنگاری جھونپڑی نما گھر پر لگی تو آگ اتنی خوفناک ہوگئی کہ اس کا بچنا مشکل ہوگیا اور وہ جل کر دردناک موت موت ہوگیا۔ یہ واقعہ رہوئی تھانہ علاقہ کے مناکی گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت دیر کے نام سومیری مہتو کے 65 سالہ بیٹے بھگوت مہتو کے طور پر پہچان کیا گیا ہے۔ واقعے کے حوالے سے مقتول کے بیٹے نے بتایا کہ جب وہ صبح اپنے والد کو جھونپڑی میں سوئے ہوئے دیکھنے گیا تو جھونپڑی آگ سے مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی تھی جس کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس کو واقعہ کی اطلاع ملی اور اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بہار شریف بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو ان کے اہل خانہ کو سپرد کر پولیس مزید کارروائی شروع کردی ہے۔ راہوئی پولیس اسٹیشن انچارج کنال کمار نے بتایا کہ پہلی نظر میں بوڑھے کی آگ سے جلنے کے سبب موت ہوئی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ واضح ہوسکے گی۔ فی الحال تفتیش جاری ہے۔

ایم پی راجیو پرتاپ روڈی نے وزیر اعلیٰ کے تئیں اظہار تشکر کیا

چھپرہ: ایم پی، سابق مرکزی وزیر اور پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے آبی وسائل کے چیئرمین راجیو پرتاپ روڈی نے وزیر اعلیٰ کے ذریعے سارن میں پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ کے ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات پر اظہار تشکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ان سکیموں کو ترجیح دی۔ ضلع میں سڑکوں اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے کیے گئے ان اعلانات سے علاقے کے لوگوں کے برسوں پرانے مطالبات پورے ہوں گے۔ انہوں نے یہ مسائل وزیر اعلیٰ سے کئی ملاقاتوں اور بات چیت کے دوران اٹھائے تھے۔

فرائض کی ادائیگی میں لاپرواہی برتنے پر ہیڈ ماسٹر سمیت 2 اہلکار معطل

سپول (اے این بی) بہار میں ضلع سپول کے چھتاپور بلاک میں بھیم پور کے مدھیا مک ودیالیہ کے ہیڈ ماسٹر اور دو اساتذہ پر پریکٹیکل امتحان کے نام پر طلبہ سے غیر قانونی طور پر پیسے بٹورنے اور اس کے تئیں سنگین لاپرواہی کے الزام لگنے کے بعد انہیں ڈیوٹی سے معطل کردیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر آفس کے ذرائع نے جمعرات کے روز یہاں بتایا کہ ہائر سیکنڈری اسکول، بھیم پور، چھتہ پور بلاک کے ہیڈ ماسٹر وپن کمار کی ویڈیو وائرل ہورہی ہے۔ وائرل ویڈیو میں وپن کمار اسکول کے طلبہ سے پریکٹیکل اور اپار آئی ڈی کے بارے میں بات کرتے ہوئے اور ایک مضمون کے پریکٹیکل کے لیے 250 روپے مانگتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ وہیں ایک اور وائرل ویڈیو میں اسکول کے اساتذہ راجہ کمار اور دیپک کمار بھی پریکٹیکل امتحانات کے بدلے طلبہ سے غیر قانونی رقم وصول کرتے نظر آرہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے حکم کے مطابق ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر سیکنڈری ایجوکیشن اینڈ لٹریسی، پروگرام آفیسر سپول اور بلاک ایجوکیشن آفیسر چھتہ پور نے 8 جنوری کو فیلڈ انویسٹی گیشن کی اور رپورٹ پیش کی۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ تحقیقاتی رپورٹ میں وائرل ویڈیو کی بادی النظر میں تصدیق کرتے ہوئے مذکورہ بالا کارروائی کے لیے وپن کمار، راجہ کمار اور دیپک کمار کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے، رپورٹ کی روشنی میں طالب علموں سے غیر قانونی طور پر رقم وصول کی گئی ہے۔

ڈی ڈی سی نے راجگیر میں مکر میلہ 2025 کے کامیاب انعقاد کے لئے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ منعقد کی

بہار شریف (مرشد دسنوی) منجیت کمار، ایڈیشنل کلکٹر، نالندہ کی صدارت میں آر آئی سی سی راجگیر میں مکر میلہ 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے متعلقہ محکمہ کے افسران اور مختلف کمیٹیوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ مکر میلہ راجگیر میں منعقد کیا جاتا ہے جس کی تاریخ 14 جنوری سے 20 جنوری 2025 تک مقرر کی گئی ہے۔ لیکن بڑی تعداد میں عقیدت مند اور سیاح راجگیر میں مختلف تالابوں، ندی نالوں میں نہانے، عبادت کرنے اور تاریخی اور سیاحتی مقامات کا دورہ کرنے کے لیے آتے ہیں، متعلقہ حکام کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اس پر آنے والے عقیدت مندوں اور سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع کو یقینی بنایا جائے گا اور دیگر سہولیات کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے جیسا کہ مکر میلہ کے موقع پر ثقافتی پروگرام، دہی کھانے کے مقابلے، دعوت نامہ، صفائی بیت الخلاء، پینے کا پانی، ٹرانسپورٹ کا نظام۔ ہجوم پر قابو پانے افتتاحی اور اختتامی پروگرام، پتنگ میلہ، رنگولی زرعی مصنوعات کی نمائش/ ڈیری مویشیوں کی نمائش/ پالکیوں کی سجاوٹ/ جنرل نالج مقابلہ/ فوڈ اسٹال/ دنگل مقابلہ/ مختلف کھیلوں کے مقابلے (ایتھلیٹکس)/ راجگیر شہر کی خوبصورتی، حفاظتی انتظامات انہوں نے متعلقہ افسران کو کاموں کی پیشگی تیاریوں کے لیے ضروری ہدایات دیں اور مکر میلے کے کامیاب انعقاد کے لیے جگہ کا معائنہ کرنے کے لیے اس موقع پر اسپیشل ڈیوٹی آفیسر کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سیکرٹ برانچ، سب ڈویژنل آفیسر، لینڈ ریفارم ڈپٹی کلکٹر، ضلع ایگریکلچر آفیسر، ضلع ایجوکیشن آفیسر موجود تھے۔

جے ڈی یو کے ضلع صدر نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر میمورنڈم سونپا

چھپرہ: جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ان کے پرگتی یاترا کے دوران چھپرہ تشریف آوری پر ملاقات کی اور مڑھوڑہ اسمبلی حلقہ ساتھ ضلع کے مختلف علاقوں کی ترقی کا مطالبہ نامہ پیش کیا۔ اپنے میمورنڈم میں انہوں نے مڑھوڑہ کی بند شوگر مل کو دوبارہ شروع کرنے، مورٹن چاکلیٹ مل کو شروع کرنے، مڑھوڑہ بلاک کی اگھرہ پنچایت کے شیر پور۔نیتوا کے درمیان گھنوا ں ندی پر پل اور 200 میٹر اپروچ روڈ کی تعمیر کرانے، چھپرہ شہر کے گدڑی بازار کے قریب واقع شاہ بنواری کمپلیکس میں جے پرکاش نارائن کے نام پر آیوش اسپتال کا آغاز کرنے، ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کا دوبارہ آپریشن کرنے، نوتن مٹھیا سے دھرم پور جعفر کے درمیان ماہی ندی پر پل کی تعمیر، چھپرہ جیل کو شہر سے باہر منتقل کرنے اور اس کی جگہ صدر اسپتال کی توسیع وغیرہ شامل ہے۔

ہندستان میں زانیوں، قاتلوں کو ضمانت مل سکتی ہے، احتجاجیوں کو نہیں

خورشید فرازی

حکومت ہند کے کرتا دھرتا اس وقت ہندستان کی عظمت کو ان اندھیروں کی طرف ڈھکیل رہے ہیں جہاں ایک نئی تاریخ مرتب ہوگی اور ہندستان کے حوالے سے کہا جائے گا کہ یہ وہ ملک ہندستان ہے جہاں کمسن لڑکیوں کی عصمت دری اور قتل کرنے والوں کو وقفے وقفے سے پیرول پر رہا کیا جاتا ہے اور سپریم کورٹ کے جج ایک مکھوٹا پہن کر ایک خاص اشارہ پاکر پیرول پر رہائی کے کاغذات پر دستخط کرتے ہیں اور محض دکھاوے کو یہ رولنگ دیتے ہیں کہ پیرول پر ان کی رہائی مشروط ہے اور وہ یہ نہیں کرسکتے اور وہ نہیں کرسکتے لیکن رہا کرکے بدنام زمانہ آشرم کے ڈھونگی بے بابا آسا رام کو رہائی دیدی جاتی ہے کہ وہ جائیں کھلی ہوا میں جاکر سانس لیں اور کوئی نیا شکار ڈھونڈنا ہے تو ڈھونڈ لیں۔ 86 سالہ خود ساختہ سادھو آسا رام باپو نے اپنے آشرم گجرات میں ایک کمسن لڑکی کا ریپ کیا تھا اور جرم ثابت ہونے پر اسے سزائے عمر قید سنائی گئی تھی اور سپریم کورٹ نے اس زانی بابا کو 31 مارچ تک کے لئے پیرول پر رہا کردیا ہے۔ لیکن وہ فوری طور پر کھلی ہوا میں آسکتا ہے یا نہیں اس کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے کیونکہ اس بدکار نے راجستھان کے جودھ پور میں ایک کمسن بچی کی بھی عزت لوٹی تھی اور وہ جرم بھی ثابت ہوگیا تھا اور اس کیس کے سلسلے میں بھی اسے عمر قید سنائی گئی تھی۔ اور جب تک اس کمسن بچی کے ریپ کے سلسلے میں اسے ضمانت نہیں مل جاتی وہ فی الحال باہر نہیں آسکتا، لیکن جس ملک کے وزیراعظم نریندر مودی ہوں وہاں کسی زانی کو جیل میں کیونکر رکھا جاسکتا ہے واضح رہے کہ گجرات فساد میں بلقیس بانو کے ساتھ 11 بدکاروں نے منہ کالا کیا تھا اور بلقیس بانو کی کمسن پانچ سالہ بچی سمیت اس کے خاندان کے 17 افراد کا اجتماعی طور پر قتل کردیا تھا اور اس جرم میں ان 11 بدکاروں کو عمر قید کی سزا ملی تھی، لیکن 15 اگست 2023 کی صبح نریندر مودی کے اشارے پر ان تمام 11 بدکاروں کو رہائی مل گئی تھی جب جیل میں سڑ رہے ان بدکاروں پر مودی نے رحم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی رہائی کا حکم دیدیا تھا جبکہ ان 11 کو سپریم کورٹ کے حکم پر عمر قید کی سزا ملی تھی اور ان کی رہائی پر جب پرزور طریقے سے احتجاج کیا گیا اور سپریم کورٹ کی توجہ اس جانب دلائی گئی تو ان 11 بدکاروں کو دوبارہ جیل میں بند کردیا گیا جس پر مودی حکومت نے سپریم کورٹ کا مذاق اڑاتے ہوئے ان 11 اپرادھیوں کو وقفے وقفے سے 50-50 دنوں کے پیرول میں رہا کیا اور 2002 سے ان لوگوں کو کم از کم 40-40 مرتبہ پیرول پر رہا کیا گیا اور ہندستان کی اس صورتحال پر سبھوں کو حیرت ہوئی لیکن انہیں بتایا گیا کہ یہ ہندستان ہے جہاں قاتلوں اور زانیوں کو ضمانت ملتی ہے لیکن نوجوان کارکنوں کو احتجاج کرنے کے نام پر جیل میں ڈالا جاتا ہے تو چار برسوں تک ان کے کیس کی سماعت بھی نہیں ہوتی اور اس وقت ہندستان کا یہی چہرہ بنادیا گیا ہے آسا رام باپو اور 11 زانیوں وقاتلوں کا قصہ عام ہے اور اس بابت سبھی جانتے ہیں لیکن سپریم کورٹ کے ججوں کو شاید اس کی اطلاع نہیں ہے احتجاج کے نام پر عمر خالد اور شرجیل امام کو جو 50 مہینے قبل گرفتار کیا گیا تھا، ان کے کیسوں کی سماعت آج تک کیوں نہ ہوسکی اس وقت مرکز میں جن فرقہ پرستوں کی حکومت ہے اس کے خلاف آواز بلند کرنے میں ایک عام آدمی تو ڈرتے ہی ہیں لیکن سپریم کورٹ کے یہ جج بھی اپنی زبان کھولتے ہوئے شاید دس مرتبہ سوچتے ہوں گے کہ آواز نکالی جائے یا نہیں، کیونکہ ایسا اکثر دیکھا گیا ہے کہ ادھر کسی نے فرقہ پرست حکومت کے خلاف آواز اٹھائی اور دوسرے ہی دن صبح صبح سی بی آئی، ای ڈی اور آئی ٹی جیسے فرقہ پرستوں کو پرائیویٹ فورس ان کے گھر پر دستک دینے لگی اور کچھ نہیں تو منی لانڈرنگ کے کیس میں تو آسانی سے پھانسا جاسکتا ہے۔ عمر خالد اور شرجیل امام کو 2020 کے دہلی فسادات کے دوران گرفتار کیا گیا تھا جبکہ اس فساد میں مسلمان بالکل اسی طرح سے تباہ ہوئے تھے جس طرح سے 2002 میں گجرات میں اور 2013 میں مظفر نگر فساد میں تباہ ہوئے تھے اور پولس اس وقت یہ بتانے سے قاصر ہے کہ اس نے عمر خالد اور شرجیل امام وغیرہ 20 افراد جو سبھی مسلمان ہیں، انہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا تھا اور چار سال گزر جانے کے باوجود ان کے کیسوں کی سماعت کیوں نہیں ہوئی۔ ملک کے بڑے بڑے اخباروں میں اس کے بارے میں ہیڈ لائنز کے ساتھ خبریں چھپتی ہیں، کیا آج تک سپریم کورٹ کے ججوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھا ہے یوں تو کاغذ قلم پر بہت کچھ لکھا جاتا ہے اور یہ جج جب کسی تقریب میں مہمان خصوصی بن کر جاتے ہیں تو انصاف کے منصب کا ڈھنڈورا بلند بانگ آواز میں کرتے ہیں لیکن کیا ہندستان میں انصاف اسی طرح سے یکطرفہ کردیا گیا ہے کہ جرم اگر کسی غیر مسلم نے کیا چاہے قتل ہو، زنا بالجبر ہو تب بھی وہ قابل معافی ہے لیکن اگر کوئی مسلم احتجاج میں آواز بھی بلند کرے تو اسے بنا کسی الزام کے پہلے گرفتار کرو اور پھر جیل میں سڑا دو کہ اس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوجائیں۔ اگر اتفاق سے دو تین سال بعد یا 2029 میں فرقہ پرستوں کی حکومت الٹ جائے اور کسی سیکولر اور جمہوریت پسند حکمراں کو سامنے آنے کا موقع ملے تو پھر یہی جج جو اس وقت تک ممکن ہے ریٹائر ہوجائیں اپنی بلند اور تیز آواز میں اس فرقہ پرست حکومت کے خلاف زوردار بیانات اور مضمون نگاری کی حیثیت سے سامنے آئیں گے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی شریف اور امن پسند لوگ یہ نہیں چاہتے کہ وہ کوئی ایسی ویسی بات کریں اور دوسرے ہی دن صبح صبح پرائیویٹ فورس کا سامنا کرنا پڑے جو ساتھ میں خانہ تلاشی کا وارنٹ لیکر آئیں گے اور اگر تلاشی کے دوران کچھ نہ ملا تو کچھ نہ کچھ تو خود ہی ڈال دیں گے اور یہ سیاست بھی فرسودہ اور بیکار محض ہوچکی ہے۔

☆

فلسطین: کیا ہے صدی کی ڈیل

ترتیب: عبدالعزیز

ایک عرب تجزیہ نگار عبدالرحمن یوسف نے صدی کی ڈیل (Deal of the Century) کا تعارف اس طرح کرایا ہے:

"اس ڈیل کا خلاصہ یہ ہے کہ ملتِ عرب کی کایا پلٹ ہوجائے گی، لیکن جو ملت دسیوں سال سے اس حال میں ہو کہ اس پر فوجی انقلابات مسلط ہوتے چلے آرہے ہوں، اس کے لیے حالات کی یہ کایا پلٹ کوئی عجیب بات نہیں ہوگی۔ اس ڈیل کے بعد ہمیشہ سے قائم چلے آرہے سوالات کے جوابات تبدیل ہوجائیں گے مثلاً "دشمن کون ہے؟" اس کا جواب (اسرائیل کے بجائے) مزاحمت کرنے والے فلسطینی قرار پائیں گے۔ "حلیف کون ہیں؟" اس کا جواب "امن پسند"، "جمہوریت کے علم بردار"، "صلح جو" اسرائیل قرار پائیں گے، جو (فلسطینی مزاحمت کے مقابل) اپنا دفاع کرنے پر "مجبور" ہیں۔ "فلسطین کیا ہے؟" اس کا جواب ہوگا "غزہ"۔ ساتھ میں سینا کا وہ تھوڑا بہت علاقہ جو اسے میسر آئے گا۔ "اسرائیل کیا ہے؟" اس کا جواب ہوگا "وہ علاقہ جسے اسرائیل اپنے لیے پسند کرلے" یعنی ان سوالات کے جوابات صہیونی خواہش کے مطابق بدل دیے جائیں گے۔"

اس کے بعد تجزیہ نگار یوسف لکھتا ہے: "ہمارے (اہلِ فلسطین کے) حالات بد سے بدترین ہوجائیں گے اور یہ بدترین حالات ان ضمیر فروش عرب حکام کی وجہ سے پیدا ہوں گے جو دنیا کے نقشے پر اپنے وجود کو باقی رکھنے کی قیمت چکا رہے ہیں۔"

"صدی کی ڈیل" کے اس مختصر تمہیدی تعارف کے بعد ضروری محسوس ہوتا ہے کہ اس کا تعارف مزید وضاحت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ "صدی کی ڈیل" دراصل فلسطینی قضیے کو حل کرنے کا ایک منصوبہ ہے، جسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیش کیا ہے۔ اس منصوبے کی رو سے فلسطین کی نئے سرے سے حد بندی کرکے جدید فلسطین تشکیل دیا جائے گا، جو "فلسطین الجدیدۃ" کے نام سے ہوگا۔ اس کی جزئیات وتفصیلات کا اعلان اگرچہ اسرائیلی انتخابات کے بعد ہونا تھا، لیکن اب اس کا اعلان آئندہ جون بحرین کے دارالحکومت منامہ میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں کیا جائے گا۔ البتہ وقفے وقفے سے اس کی بعض شقیں اب بھی لیک ہوتی رہتی ہیں یا کی جاتی رہتی ہیں، جو میڈیا اور عوام کے درمیان بحث وتشویش کا موضوع بنی رہتی ہیں۔ فلسطینی صدر محمود عباس کا خیال ہے کہ یہ منصوبہ دراصل ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق اوسط کے ایلچی جیسن گرین بلاٹ کا تیار کیا ہوا ہے، بلکہ یہ منصوبہ اصلاً اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا تھا، نیتن یاہو نے یہ منصوبہ امریکہ کو بیچ دیا ہے اور اب امریکہ اسے فلسطینیوں اور عربوں کے ہاتھوں فروخت کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

"صدی کی ڈیل" کی مزید تفصیلات: اس منصوبے پر گفتگو کا آغاز 2017ء میں ہوگیا تھا۔ ٹرمپ کے برسر اقتدار آنے کے چند ماہ بعد ہی امریکی اخبارات نے یہ خبر دینی شروع کردی تھی کہ ٹرمپ انتظامیہ کے پاس "یوشع بن آریہ" کا ایک منصوبہ ہے۔ یوشع بن آریہ القدس (یروشلم) کی ہیبریو (عبرانی) یونیورسٹی کا سابق سربراہ ہے جسے اسرائیل ایوارڈ سے نوازا جاچکا ہے۔ اس نے یہ منصوبہ 2003ء میں تیار کیا تھا کہ غزہ کی حدود بڑھا کر العریش تک کردی جائیں۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز کا میجر جنرل جیورا آئی لینڈ Giora (Biland) منصوبہ 2004ء بھی امریکہ کے پاس ہے، جس میں مصر سے یہ کہا گیا ہے کہ وہ سینا کے 600 کلومیٹر اسکوائر کے علاقے میں فلسطینی آبادکاری سے دست بردار ہوجائے۔ اس کے عوض اسے 20 کلومیٹر اسکوائر کا علاقہ صحرائے نقب (Negev Desert) میں دیا جائے گا اور اقتصادی نوازشیں اس پر مستزاد ہوں گی۔ اس ڈیل کے سلسلے میں کچھ باتیں وہ ہیں جو بعض سرکاری اہل کاروں کی طرف سے سامنے آتی رہی ہیں یا آرہی ہیں۔ ان میں سے بعض چیزیں اگرچہ ایسی ہیں کہ جب تک اس ڈیل کا پورا نقشہ سامنے نہیں آجاتا حقیقت واضح ہونا مشکل ہے۔ کبھی کہا گیا کہ یہ ڈیل کسی فلسطینی حکومت کے قیام کا موقع ہی نہیں رہنے دے گی۔ کبھی کہا گیا کہ فلسطینی حکومت قائم کرنے کی اجازت ہوگی اور مصر اس کے لئے سینا میں اراضی فراہم کرے گا۔ تاہم اب تک سامنے والی باتوں کی روشنی میں چند باتیں جو صاف ہوکر نظر آنے لگی ہیں وہ اس طرح ہیں:

1) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے شہر القدس کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کرلیا جائے گا۔ (یہ کام ہوچکا ہے)۔

2) اسرائیل، تنظیم آزادی فلسطین اور حماس کے درمیان سہ فریقی معاہدے پر دستخط کرائے جائیں گے اور نئی فلسطینی حکومت قائم کی جائے گی جس کا نام "جدید فلسطین" ہوگا۔ یہ نئی حکومت مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی پر مشتمل ہوگی جہاں کوئی یہودی کالونی نہیں ہوگی۔ قریہ ابودیس جس کو ایک دیوار کے ذریعے القدس سے جدا کردیا گیا ہے، فلسطین کا دارالحکومت ہوگا۔ شہر القدس کا مشرقی حصہ خالی کرکے اس کے بعض اجزا کو مغربی کنارے میں شامل کردیا جائے گا۔ بیت المقدس کی تقسیم عمل میں نہیں آئے گی، وہاں اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کو آنے کی اجازت ہوگی، البتہ عرب آبادی کو جدید فلسطین میں منتقل کردیا جائے گا، وہ اسرائیل میں نہیں رہ پائیں گے۔ شہر القدس کے تمام امور کی ذمے داری یہودی القدس (یروشلم) میونسپلٹی کی ہوگی سوائے تعلیم کے۔ اس کا انتظام جدید فلسطین کے ہاتھ میں ہوگا اور جدید فلسطین ہی یہودی القدس میونسپلٹی کو جائداد اور پانی کا ٹیکس ادا کرے گا۔

3) فلسطینی فریق کو ان متعدد اسرائیلی کالونیوں کو یہودیوں کے زیر انتظام رکھنے پر اتفاق کرنا ہوگا جن کے بارے میں اقوام متحدہ کا یہ مطالبہ ہے کہ وہاں تعمیر روک دی جائے۔

4) مغربی کنارے کو تین علاقوں میں تقسیم کردیا جائے گا۔ سیاسی اسٹرکچر غزہ میں ہوگا۔ ابودیس اور القدس کے درمیان ایک پل تعمیر کیا جائے گا جسے عبور کرکے مسلمان مسجد اقصیٰ میں نماز کے لیے آسکیں گے۔

5) فلسطینی پناہ گزینوں سے وطن واپسی کا حق چھین لیا جائے گا، یعنی انہیں دوبارہ اپنے وطن میں واپس آنے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ امریکہ کی کوشش یہ ہے کہ فلسطینی پناہ گزینوں کو عرب ممالک بالخصوص اردن اور مصر میں بسایا جائے۔ اس کے عوض ان دونوں ممالک کو اقتصادی امداد فراہم کی جائے گی؛ چنانچہ ٹرمپ کے بعض اقدامات سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے، مثلاً امریکہ نے فلسطینیوں کو مدد فراہم کرنے والی ایجنسی "اونروا" کو دی جانے والی امداد کی مقدار گھٹا کر نصف کردی ہے۔ اونروا "UNRWA" (United Nations Relief and Works Ageeny for Plastine) اقوام متحدہ کا ایک ادارہ ہے جو اردن، شام، لبنان، مغربی کنارے اور غزہ پٹی میں آباد فلسطینی پناہ گزینوں کی مدد کرتا ہے۔

6) جدید فلسطینی حکومت کی تشکیل اور اس کا انفراسٹرکچر کھڑا کرنے کے لیے خلیجی ممالک تقریباً 10 ملین ڈالر پیش کریں گے۔ مصر، جدید فلسطین کو ایک ہوائی اڈہ بنانے، فیکٹریاں قائم کرنے اور تجارتی وزراعتی لین دین کے لیے قطعۂ اراضی فراہم کرے گا۔ اس اراضی میں فلسطینیوں کو رہائش اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غزہ کے اندر ایک ہوائی اڈہ، بحری بندرگاہ قائم کی جائے گی، اس کے علاوہ فلسطینیوں کی آبادکاری، زراعت، انڈسٹری اور نئے شہر کی تعمیر بھی شامل ہے۔

7) یہودیوں کو عربوں کے مکانات خریدنے کی اجازت تو نہیں ہوگی، لیکن عربوں کو بھی یہودیوں کے مکانات خریدنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ شہر القدس میں دوسرے علاقے شامل نہیں کیے جائیں گے۔

8) "جدید فلسطین" کو اپنی فوج، اپنے ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی، صرف ان ہتھیاروں کو رکھنے کی اجازت ہوگی جو پولیس کے پاس ہوتے ہیں۔

9) مصر "جدید فلسطین" کو جو اراضی فراہم کرے گا، اس میں فلسطینیوں کو آباد ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وہ صرف ہوائی اڈے، فیکٹریاں وغیرہ قائم کرنے کے لیے ہوگی۔

10) اراضی کا حجم اور سائز اور اس کی قیمت وہی ہوگی جس پر فریقین اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ڈیل کی توثیق کرنے والے ممالک کی وساطت سے اتفاق ہوجائے گا۔ ڈیل کی توثیق کرنے والے ممالک سے مراد امریکہ، یورپی اتحاد اور وہ خلیجی ممالک ہیں جو تیل پیدا کرتے ہیں۔

11) اسرائیل اور جدید فلسطین کے درمیان اس معاہدے پر دستخط اس شرط پر ہوں گے کہ کسی بھی طرح کے خارجی حملوں سے جدید فلسطین کا دفاع اسرائیل کی ذمے داری ہوگی، بشرطیکہ جدید فلسطین اسرائیل کو اس دفاع کی قیمت ادا کرے۔ اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان بھی اس بات پر معاملات طے پائیں گے کہ حمایت ودفاع کے بدلے میں عرب ممالک اسرائیل کو کیا قیمت ادا کریں گے۔

حصے داری کی تقسیم: اس ڈیل کو نافذ کرنے میں امریکہ کی حصے داری 20 فی صد ہوگی۔ یورپی اتحاد کی حصے داری 10 فی صد ہوگی اور تیل پیدا کرنے والے خلیجی ممالک کی حصے داری 70 فی صد ہوگی۔ خلیجی ممالک کے درمیان 70 فی صد کا یہ تناسب ان کی تیل پیداوار کے تناسب سے ہوگا۔ نئے فلسطین کی تعمیر کی غرض سے اس ڈیل کو نافذ کرنے کے لیے آئندہ پانچ برسوں کے دوران 30 کروڑ ڈالر خرچ کیے جائیں گے، اس رقم کی فراہمی سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے ذمے داری ہوگی۔

ڈیل پر دستخط: اس پر دستخط کیے جانے کے وقت ہی حماس سے اس کا تمام اسلحہ لے لیا جائے گا۔ اس میں حماس کے رہنماؤں کا ذاتی اسلحہ بھی شامل ہوگا۔ یہ اسلحہ مصریوں کو دے دیا جائے گا۔ اس کے بدلے میں حماس کے لوگوں کو عرب حکومتوں کی جانب سے تنخواہیں دی جائیں گی۔ غزہ کی حدود کو عالمی تجارت کے لیے کھول دیا جائے گا۔ یہ تجارت اسرائیل اور مصر کے راستوں سے ہوگی۔ بحری راستوں سے بھی تجارت کے راستے کھول دیے جائیں گے۔ معاہدے پر ایک سال مکمل ہوجانے کے بعد جدید فلسطین میں جمہوری انتخابات کرائے جائیں گے جن میں ہر فلسطینی شہری کو حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔ انتخابات پر ایک سال گزر جانے کے بعد بتدریج آئندہ تین برسوں کے دوران تمام قیدیوں کو رہا کردیا جائے گا۔ بحری بندرگاہ اور ہوائی اڈہ بھی جدید فلسطین کے قیام سے پانچ برس کے دوران بنا لیے جائیں گے۔ اس دوران جدید فلسطین اسرائیلی ہوائی اڈے اور بندرگاہ کا استعمال کرے گا۔ جدید فلسطین اور اسرائیل کے مابین ایک دوسرے کی سرحدیں عام آمدورفت کے لیے اس طرح کھلی رہیں گی جس طرح دوست ممالک کے لیے کھلی رہتی ہیں۔ ڈیل کی جو کچھ جزئیات سامنے آئی ہیں، ان سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ڈیل کا یہ منصوبہ گزشتہ طے پانے والے تمام امن منصوبوں کے برخلاف ہے۔ گزشتہ جتنے بھی امن منصوبے طے پائے تھے وہ اس بنیاد پر قائم تھے کہ فلسطینی حکومت قائم ہوگی جس کا دارالحکومت 1967ء کی حدود پر بنی مشرقی القدس ہوگا۔ سامنے آنے والی شقوں سے یہ بھی بالکل واضح ہے کہ اس ڈیل میں یہ بات بھی شامل ہے کہ عرب اور اسرائیل کے مابین تعلقات نارمل ہوجائیں گے بلکہ یہ جزو اس ڈیل کا بنیادی رکن ہوگا۔ اس ڈیل کے تحت آخری سودے بازی اس بات پر ہوگی کہ اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان امن کے مقصد سے مذاکرات ہوں اور ان مذاکرات کی سربراہی سعودی عرب کرے گا۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۱۰ جنوری ۲۰۲۵ء

امریکی صدر ٹرمپ کی حماس کو دھمکی

فوراً یرغمالیوں کو رہا کرے ورنہ برباد کردیں گے!

امریکہ کے صدر کی حیثیت سے دوسری مرتبہ اقتدار پر قبضہ کرنے اور ساری دنیا خصوصاً اسلامی ملکوں میں اپنی چودھراہٹ ظاہر کرنے کے لئے عفریت کی شکل میں ڈونالڈ ٹرمپ عہدہ سنبھال رہا ہے لیکن اس نے مسند صدارت کو سنبھالنے سے پہلے حماس کو زبردست دھمکی دی کہ اگر اس نے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا نہیں کردیا تو پھر وہ اپنے بھیانک انجام کو سوچ لے۔ ڈونالڈ ٹرمپ اس وقت اپنے آپ کو بڑبولے ثابت کرکے یہودی اسٹیٹ کے صیہونی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو سے اپنی دلی ہمدردی اور محبت وخلوص کا اظہار کررہا ہے، ویسے تو امریکہ کا صدر کوئی بھی ہو چاہے بش باپ بیٹا ہو، براک اوباما ہو، ڈونالڈ ٹرمپ ہو یا جو بائیڈن ہو۔ یہ سبھی امریکی صدر عہدہ سنبھالنے سے پہلے اسرائیل کو گود لے لیتے ہیں اور یہودیوں کی خاطر اپنا سب کچھ لٹانے کے لئے پرآمادہ ہوجاتے ہیں، ابھی جو بائیڈن کی بھرپور حمایت پاکر اسرائیل نے کس طرح سے غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی اور گزشتہ 15 مہینوں کے دوران 11 لاکھ فلسطینیوں کو اجاڑ دیا اور ایسی تباہی اور بربادی گزشتہ 15 مہینوں کے دوران دکھائی جس کی نظیر نہیں ملے گی اور اب ڈونالڈ ٹرمپ بدترین صورتحال پیدا کرنے کی دھمکی دے رہا ہے اور یہ سب امریکی صدر جو بیانیہ یہودی نواز ہیں اور صدر بن کر فی الفور اسرائیل کو گود لے لیتے ہیں اور جو وزیراعظم ہوتا ہے وہ پالک بن جاتا ہے تو اس وقت ٹرمپ کی دھمکی پر حیرت نہیں بلکہ ہنسی آرہی ہے کہ وہ حماس کے نام پر سرزمین فلسطین میں اور کتنی بربادی لائے گا، وہاں تو کچھ بچا ہی نہیں ہے ایک بھی گھر سلامت نہیں، تمام اسپتالوں کو بلاسٹ کردیا گیا ہے۔ سینکڑوں ڈاکٹرز، نرسیز اور میڈیکل اسٹاف جاں بحق ہوچکے ہیں اور یہ میڈیکل اسٹاف جو ریڈ کراس سوسائٹی سے تعلق رکھتے تھے اور عیسائی تھے، وہ اس بھیانک بمباری اور میزائیلی حملے کے دوران اسپتالوں میں مریضوں کی زخم پٹی کرتے ہوئے مارے گئے تو ایسے بہادروں کو بھی سلوٹ کرنے کی ضرورت ہے اور امریکہ، اسرائیل کو اقوام متحدہ کے میڈیکل ٹیم سے سبق لینے کی ضرورت ہے جنہوں نے خود کو فرائض منصبی انجام دیتے ہوئے موت کو گلے لگایا۔ اس وقت ٹرمپ، حماس کو تباہ و برباد کردینے کی گیدڑ بھبکی دے رہا ہے اور حماس کو فلسطینی اب ان کے پاس کھونے کے لئے کچھ بھی نہیں وہ اپنے ہزاروں بچوں کو بمباری میں شہید ہوتے، انہیں بنا کفن کے بڑے گڈھے میں دفن کرکے پیوست خاک کرچکے ہیں اور جنہیں حماس کا نام دیا گیا ہے وہ بھی فلسطینی ہیں اور ان کے بھی والدین، بچے، بھائی، بہن سبھی شہید ہوچکے ہیں ایسے میں جن کے پاس اب کھونے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے، انہیں ٹرمپ، ڈرا کیا رہا ہے لیکن اس بدقماش اور عورت خور صدر کو معلوم ہونا چاہئے جو لوگ سر سے کفن باندھ کر نکلتے ہیں انہیں اپنی موت سے نہیں بلکہ اپنے غصے سے ڈرلگتا ہے کہ پتہ نہیں غصے کے عالم میں وہ کیا کرجائے کہ دنیا لرز کر رہ جائے۔ ابھی 10 جنوری 2025 کو ٹرمپ کے خلاف عدالتی فیصلہ سامنے آنے والا ہے، جس میں اس فاحشہ کے بیان پر جج اپنا فیصلہ سنائے گا، ٹرمپ نے اس فاحشہ کے ساتھ داد عیش دیئے تھے اور وہ مکار فاحشہ نے جب یہ دیکھا کہ یہ صدر ہوا اس کے جال میں پھنس چکا ہے تو بلیک میل کرکے کافی دولت بٹوری جاسکتی ہے تو اس نے باقاعدہ ایک پورٹل کونٹرول میں سب کچھ ظاہر کردیا اور اب 10 جنوری کو اس کے خلاف فیصلہ آنے والا ہے لیکن امریکی ججوں کی منشا دراصل یہ ہے کہ ٹرمپ اب صدر امریکہ منتخب ہوچکے ہیں، لہذا اب ان کے خلاف تمام عدالتی کارروائی بند ہونی چاہئے اور اس سے جو بھی خطائیں ہوئی ہیں اسے درگزر کیا جائے اور اگر امریکی ججوں کا یہ فیصلہ ہے کہ صدر منتخب ٹرمپ کو درگزر کیا جائے تو پھر امریکی عدالت کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر جرائم بشمول امریکی پارلیمنٹ پر اپنے حامیوں کی چڑھائی اور زبردست پولس ایکشن کے بعد جو معاملہ ابھر کر آیا تھا اگر وہ جرم کسی عام آدمی سے سرزد ہوا ہوتا تو اسے سخت ترین سزائیں ملتیں اور اس کے خلاف بڑے بڑے کیس تیز ملک سے غداری کرنے کے کیس درج ہوتے ہوئے لیکن ٹرمپ اب صدر امریکہ ہے اسے ان کی تمام خطاؤں کو درگزر کرنے کے فیصلے ہورہے ہیں اور امریکی عدالت کس منہ سے انٹرنیشنل عدالت کو کنٹرول کرنے کی بات کرے گی۔ ابھی ٹرمپ نے حماس کو زبردست دھمکی دی ہے کہ وہ تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کردے ورنہ سخت ترین امریکی کارروائی کے لئے تیار ہوجائے، سوال یہ ہے کہ اب غزہ میں بچا کیا ہے جو ٹرمپ اتنی بڑی بڑی باتیں کررہے ہیں۔ انسان کو اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑتا ہے لیکن کیا صرف ان لوگوں کو جو صاحب اقتدار نہیں اور جو ہیں وہ اسی طرح یونہی سرخرو ہوکر جائیں گے؟ (خ الف ف)

سورۃ الحجر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

99 آیات پر مشتمل یہ سورۃ الحجر مکی ہے: اسکا نام، آیت کریمہ 80 کے فقرے "كَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ" سے ماخوذ ہے۔ مضامین اور انداز بیان سے صاف مترشح ہوتا ہے کہ اس سورت کا نزول سورۃ ابراہیم سے متصل ہے۔ اس کے پس منظر میں وہ چیزیں بالکل نمایاں نظر آتی ہیں۔ ایک یہ کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دیتے ایک مدت گزر چکی ہے اور مخاطب قوم کی مسلسل ہٹ دھرمی، استہزا، مزاحمت اور ظلم وستم کی حد ہوگئی ہے، جس کے بعد اب تفہیم کا موقع کم انذار کا موقع زیادہ ہے۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دے رہا ہے اور آپ کی ہمت بندھا رہا ہے۔ یہی دو مضمون اس سورے میں بیان کئے گئے ہیں۔ یعنی تنبیہ ان لوگوں کی جو نبی کریم کی دعوت کا انکار کرر ہے تھے اور آپ کا مذاق اُڑاتے اور آپ کے کاموں میں طرح طرح کی مزاحمتیں کرتے۔ اور تسلی و ہمت افزائی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ سورۃ تفہیم اور نصیحت سے خالی ہے۔ قرآن میں کہیں بھی اللہ تعالیٰ نے مجرد تنبیہ یا خالص زجر وتوبیخ سے کام نہیں لیا ہے۔ سخت سے سخت دھمکیوں اور ملامتوں کے درمیان بھی وہ سمجھانے اور نصیحت کرنے میں کمی نہیں کرتا۔ چنانچہ اس سورہ میں بھی ایک طرف توحید کے دلائل کی طرف مختصر اشارے کئے گئے ہیں اور دوسری طرف قصۂ آدم و ابلیس سنا کر نصیحت فرمائی گئی ہے۔ (تفہیم القرآن مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نوراللہ مرقدہ) آیت کریمہ 9 میں ایک اہم بات یہ بیان ہوئی کہ قرآن ایک انمٹ و محفوظ چیز ہے۔ آج دنیا میں بعض شریر لوگ قرآن مجید کو ہٹانے مٹانے اور اسکی تعلیمات پر روک لگانے یہاں تک کہ اسکی توہین کرنے کی کوشیش بھی کیا کرتے ہیں؛ لیکن قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی یہ آخری مقدس کتاب ہے اسے ہرگز نہ بدلا جاسکتا ہے اور نہ دنیا سے ختم کیا جاسکتا۔ کیونکہاس کلام مجید کو نازل کرنے والا بھی وہی اللہ ہے اسکی حفاظت کی کامل ذمہ داری بھی اللہ نے بہت خوب طریقہ سے لے رکھی ہے۔۔۔۔۔۔! حافظ ابن کثیر رحمت اللہ علیہ نے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منکر لوگ جسطرح کا مذاق اڑایا کرتے؛ اس سورۃ کی آیت 6 کے حوالے سے یوں خلاصہ فرمایا کہ "سرکش ومتکبر ہلاک ہوں گے کافروں کا کفر، ان کی سرکشی تکبر اور ضد کا بیان ہو رہا ہے کہ وہ بطور مذاق اور ہنسی کے رسول اللہ ﷺ سے کہتے تھے کہ اے وہ شخص جو اس بات کا مدعی ہے کہ تجھ پر قرآن اللہ کا کلام اتر رہا ہے ہم تو دیکھتے ہیں کہ تو سراسر (المجنون ※ دیوانہ) ہے کہ اپنی تابعداری کی طرف ہمیں بلا رہا ہے اور ہم سے کہہ رہا ہے کہ ہم اپنے باپ دادوں کے دین کو چھوڑ دیں۔ اگر سچا ہے تو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتا جو تیری سچائی ہم سے بیان کریں۔ فرعون نے بھی یہی کہا تھا کہ (فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِیَ عَلَیۡهِ اَسۡوِرَةٌ ※ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ※※ مُقۡتَرِنِیۡنَ سورہ الزخرف: 53) اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے؟ اس کے ساتھ مل کر فرشتے کیوں نہیں آئے؟ رب کی ملاقات کے منکروں نے آواز اٹھائی کہ ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کئے جاتے؟ یا یہی ہوتا کہ ہم خود اپنے پروردگار کو دیکھ لیتے دراصل یہ گھمنڈ میں آگئے اور بہت ہی سرکش ہوگئے۔ فرشتوں کو دیکھ لینے کا دن جب آجائے گا اس دن ان گنہگاروں کو کوئی خوشی نہ ہوگی یہاں بھی فرمان ہے کہ ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ ہی اتارتے ہیں یعنی رسالت یا عذاب کے ساتھ اس وقت پھر کافروں کو مہلت نہیں ملے گی۔ اس ذکر یعنی قرآن کو ہم نے ہی اتارا ہے اور اس کی حفاظت کے ذمے دار بھی ہم ہی ہیں، ہمیشہ تغیر وتبدل سے بچا رہے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ لہ کی ضمیر کا مرجع نبی ﷺ ہیں یعنی قرآن اللہ ہی کا نازل کیا ہوا ہے اور نبی ﷺ کا حافظ وہی ہے جیسے فرمان ہے آیت (وَاللّٰهُ یَعۡصِمُكَ ※ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡ※ کٰفِرِیۡنَ (المائدہ: 67) تجھے لوگوں کی ایذاء رسانی سے اللہ محفوظ رکھے گا۔ لیکن پہلا معنی اولیٰ ہے اور عبارت کی ظاہر روانی بھی اسی کو ترجیح دیتی ہے" (ابن کثیر)۔ جو لوگ اللہ کی فرمان برداری سے جی چراتے اور اپنے حقیقی ہمدرد ورہنما {اور رہبر انسانیت} کو جو اللہ ہی کی طرف سے سارے بندوں کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمائے جاچکے ہیں، اپنی جہالت کی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے حق میں نامفید سمجھتے ہیں! یہی وجہ ہیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی دعوت کو قبول کرنے کے بجائے انکار کی روش اختیار کرتے ہوئے مختلف طریقوں اور بہانو سے دراصل اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔ چنانچہ انکا ایک جاہلانہ سوال جو انہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا آیت 7 میں مذکور ہے کہ "اگر تو سچا ہے تو ہمارے سامنے فرشتوں کو لے کیوں نہیں آتا؟" انکے اس نامعقول سوال کا دوٹوک جواب آیت 8 میں یوں دیا گیا کہ "ہم فرشتوں کو یوں نہیں اتارا کرتے۔ وہ جب اترتے ہیں تو حق کے ساتھ اترتے ہیں اور پھر لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔" یہ نادان اپنے ان سوال سے فرشتوں کو بلانا چاہتے ہیں یا اپنی شامت کو دعوت دے رہے ہیں؟ اگر یہ اپنے سے پہلے گزرے ہوئے اقوام عاد وثمود اور قوم لوط کے حالات پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوجائے گا کہ ان سب پر جب فرشتے نازل ہوئے تو صرف آخری فیصلہ کے لیے ہوئے، یعنی اسکے بعد پھر کوئی مہلت عمل باقی نہیں رہی!!!۔ لہٰذا تم بھی اسطرح کے سوال کرکے اپنی ہلاکت وبربادی کا سامان کر رہے ہو۔ اس سورۃ میں رسولوں کو جھٹلانے کا ذکر بھی آیا ہے، یعنی کوئی رسول انکے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے مذاق نہ کیا ہو۔ آیات 19 تا 23 میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ضرورت کے لیے ان پر جو انعامات فرمایا ہے اسکے ذکر کے ساتھ آگے بھی اپنی مخلوق کے لیے حسب ضرورت اپنے خزانے سے عطا کرتے رہنے کی یقین دہانی کروائی گئی، ان چیزوں کے ذکر کیے جانے کا مقصد یہ ہیکہ لوگ اللہ تعالیٰ کی پوری طرح سے قدر کریں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیمات پر من عن عمل کرکے اپنے کو راہ راست پر ڈالدیں۔ اور اس حقیقت کی بھی یاد دہانی کروائی گئی کہ دیکھو یہ چیز ہمیشہ یاد رکھو! کہ ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔۔۔۔۔۔۔ آگے کی آیات میں اللہ تعالیٰ اپنے علیم وحکیم ہونے اور ہر گزری چیز اور آنے والے تمام چیزوں کا علم رکھنے کی بات ارشاد فرمائی۔ آیت 25 میں اس بات کو واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت اولین وآخرین کو جمع فرمائے گا؛ یہاں فکر آخرت پیدا کرنا مقصود ہے کہ تمام انسانوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا اور دنیوی حیات کے تمام اعمال کا حساب لیا جاکر ثواب وعتاب کا فیصلہ ہوگا! آیت 26 تا 40 میں انسان اول حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ابلیس کے تکبر کا ذکر آیا ہے ان آیات کے ذریعہ یہ سبق ملتا ہیکہ تکبر ایک ایسا قبیح عمل ہے جو سراسر نقصان کا باعث ہے، یہی وہ تکبر ہے جس سے خدا کی نافرمانی و بغاوت پر آمادگی پیدا ہوجاتی ہے۔ ابلیس کا بھی یہی استکبار تھا جو ہمیشہ کے لیے اللہ کے دربار سے دھتکار دیا گیا، اب ہر آدمی یہ بات جان لے کہ وہ کبھی بھی تکبر کا رویہ اختیار کرکے کامیاب نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔! اسکے بالمقابل حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی سیرت ہے کہ جنت میں ایک غلطی ہوگئی اور فوری احساس ہوا اور توبہ کرکے اللہ کو راضی فرمالیا۔ ان آیات سے یہ بتلانا مقصود ہیکہ توبہ آدم کی سنت ہے، ضد وہٹ دھرمی پر اڑے رہنا ابلیس کا عمل ہے۔ اس سورہ میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دلچسپ واقع کا ذکر ہے کہ اللہ کی قدرت سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہیے کہ وہ ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہے؛ جیسا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو بڑھاپے میں فرزند کی بشارت دی گئی۔ اسکے علاوہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا ذکر بھی کچھ تفصیل سے آیا ہے، جس میں درس عبرت کے کئی پہلو ہمیں ملتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں اور بدکار بندوں کو آگاہی ہے کہ ان قوم لوط پر نازل ہونے والے سخت عذاب اور واقعات سے سبق حاصل کرو، اور ان اعمال خبیثہ سے ہمیشہ مجتنب رہو جس میں ملوث ہوکر قوم لوط تباہ ہوگئی۔ آگے آیت میں یہ اہم بات بتائی گئی کہ اللہ کے حقیقی بندے ابلیس کے نقش قدم پر نہیں چلتے دنیا وآخرت میں امن امان میں رہتے ہیں اور جو بہکے ہوئے لوگ ہیں اسکی جال میں پھنس کر اپنے مالک کی نافرمانی کرتے ہوئے اللہ کی ناراضگی کے خریدار بن بیٹھتے ہیں۔ آیت 49 تا 50 میں اللہ تعالیٰ اپنے غفور اور رحیم ہونے کی اپنے بندوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارکہ سے یاد دہانی کروا رہے ہیں کہ (دیکھو مشرکانہ عقائد واعمال چھوڑ کر اللہ الہ واحد کی بندگی اختیار کرو) گزشتہ ایام کی غیر الٰہی وباطل زندگی سے توبہ کرو میرے رسول کی لائی ہوئی دعوت قبول کرو تو تم مجھے بیشک درگزر کرنے والا اور رحیم پاؤ گے، ہاں یہ بات خوب یاد رکھو کہ رب چاہی حیات چھوڑ کر من چاہی وباطل زندگی بسر کروگے تو میرا عذاب بھی نہایت دردناک ہے! نصف سورہ کے بعد حضرت سیدنا ابرہیم علیہ السلام کے پاس فرشتوں کا مہمان کی شکل میں آنے کا واقعہ بھی بہت دلچسپ ودلنشیں ہے جس میں قوم لوط کے برے کرتوت کا احاطہ کیا گیا جو آیت 77 پر ختم ہوا۔ آیت 85 میں زمین وآسمان کی تخلیق اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اسے حق کے ساتھ پیدا کیے جانے کے ذکر کے ساتھ قیامت کے برپا ہوکر رہنے کی یقین دہانی کروائی گئی یعنی دنیا کی تخلیق بامقصد ہے اور یوم حساب کا آنا بھی یقینی ہے اور زندگی کے تمام معاملات کا حساب دینا ہوگا۔ آخر میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ ان (لوگوں) سے خوبصورتی کے ساتھ درگزر کا معاملہ فرمائیں۔ 7 سات بار بار پڑھی جانے والی آیات "سورہ فاتحہ" کی عظمت وفضیلت بیان کی گئی اور عظمت والے قرآن کا ذکر مبارک بھی ہوا۔ اور یہ لازم قرار دیا کہ باطل پرستوں ودنیا داروں کی دولت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم کہ اہل ایمان کی طرف اپنی (شان کے مطابق) محبت بھری نظریں جمائے رکھیے۔ آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرمایا گیا کہ آپ کو جس چیز کی دعوت کا حکم دیا گیا ہے اسے کھلم کھلا پیش فرمادیں شرک کرنے والوں کی ذرا پرواہ نہ کریں، جو لوگ آپ کا مذاق اڑاتے ہیں جس سے آپکے دل کو جو کوفت پہنچتی ہے انکی خبر لینے کے لیے ہم کافی ہیں یعنی آپ انکی ان نامسعود حرکتوں کو خاطر میں لائے بغیر بلا جھجک دعوت حق پیش فرماتے رہیے۔ داعی حق کے لیے جو چیز ضروری ہے اسکی طرف یوں نشاندہی فرمادی گئی کہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح بیان کیجیے اور اسکی جناب میں سجدہ کیجیے۔ کیونکہ بندگی رب سے ہی ایک ایسی روحانی قوت حاصل ہوتی ہے جو دعوت تبلیغ کے کام میں صبر استقامت پیدا کرنے کے لیے نسخہ اکسیر ہے۔۔۔۔

رابطہ:98490992299

مہمان نوازی۔۔۔خاموش تبلیغ!

ریاض فردوسی

اور بلاشبہ یقیناً ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری کے ساتھ آئے، اُنہوں نے کہا سلام ہے، اُس نے کہا سلام ہے، پھر اس نے دیر نہیں کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا (سورہ الھود۔ آیت۔ 69) مہمانوں کی تعظیم وتکریم اور خاطر وتواضع شریعتِ اسلامیہ کی اعلیٰ تبلیغ، تہذیب اور بلندی اخلاق کی روشن دلیل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے بہترین کھانا کھلا کر ہی اللہ کے حکم سے دعوت توحید کا آغاز کیا ہے۔ تمام انبیاء ومرسلین علیہم السلام مہمان نوازی کے ذریعے ہی اپنی اعلانیہ تبلیغ دعوت توحید کی شروعات کرتے تھے۔ اللہ کے دوست سیدنا ابراہیم علیہ السلام سب سے بڑھ کر مہمان نواز تھے اور بغیر مہمان کے کھانا نہیں کھاتے تھے۔ مہمان نوازی سے تبلیغ اسلام میں بہت سے فوائد ہیں۔ کسی کو بہترین کھانا کھلا کر ہی اس کے سامنے شریعت اسلام کے قوانین اور احکامات پیش کر سکتے ہیں۔ مہمان نوازی سے سب کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ جب ہم آس پاس کے غیر مسلموں کو، دوستوں اور رشتے داروں کو مہمان کے طور پر اپنے گھر میں بلاتے ہیں، تو اس سے ہمارے رشتے مضبوط ہوتے ہیں، اور ان کے سامنے اسلام کی تبلیغ کر سکتے ہیں۔ مہمان نوازی سے معاشرے میں مثبت ماحول کو فروغ ملتا ہے، آج غیر مسلم ہم سے جو دور ہے، اس کے ایک وجہ مہمان نوازی بھی ہے، رمضان المبارک میں ہم میں سے کسی کو توفیق نہیں ہوتی کہ ہم افطاری کا پیکٹ بنا کر اپنے غیر مسلم ہندوستانی بھائی کو بہترین طریقے سے دے سکے۔ مہمان نوازی کے ذریعے ہی مل جل کر بیٹھنا، پاکیزہ اور صاف ستھرے ماحول میں گفتگو کرنا اور اکٹھے ہوکر محبت بھرے انداز میں کھانا کھانا، اور کھلانا ہوسکتا، جب کسی سے ہم ملیں گے ہی نہیں تو، اس کے سامنے اپنی بات کیسے رکھ سکتے ہیں۔ تبلیغ اسلام کے لئے مہمان نوازی ضروری ہے، وہ بھی خود کے پیسے سے ہونی چاہئے۔ پیارے آقا ﷺ نے دین کی تبلیغ میں اپنا مال خرچ کیا ہے، اور یہی تمام انبیاء علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ مہمان نوازی معاشرے میں مثبت ماحول کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔ سیدنا ابورافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ایک بار آپ ﷺ کے پاس ایک مہمان حاضر ہوا، آپ ﷺ نے مجھے ایک یہودی سے اُدھار غلہ لینے کیلئے بھیجا مگر یہودی نے رَہن کے بغیر آٹا نہ دیا تو آپ نے اپنی زِرہ گروی (Mortgage) رکھ کر ادھار غلہ لیا (مسند البزار، ج 9، ص 315، حدیث: 3863) نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں مہمان ہو اس گھر میں خیر وبرکت اس تیزی سے اُترتی ہے، جتنی تیزی سے اونٹ کی کوہان تک چُھری پہنچتی ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں: اونٹ کی کوہان میں ہڈی نہیں ہوتی چربی ہی ہوتی ہے، اسے چھری بہت ہی جلد کاٹتی ہے اور اس کی تہ تک پہنچ جاتی ہے، اس لئے اس سے تشبیہ دی گئی یعنی ایسے گھر میں خیر و برکت بہت جلد پہنچتی ہے (او کما قال ﷺ۔ ابن ماجہ، ج۔ 4، ص۔ 51، حدیث: 3356۔ مرآۃ المناجیح، ج۔6، ص۔67) حضرت ابراہیم علیہ السلام پہلے وہ انسان ہیں جنھوں نے دنیا میں مہمان نوازی کی رسم جاری فرمائی (قرطبی) ان کا معمول یہ تھا کہ کبھی تنہا کھانا نہ کھاتے، بلکہ ہر کھانے کے وقت تلاش کرتے تھے کہ کوئی مہمان آجائے تو اس کے ساتھ کھائیں۔ قرطبی نے بعض اسرائیلی روایات سے نقل کیا ہے کہ ایک روز کھانے کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مہمان کی تلاش شروع کی تو ایک اجنبی آدمی ملا جب وہ کھانے پر بیٹھا تو ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ بسم اللہ کہو، اس نے کہا کہ میں جانتا نہیں اللہ کون اور کیا ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے اس کو دسترخوان سے اٹھادیا، جب وہ باہر چلا گیا تو جبریل امین آئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے تو اس کو کفر کے باوجود ساری عمر رزق دیا اور آپ نے ایک لقمہ دینے میں بھی بخل کیا، یہ سنتے ہی ابراہیم علیہ السلام اس کے پیچھے دوڑے اور اس کو واپس بلایا، اس نے کہا کہ جب تک آپ اس کی وجہ نہ بتلائیں کہ پہلے کیوں مجھے نکالا تھا اور اب پھر کیوں بلا رہے ہیں، میں اس وقت تک آپ کے ساتھ نہ جاؤں گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے واقعہ بتلا دیا تو یہی واقعہ اس کے مسلمان ہونے کا سبب بن گیا، اس نے کہا کہ وہ رب جس نے یہ حکم بھیجا ہے بڑا کریم ہے، میں اس پر ایمان لاتا ہوں، پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ گیا اور مؤمن ہوکر باقاعدہ بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی عادت مہمان نوازی کے مطابق بشکل انسان آنے والے فرشتوں کو انسان اور مہمان سمجھ کر مہمان نوازی شروع کی اور فوراً ہی ایک تلا ہوا بچھڑا سامنے لاکر رکھ دیا۔ مہمانی کرنا آداب اسلام اور مکارم اخلاق میں سے ہے، انبیاء وصلحاء کی عادت ہے۔ صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب استحباب وضع النوی، بخاری، کتاب الادب، باب اکرام الضیف و خدمتہ ایاہ بنفسہ۔ وکتاب الصوم، باب من اقسم فی الصوم میں مہمان کے حقوق کا تفصیلی ذکر ہے۔ خاص طور پر صحیح بخاری، کتاب الادب، باب (من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یؤذ) میں درج ہے، جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ اپنے قرابت داروں کے حقوق ادا کرے اور جو اللہ اور قیامت کر سچا جانتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ بھلی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ تعلیمات اسلامیہ میں مہمان نوازی کو ایک بنیادی وصف اور اعلیٰ خلق کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ دنیا کی دیگر مذاہب کے مقابلے میں اسلام مہمانوں کے حقوق کی زیادہ تعلیم وترغیب دیتا ہے۔ کھانا پیش کرنا تو ایک ادنیٰ پہلو ہے۔ اسلام نے مہمان کے قیام وطعام کے ساتھ اس کی چھوٹی سے چھوٹی ضروریات کی دیکھ بھال، بے لوث خدمت اور خاطر تواضع اور اس کے جذبات کے خیال رکھنے کی تعلیم دی ہے۔ مشکاۃ المصابیح 2/463۔ میں درج ہے! ترجمہ: اور حضرت شریح کعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی تعظیم وخاطر داری کرے، مہمان کے ساتھ تکلف واحسان کرنے کا زمانہ ایک دن وایک رات ہے، اور مہمان داری کرنے کا زمانہ تین دن ہے، اس (تین دن) کے بعد جو دیا جائے گا وہ ہدیہ وخیرات ہوگا اور مہمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ میزبان کے ہاں تین دن کے بعد اس کی استدعا کے بغیر ٹھہرے کہ وہ تنگی میں مبتلا ہوجائے۔ (او کما قال ﷺ) شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الضیف، 7/94، حدیث نمبر 9599 او کما قال ﷺ) سے اپنے الفاظ میں ماخوذ ہے۔ مہمان آنے سے تکلف نہ کریں کیونکہ اس طرح ہم مہمان سے نفرت کرنے لگیں گے اور جو مہمان سے نفرت کرتا ہے وہ اللہ سے بغض رکھتا ہے اور جو اللہ سے بغض رکھتا ہے، اللہ اسے ناپسند کرتا ہے۔ اگر کسی مسلمان پڑوسی یا رشتہ دار کے ہاں کوئی مہمان آیا ہو تو دوسرے مسلمان کو چاہیے کہ وہ بھی اس کے مہمان کا احترام کرے تا کہ اس کی عزت ووقار قائم رہے، اور مہمان کی بےعزتی کرنے یا کوئی ایسا کام کرنے سے بچے جس سے مہمان اپنی بے عزتی محسوس کرے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جب کوئی مہمان کسی کے یہاں آتا ہے، تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب اس کے یہاں سے جاتا ہے تو صاحب خانہ کے گناہ بخشے جانے کا سبب ہوتا ہے۔ (کشف الخفاء، ج 2، ص 33، حدیث: 1641) مہمان اپنا نصیب خود لے کر آتا ہے، اور جو مہمان کے لیے محنت کی جاتی ہے، اس کے بدلے جب وہ واپس جاتا ہے تو اپنے ساتھ اس گھر سے ساری بلاؤں اور اس گھر کے سارے گناہ لے جاتا ہے۔

آخر میں!

کشف الخفاء، ج 2، ص 33، حدیث: 1641 میں درج ہے! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، جب کوئی مہمان کسی کے یہاں آتا ہے تو اپنا رزق لے کر آتا ہے اور جب اس کے یہاں سے جاتا ہے تو صاحب خانہ کے گناہ بخشے جانے کا سبب ہوتا ہے۔ مہمان (Guest) کا احترام (اکرام) یہ ہے کہ اسے خندہ پیشانی (یعنی مُسکراتے چہرے) سے ملے، اس کے لئے کھانے اور دوسری خدمات کا انتظام کرے حتی الامکان (یعنی جہاں تک ہوسکے) اپنے ہاتھ سے اس کی خدمت کرے۔ میزبان کو چاہیے کہ مہمان سے وقتاً فوقتاً کہے کہ اور کھاؤ مگر اس پر اصرار نہ کرے، کہ کہیں اصرار کی وجہ سے زیادہ نہ کھا جائے اور یہ اس کے لیے نقصان دہ ہو۔ مہمانوں کے سامنے گھر والوں اور نوکر وغیرہ پر ناراض نہ ہوا اور اگر اللہ نے خوب نوازا ہے تو مہمان کی وجہ سے گھر والوں پر کھانے میں کمی نہ کرے۔ بعض شہروں میں جگہ کی قلت ہے، لوگ اچھا کھانا تو کھلا سکتے ہیں، لیکن رات گزارنے کا انتظام مشکل سے ہوتا ہے۔ مہمان کو چاہیے کہ وہ میزبان پر بوجھ نہ ہو، میزبان کی سہولت کا خیال رکھے۔ میزبان کو چاہیے کے اپنی مالی اور ذاتی حیثیت کے مطابق مہمان کو بہترین کھانا پیش کرے اور اچھی رہائش فراہم کرے۔ احیاء العلوم میں امام غزالی فرماتے ہیں کہ جب مہمان آئے تو اس سے یہ نہ پوچھو کہ کھانا لاؤں بلکہ اگر میسر ہو تو پیش کر دو کیونکہ حضرت سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب تمہارا بھائی تم سے ملنے آئے تو اس سے یہ نہ پوچھو کہ کھانا کھاؤ گے بلکہ کھانا پیش کر دو اگر کھالے تو ٹھیک ورنہ اٹھا لو۔ (احیاء العلوم جلد 2 ص 40) مہمان کے اِکرام میں سے یہ بھی ہے کہ تم اس کے ساتھ کھاؤ اور اسے اکیلے کھلا کر وحشت میں مبتلا نہ کرو۔ نیز ہمارے پاس جو بہترین چیز ہو اس سے مہمان کی ضِیافت (مہمانی) کریں۔ مہمان نوازی کرنا آداب اسلام اور انبیاء وصالحین کی سنّت ہے۔ مہمان کو چند باتوں پر عمل کرنا چاہئے۔ مہمان کو چاہیے کہ میزبان کے ذاتی زندگی میں دخل نا دے۔ ہر شخص کا اپنا راز ہوتا ہے، کوئی آدمی باہر مضبوط ہو اور گھر میں بیبی کے سامنے خاموش رہتا ہو، بچے اس کی بات نا مانتے ہو۔ میزبان کی ذاتی زندگی میں دخل دینا اس کی دل آزاری اور ناراضگی کا سبب بن سکتی ہے، لہٰذا اس سے گریز کرنا بھی مہمان کے حقوق میں شامل ہے۔ جہاں میزبان بیٹھائے وہیں بیٹھے۔ میزبان جو کچھ اس کے سامنے پیش کرے، اس پر خوش وخرم ہوکر کھائے۔ میزبان کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ اُٹھے۔ جب میزبان سے رخصت لے تو اس کا شکریہ ادا کرے اور میزبان کے لئے دُعا کرے۔ میزبان کے کوئی خراب بات ہو تو اور میزبان خود مہمان کو دخل دینے کے لئے کہے تب اس بات میں دخل دے، اگر بات حد سے زیادہ آگے بڑھ جائے تو مہمان کو چاہیے کہ میزبان کے گھر والوں کے درمیان صلح صفائی کرادے۔ میزبان کے گھر والوں کے درمیان آپس میں کوئی بحث ومباحثہ یا لڑائی جھگڑا بھی ہو تو اس کا ذکر کسی کو نا کرے۔ میزبان کی عزت کی حفاظت کرنا، مہمان پر اخلاقی فرض ہے۔ اگر میزبان کے یہاں رات گزارنے کے جگہ کی کمی ہو تو کوئی ہوٹل یا مسافر خانہ میں میزبان کے گھر کے قریب ہی ٹھہر جائے۔ ٹھنڈ کے دنوں میں خاص کر خیال رکھے۔ بعض جگہوں میں کمبل اور اوڑھنے، بچھانے کا سامان کم ہوتا ہے، اگر ضروری نا ہو تو رات میں نا ٹھہرے۔ میزبان پر عمدہ عمدہ کھانے کی فرمائش نا کرے۔ ابوالاحوص جشمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (مالک بن نضلہ الجشمی رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں: میں نے عرض کی، یارسول للہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمائیے کہ میں ایک شخص کے یہاں گیا، اس نے میری مہمانی نہیں کی، اب وہ میرے یہاں آئے تو اس کی مہمانی کروں یا بدلا دوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلکہ تم اس کی مہمانی کرو (سنن الترمذیۓ، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الاحسان والعفو، الحدیث: 2013، ج: 3، ص: 405) افسوس کہ آج کا مسلم سماج میں مہمان نوازی کی اہمیت ختم ہوچکی ہے۔ گھروں میں مہمان کی آمد اور اس کے رکنے کو بوجھ سمجھا جانے لگا ہے، جبکہ مہمان رب رحمان کی خاص رحمت ہے۔ آج کے حالات میں مسلمانوں کے گھروں میں مہمانوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ (الاماشاءاللہ) مسلمانوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ مہمان نوازی بہت بڑی سعادت اور فضیلت کا باعث ہے، اگر مہمان کے آنے کی برکت مسلمانوں کو معلوم ہوجائے تو ہر کوئی پانچوں وقت کی نماز میں مہمان کے آنے کی دعا کرے۔

اللہ! مرے رزق کی برکت نہ چلی جائے
دو روز سے گھر میں کوئی مہمان نہیں ہے

رابطہ:9968012976

اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ بقرہ رکوع 26، آیت 211 تا 216 کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش ہے: (ترجمہ) "بنی اسرائیل سے پوچھو: کیسی کھلی کھلی نشانیاں ہم نے انہیں دکھائی ہیں (اور پھر یہ بھی انہیں سے پوچھ لو) اللہ کی نعمت پانے کے بعد جو قوم اس کو شقاوت سے بدل دیتی ہے اسے اللہ کیسی سخت سزا دیتا ہے۔ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، ان کے لیے دنیا کی زندگی بڑی محبوب ودل پسند بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں، مگر قیامت کے روز پرہیز گار لوگ ہی ان کے مقابلے میں عالی مقام ہوں گے۔ رہا دنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے" ۔(211۔212) تشریح: یہاں بنی اسرائیل کو نمونہ اور نشانِ عبرت کے طور پر پیش کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کو کتاب اور نبوت کی مشعل دے کر دنیا کی رہنمائی کے منصب پر مامور کیا گیا تھا، مگر دنیا پرستی کے چکر میں پڑ کر کتاب اللہ اور اپنے نبی کی تعلیم کو بھلا بیٹھے اور دین کا حلیہ بگاڑ دیا۔ اب امتِ محمدیہ (ﷺ) کو منصب امامت پر مامور کیا گیا ہے، لہٰذا تم ہوشیار رہنا اور ان کے نقش قدم پر نہ چلنا۔ مگر بدقسمتی سے آج یہی حالت اس امت کی ہو رہی ہے۔ دوسری بات یہ کہ دنیا کے مال واسباب زندگی گزارنے اور آزمائش کا ذریعہ ہے۔ اہلِ ایمان کے لیے اس پر فخر وغرور کرنا مناسب نہیں۔ رزق اللہ کے اختیار میں ہے اور جسے جتنا بے حساب رزق دیتا ہے۔ مگر ایسا نہیں ہے کہ جس کو فراوانی کے ساتھ رزق ملا ہے، وہ اس کا چہیتا ہے اور جس کو کم رزق ملا ہے وہ اس کی نظر میں ناپسندیدہ اور کمتر ہے۔ اصل میں اللہ کا محبوب بندہ وہ ہے جس نے اس کے حکموں اور رسول ﷺ کی سنت کے مطابق زندگی بسر کی اور اپنے رب کو راضی کرلیا وہ آخرت میں فلاح پا گیا۔ "ابتدا میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے۔ (پھر یہ حالت باقی نہ رہی اور اختلافات رونما ہوئے) تب اللہ نے نبیوں کو بھیجے جو راست روی پر بشارت دینے والے اور کجروی کے نتائج سے ڈرانے والے تھے، اور ان کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تا کہ حق کے بارے میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے تھے، ان کا فیصلہ کرے۔۔۔ (اور ان اختلافات کے رونما ہونے کی وجہ یہ نہ تھی کہ ابتدا میں لوگوں کو حق بتایا نہیں گیا تھا، نہیں) اختلافات ان لوگوں نے کیا، جنہیں حق کا علم دیا جاچکا تھا۔ انہوں نے روشن ہدایت پا لینے کے بعد محض اس لیے حق کو چھوڑ کر مختلف طریقے نکالے کہ وہ آپس میں زیادتی کرنا چاہتے تھے۔۔۔ پس جو لوگ انبیاء پر ایمان لے آئے، انہیں اللہ نے اپنے اذن سے اس حق کا راستہ دکھا دیا، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اللہ جسے چاہتا، راہ راست دکھا دیتا ہے" ۔(213) تشریح: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جس انسان (آدم) کو پیدا کیا انہیں صحیح راستے کی رہنمائی وہدایت کے ساتھ دنیا میں بھیجا۔ اس کے بعد ایک مدت تک نسلِ آدم راہِ راست پر قائم رہی اور ایک ہی امت بنی رہی۔ پھر لوگوں نے نئے نئے راستے نکالے اور مختلف طریقے ایجاد کر لیے۔ یہ اس وجہ سے نہیں ہوا کہ ان کو حقیقت نہیں بتائی گئی تھی، بلکہ اس وجہ سے ہوئی کہ حق کو جاننے کے باوجود ان کے اندر شرک، ظلم، سرکشی اور دوسری خرابیاں پیدا ہوتی گئیں۔ اسی خرابی کو دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کو مبعوث کرنا شروع کیا، تا کہ انہیں بھولا ہوا سبق یاد دلائے اور لوگوں کے سامنے اس کھوئی ہوئی راہِ حق کو واضح کر کے انہیں پھر سے ایک امت بنادے۔ "پھر کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت کا داخلہ تمہیں مل جائے گا، حالانکہ ابھی تم پر وہ سب کچھ نہیں گزرا ہے، جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکا ہے؟ اُن پر سختیاں گزریں، مصیبتیں آئیں، ہلا مارے گئے، حتیٰ کہ وقت کا رسول اور اس کے ساتھی اہل ایمان چیخ اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔۔۔ اس وقت انہیں تسلی دی گئی کہ ہاں اللہ کی مدد قریب ہے" ۔(214) تشریح: انبیاء جب کبھی دنیا میں آئے، انہیں اور ان پر ایمان لانے والے لوگوں کو خدا کے باغی وسرکش بندوں سے سخت مقابلہ پیش آیا اور انہوں نے اپنی جانیں جوکھموں میں ڈال کر باطل طریقوں کے مقابلہ میں دینِ حق کو قائم کرنے کی جدوجہد اور اس کی حفاظت اور اشاعت کے لیے جان ومال کی قربانی پیش کی۔ اس دین کا راستہ کبھی پھولوں کی سیج نہیں رہا کہ ایمان لاکر چند ارکان کو بجا لائے اور جنت کے حقدار بن گئے۔ بلکہ ایمان لانے کا تقاضا ہر زمانے میں یہ رہا کہ آدمی جس دین پر ایمان لایا ہے، اسے قائم کرنے کی کوشش کرے اور جو باطل طاقتیں اس کے راستے میں رکاوٹ بنیں اس کا زور توڑنے کے لیے اپنے جسم وجان کی ساری قوتیں اور صلاحیتیں صرف کر دے، تو اللہ کی مدد لازماً آتی ہے۔ مگر کسی مصلحت اور حکمت کی وجہ سے اس میں دیر ہوسکتی ہے، جیسا کہ غزہ کے معاملے میں نظر آرہا ہے۔ "لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم کروگے، اللہ اس سے باخبر ہوگا۔ تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔۔۔ ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور ہوسکتا ہے ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لیے بری ہو۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے" ۔(215۔216) تشریح: یہ آیت انفاق فی سبیل اللہ کی ترجیحات کو متعین کرتی ہے کہ مال خرچ کرنے میں سب سے پہلے اپنے والدین اور قریبی رشتے داروں کو فوقیت دینی چاہیے۔ یہاں جس مال کے خرچ کرنے کا ذکر ہے اس سے مراد زکوٰۃ نہیں ہے، کیونکہ زکوٰۃ والدین پر خرچ نہیں کی جاسکتی ہے۔ اور جو بھی مال خرچ کریں نیت میں خلوص اور اللہ کی رضا کی تمنا ہونی چاہیے۔ نہ صرف مال بلکہ ضرورت پڑنے پر باطل پرستوں سے جنگ کرنے اور جان کی قربانی پیش کرنے سے بھی پیچھے نہ ہٹیں، اسی میں خیر وبھلائی ہے۔

رابطہ:9852039746

غزل

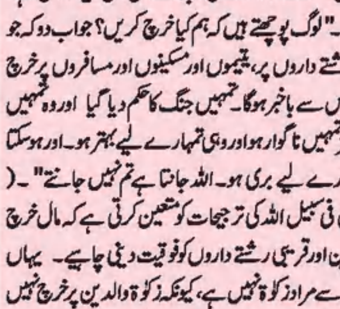

سید ممتاز الدین
سابق وائس چانسلر
ویر کنور سنگھ یونیورسیٹی، آرہ
موبائل۔9835443413

کچھ خوشبو کی، کچھ گلشن کی، کچھ پھولوں کی بات کرو
دیوانوں کی بات کروگے دیوانے کہلاؤ گے

شمشیر وطمنچہ چھوڑ کے دیکھو کیسی حسیں یہ بستی ہے
کرلو توبہ پھر نہ کبھی اب دنیا کو دہلاؤ گے

آؤ آکر تھام لو تم بہرِ خدا یہ سازِ قلم
ٹوٹے پھوٹے بازیچوں سے کب تک دل بہلاؤ گے

ذرّہ ذرہ، غنچہ غنچہ، سبزہ دریا، رنگ و چمن
ربّ گُل کے جلووں کو تم اب بھی کیا جھٹلاؤ گے

***

موجودہ جی ایس ٹی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی: کانگریس

9 جنوری: نئی دہلی: ایک جانب جہاں دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال جاٹوں کے ریزرویشن کے لئے وزیر اعظم کو خط لکھنے کی بات کر رہے ہیں اور بی جے پی کی شکایت آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت سے کر رہے ہیں، وہیں دہلی کی کانگریس اقتدار میں آنے کے بعد عوام کو کس طرح راحت پہنچائی جاسکتی ہے اس کی بات کر رہی ہے۔ کانگریس نے ابھی تک دو ضمانتوں کا اعلان کیا ہے، جس میں خواتین کو 2500 روپے ماہانہ اور علاج کے لئے ہر دہلی والے کو 25 لاکھ روپے تک مفت علاج کا وعدہ کیا ہے۔
دریں اثنا، کانگریس پارٹی نے جی ایس ٹی کے نظام کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے آج ملک کے 12 بڑے شہروں میں بیک وقت پریس کانفرنسز کا انعقاد کیا۔ اسی ضمن میں دہلی میں کانگریس کی جانب سے رکن پارلیمنٹ شکتی سنگھ گوہل نے صحافیوں سے خطاب کیا۔ شکتی سنگھ گوہل نے بتایا کہ کس طرح دہلی کے عام لوگوں سے زیادہ ٹیکس لیا جا رہا ہے اور کارپوریٹ گھرانوں کو ٹیکس میں راحت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے موجودہ ٹیکس نظام یعنی جی ایس ٹی کو 'ٹیکس دہشت گردی' کا نام دیتے ہوئے کہا کہ عام لوگوں سے زیادہ ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ مرکزی حکومت نے غلط جی ایس ٹی لاگو کر کے عوام کی زندگی مشکل میں ڈال دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے نو طرح کے جی ایس ٹی سلیب بنائے ہوئے ہیں جس میں سب سے زیادہ 28 فیصد کا سلیب ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ اگر کوئی شخص تھری وہیلر خریدتا ہے تو اس کو 28 فیصد جی ایس ٹی دینا پڑتا ہے جبکہ تھری وہیلر خریدنے والا بھی عام آدمی ہوتا ہے اور تھری وہیلر میں سفر کرنے والے بھی آم آدمی ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سائیکل خریدنے والے کو بھی 12 فیصد جی ایس ٹی دینا پڑتا ہے۔ گوہل نے کہا کہ ایک جانب تو عام آدمی سے زیادہ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے دوسری جانب کارپوریٹ گھرانوں کو راحت دی جا رہی ہے۔
شکتی سنگھ گوہل نے کہا کہ کانگریس رہنما راہل گاندھی اس ٹیکس کو گبر سنگھ ٹیکس کہتے ہیں اور وہ صحیح ہیں کیونکہ یہ ٹیکس عام آدمی کے لئے گبر ہی بن گیا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر کانگریس کے قائد منموہن سنگھ کی وہ بات یاد کرتے ہوئے دہرایا کہ جی ایس ٹی نظام کا مقصد عام آدمی کو راحت پہنچانا تھا اور ٹیکس نظام کو آسان بنانا تھا لیکن موجودہ حکومت نے جی ایس ٹی کو غلط طریقہ سے لاگو کر کے عام آدمی کی کمر توڑ دی۔
اسی سلسلہ میں وجے واڑا میں پروین چکرورتی نے صحافیوں سے خطاب کیا جی ایس ٹی کی ساخت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "جی ایس ٹی ایک ناقص ٹیکس ہے کیونکہ غریب اور امیر ایک ہی شرح پر ٹیکس دیتے ہیں۔ ایک اچھی ٹیکس پالیسی میں امیر افراد سے زیادہ اور غریبوں سے کم ٹیکس لیا جاتا ہے، جیسا کہ انکم ٹیکس میں ہوتا ہے۔ مودی حکومت نے اس اصول کے برعکس کیا ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ 2019 میں بڑے کارپوریٹس کے لیے ٹیکس میں کمی کے بعد، حکومت نے جی ایس ٹی کی بلند شرحوں کے ذریعے اس خسارے کو پورا کیا۔ جے پور میں، ترجمان پون کھیڑا نے کہا کہ مودی حکومت نے بڑے کاروباروں کے مفادات کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف کانگریس کا مؤقف نہیں بلکہ سرکاری رپورٹوں میں موجود حقائق ہیں۔" کانگریس نے یہ بھی کہا کہ 65 فیصد جی ایس ٹی کے تحت زیادہ تر اشیاء ۱ پر زیادہ شرح والے 'ناقص خراب ٹیکس' لاگو ہیں، جبکہ صرف 35 فیصد اشیاء ۱ پر کم شرح والے "اچھے ٹیکس" ہیں۔ یہ عدم توازن غریب عوام پر اضافی بوجھ ڈال رہا ہے۔ کانگریس نے زور دیا کہ جی ایس ٹی کا ڈھانچہ فوری نظرثانی کا متقاضی ہے تا کہ غریب عوام کو راحت دی جا سکے اور ملک میں اقتصادی مساوات کو فروغ دیا جاسکے۔

راہل گاندھی کی معروف ڈیری برانڈ 'کیونٹرز' کے بانیوں سے ملاقات، روایات اور جدت کے امتزاج پر گفتگو

9 جنوری: راہل گاندھی نے حال ہی میں مشہور ڈیری برانڈ کیونٹرز کے بانیوں کے ساتھ گفتگو کی تھی۔ اس ملاقات کا مقصد ایک صدی پرانے اس برانڈ کی جدت سے بھرپور کاروباری حکمت عملیوں اور اس کے توسیعی منصوبوں کو سمجھنا تھا۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر ویڈیو جاری کرتے ہوئے اس ملاقات کی تفصیلات بیان کیں۔ خیال رہے کہ آزادی سے پہلے کے دور میں ایک مینوفیکچرنگ برانڈ کے طور پر شروع ہوا 'کیونٹرز' آج صارفین کو براہ راست خدمات فراہم کرنے والی ایک بڑی کمپنی بن چکا ہے، جس کے ملک بھر کے 65 شہروں میں 200 سے زائد اسٹورز موجود ہیں۔
راہل گاندھی نے گفتگو کے دوران اس بات پر روشنی ڈالی کہ کیونٹرز نے پرانے روایتی ذائقوں کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ نئے ذائقوں کی آزمائش کیسے کی۔ بانیوں نے اپنے کاروباری سفر کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے چھوٹے شہروں میں، خاص طور پر ٹیئر-2، ٹیئر-3 اور ٹیئر-4 علاقوں میں برانڈ کی توسیع کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنے حالیہ اقدامات جیسے فلیورڈ ملک اور گھی جیسی ایف ایم سی جی مصنوعات میں داخلے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔
گفتگو میں انہوں نے کاروباری چیلنجز کا بھی ذکر کیا، جیسے کہ ایف ایم سی جی سیکٹر میں کم مارجن اور بڑے شہروں میں بڑھتی ہوئی مسابقت۔ اس کے باوجود ان کا عزم ہے کہ وہ جدت اور روایات کے امتزاج سے ایک مستند اور قابل احترام کاروبار کو فروغ دیں گے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ ملاقات صرف کیونٹرز کی کہانی سننے تک محدود نہیں تھی، بلکہ یہ ایک مثال ہے کہ کس طرح دیانت دار اور اصولوں کے مطابق کاروبار ہندوستان کے کاروباری جذبے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ایسے کاروبار، جو معاشی ترقی کا ذریعہ ہیں، کو مزید تعاون فراہم کرنے کی ضرورت ہے تا کہ وہ ترقی کی نئی منازل طے کر سکیں۔ راہل گاندھی کی یہ ویڈیو ان کے کاروباری برادری کے ساتھ مربوط اور معیشت میں حقیقی کردار ادا کرنے والے افراد کے خیالات کو سمجھنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ انہوں نے ناظرین کو دعوت دی کہ وہ مکمل ویڈیو دیکھ کر کیونٹرز کے سفر، حکمت عملیوں اور مستقبل کے خوابوں کے بارے میں جانیں۔ راہل گاندھی نے اسی ویڈیو کو ایکس پر بھی پوسٹ کیا، جس کے کیپشن میں انہوں نے لکھا، "کیونٹرز جیسے برانڈز، جو کئی نسلوں سے ہماری معیشت کی ترقی کے محرک رہے ہیں، کو مضبوط بنانے کے لیے ہمیں مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔"

دہلی این سی آر، شمالی ہند میں ٹھنڈ سے راحت نہیں
درجہ حرارت میں مزید گراوٹ کی پیش گوئی

9 جنوری: دہلی-این سی آر میں کپکپانے والی ٹھنڈ کا ستم جاری ہے۔ بدھ کو اس میں مزید اضافہ ہو گیا۔ وہیں وادی کشمیر میں رات کا درجہ حرارت زیادہ تر علاقوں میں صفر سے نیچے رہا۔ راجستھان اور ہماچل پردیش کے کچھ علاقوں میں یہ نقطہ انجماد کے قریب پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں کچھ جگہوں پر درجہ حرارت میں مزید کمی آسکتی ہے۔ وہیں 'ویسٹرن ڈسٹربینس' کی وجہ سے شمال مغربی ہند کے کچھ حصوں میں ہفتہ کے آخر میں بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ بدھ کو راجدھانی دہلی میں دھوپ نکلی جس سے لوگوں کو تھوڑی راحت ملی۔ شمال-مغربی ہواو?ں کے اثر سے یہاں کا کم سے کم درجہ حرارت 4?7 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ شدید کہرا بھی چھایا رہا۔ ایک دن پہلے کم سے کم درجہ حرارت 10?5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہ گراوٹ فی الحال جاری رہے گی اور جمعہ تک درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ ایک نئے 'ویسٹرن ڈسٹربینس' کے اثر سے موسم کا مزاج اسی ہفتہ سے بدلا ہے۔ محکمہ موسمیات نے آج اور کل دہلی-این سی آر میں گھنے کہرے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔ محکمہ کے مطابق ہوا کی رفتار 2 سے 6 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہے گی، جس سے گھنا کہرا دیکھنے کو مل سکتا ہے، اس لیے جمعرات کو آرینج اور جمعہ کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ راجدھانی کے علاوہ ہریانہ، یوپی، بہار اور جھارکھنڈ میں بھی شدید ٹھنڈ پڑ رہی ہے۔ وہیں دوسری طرف پنجاب میں سنگرور، ایس بی ایس نگر اور امرتسر سب سے ٹھنڈے علاقے رہے۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 3 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ گھنے دھند سے حد نگاہ بھی صفر رہی، جس سے ریل و سڑک آمد و رفت بُری طرح متاثر ہوا ہے۔ 10 جنوری کو موسم صاف رہنے کا امکان ہے۔ 11 جنوری کو کچھ ضلعوں میں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ ہماچل پردیش کے اونا میں کم سے کم درجہ حرارت 2?1 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہا۔ جبکہ قبائلی علاقے لاہول اور اسپیتی کے تابو میں درجہ حرارت صفر سے نیچے چلا گیا ہے۔ اتر پردیش کے زیادہ تر ضلعوں میں بھی ٹھنڈ اور گھنے کہرے سے عام زندگی پر اثر پڑا ہے۔ بدھ کو اٹاوہ اور آگرہ سب سے ٹھنڈے علاقے رہے۔ یہاں کا درجہ حرارت 6?5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ جمعرات اور جمعہ کو موسم خشک رہنے کا امکان ہے لیکن مشرقی اور مغربی اتر پردیش کے کئی ضلعوں میں شدید ٹھنڈ اور گھنے کہرے کی حالت بنی رہے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ اور اتوار کو کچھ علاقوں میں ہلکی بارش کا خدشہ ہے۔ صبح اور شام کے وقت درمیانی سطح کے کہرے کا اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

جی ایس ٹی کی دہشت کا ملک بھر میں کریں گے آج خلاصہ: کانگریس

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے حکومت کے گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف محاذ کھول دیا ہے اور پارٹی لیڈر ملک کے 12 شہروں میں جی ایس ٹی دہشت کے مختلف نکات کا خلاصہ کریں گے۔ جمعرات کو ایک ایکس پوسٹ میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے کہا کہ آج دوپہر 12 بجے پارٹی کے 12 لیڈر ملک کے 12 شہروں میں پریس کانفرنس کے ذریعے جی ایس ٹی کی دہشت کو بے نقاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی کے سینئر لیڈر گورو گوگوئی جورہاٹ آسام، پروین چکرورتی وجئے واڑہ آندھرا پردیش، شکتی سنگھ گوہل دہلی، موہن کمار منگلم احمد آباد گجرات، جئے نارائن ویاس سورت گجرات، ڈاکٹر اجے کمار چنڈی گڑھ ہریانہ، راجیو گوڈا ترواننت پورم کیرالہ، سچن پائلٹ ممبئی، ٹی ایس سنگھ دیو مدھیہ پردیش کے بھوپال، پون کھیڑا راجستھان کے جے پور، سپریا سرینیت لکھنؤ اور ایم ایم پلم راجو کولکتہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔

کیجریوال نے مرکزی حکومت پر دہلی کی جاٹ برادری کو دھوکہ دینے کا لگایا الزام

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے مرکزی حکومت پر دہلی کی جاٹ برادری کو دھوکہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بار بار وعدوں کے باوجود جاٹ برادری کو مرکز کی او بی سی فہرست میں شامل نہیں کیا گیا ہے، جس سے انہیں تعلیم اور نوکریوں میں فوائد نہیں مل رہے ہیں۔ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ دہلی کی جاٹ برادری دہلی کے اندر او بی سی کے تحت آتی ہے لیکن مرکز کی فہرست میں یہ او بی سی کے تحت نہیں آتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے کئی مواقع پر دہلی کی جاٹ برادری کو مرکز کی او بی سی فہرست میں شامل کرنے کا وعدہ کیا ہے، لیکن ابھی تک اسے پورا نہیں کیا گیا۔ حکومت نے او بی سی ریزرویشن کے نام پر جاٹ برادری کو 10 سال سے دھوکہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی او بی سی فہرست میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے دہلی کی جاٹ برادری کے ہزاروں بچوں کو دہلی یونیورسٹی میں داخلہ کے وقت ریزرویشن نہیں ملتا ہے، وہیں راجستھان سے آنے والی جاٹ برادری کو او بی سی ریزرویشن ملتا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے میں کل وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر دہلی کی جاٹ برادری کو او بی سی میں شامل کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کی جاٹ برادری کو مرکز کی او بی سی فہرست میں شامل کرنے کے لیے جو بھی جدوجہد کرنی پڑی، وہ کریں گے۔

آبی جماؤ کی وجہ سے نوح کا جیونت گاؤں جزیرہ میں تبدیل، دیہی لوگوں کی گزر بسر ہوئی مشکل

9 جنوری: ملک کی راجدھانی دہلی سے صرف 80 کلومیٹر دور علاقہ میوات میں واقع نوح کے جیونت گاؤں کا نظارہ اس وقت کافی حیران کرنے والا ہے۔ یہاں چاروں طرف پانی ہی پانی ہے اور اسی میں گزشتہ ستمبر سے دیہی لوگ اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ لوگوں کا کہیں آنا جانا ہوتو ٹیوب ہی واحد سہارا ہے۔ یہاں مانسون کے وقت جو آبی جماؤ ہوا، اس نے پورے گاؤں کو ہی ایک جزیرے میں تبدیل کر دیا ہے۔ علاقے کی سڑکیں پانی میں ڈوب چکی ہیں اور پڑوسی گاؤں و نزدیکی شہر سے جیونت گاؤں کا رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ بچوں کا اسکول جانا بند ہو گیا ہے۔ کھیتوں میں پانی جمع ہونے سے کسان لوگ ربیع کی فصل بوائی تک نہیں کر پائے۔ مویشیوں کے لیے چارہ ملنا بھی بند ہو گیا ہے۔ گاؤں میں رہنے والوں کے لیے جب گزر بسر کا مسئلہ پیش آیا تو انہوں نے ہوا بھری ٹیوب کا سہارا لیا اور گزشتہ تین ماہ سے اسی ٹیوب کے سہارے وہ گاؤں سے 500 میٹر دور اہم شاہراہ تک پہنچتے ہیں، پھر اپنے کنبہ کے لیے کچھ حاصل کر پاتے ہیں۔ اب تو بچے بھی ٹیوب پر ہی پانی پار کر کے اسکول جاتے ہیں۔ ستمبر کے آخر میں بارش کا سلسلہ تو تھم گیا لیکن دیہی لوگوں کے لیے نئی مصیبت سامنے آگئی۔ انہوں نے انتظامیہ سے لے کر حکومت تک گہار لگائی، لیکن کسی نے مسئلہ کا حل نہیں کیا۔

نائب صدر ہفتہ کو بنگلورو کے دورہ پر

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ ہفتہ کو کرناٹک کے بنگلورو کا دورہ کریں گے اور ریاستی پبلک سروس کمیشن کے چیئرمینوں کی 25 ویں قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ نائب صدر کے سکریٹریٹ نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ مسٹر دھنکھڑ 11 جنوری کو بنگلورو کے دورے پر رہیں گے۔ اپنے دورے کے دوران وہ ریاستی پبلک سروس کمیشن کے چیئرمینوں کی 25 ویں قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔

نڈا آج پارٹی کی انتخابی تیاریوں کا لیں گے جائزہ

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا جمعرات کو پارٹی کی دہلی یونٹ کی انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیں گے۔ مسٹر نڈا آج دہلی اسٹیٹ الیکشن کمیٹی اور دیگر کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ یہ میٹنگ آج صبح 10:30 بجے پارٹی کی ریاستی یونٹ کے ہیڈکوارٹر 14، پنڈت پنت مارگ میں شروع ہوگی۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے دہلی ریاستی صدر وریندر سچدیوا سمیت کئی بڑے لیڈر موجود ہوں گے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا" پارٹی صدر جے پی نڈا الیکشن کمیٹی اور دیگر کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ اس دوران وہ اب تک کی انتخابی مہم اور زمینی سطح پر موصول ہونے والی رائے کا جائزہ لیں گے۔" واضح رہے کہ دہلی ریاستی بی جے پی نے انتخابی مہم اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے 30 سے زیادہ کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔

کل سے ادے پور میں چنتن شیور شروع ہوگا

نئی دہلی، 09 جنوری (یو این آئی) خواتین اور اطفال کی بہبود کی مرکزی وزیر اناپورنا دیوی کل راجستھان کے ادے پور میں چنتن شیور کا افتتاح کریں گی، جس میں ریاست کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما اور نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری اور ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکموں کے وزراء بھی شرکت کریں گے۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزارت نے آج یہاں بتایا کہ راجستھان کے ادے پور شہر میں 10 سے 12 جنوری تک ایک چنتن شیور کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سہ روزہ پروگرام میں اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول معززین اور مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے سینئر افسران ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوں گے تاکہ ملک بھر میں خواتین اور بچوں کی مجموعی ترقی و بہبود سے متعلق چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے اور ان سے نمٹنے کے لیے بہترین ممکنہ حل تلاش کیے جا سکیں۔ اس پروگرام میں محترمہ اناپورنا دیوی پروگرام کا افتتاح کریں گی اور مذاکرات کی قیادت کریں گی۔ اس موقع پر خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر بھی شرکت کریں گی۔ اس پروگرام میں مشن وتسالیہ، مشن شکتی اور مشن سکشم آنگن واڑی اور پوشن سمیت وزارت کے کلیدی اقدامات پر توجہ مرکوز کرنے والے کئی اہم سیشن شامل ہوں گے۔ مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے بہترین پریکٹس پر پریزنٹیشنز ہوں گی۔

اکالی دل میں مچی افراتفری کے درمیان کل ہونے والی میٹنگ پر سبھی کی نظریں، پارٹی صدر سکھبیر بادل دے چکے ہیں استعفیٰ

9 جنوری: شرومنی اکالی دل میں اس وقت افراتفری مچی ہوئی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اعلیٰ قیادت کو لے کر کشمکش والی حالت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ کچھ بھی معلوم نہیں ہے کہ پارٹی کی سمت و رفتار آگے کیا ہونے والی ہے۔ کئی لوگوں کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ کیا شرومنی اکالی دل کا مستقبل بادل فیملی کے بغیر لکھا جائے گا؟ یہ سوال اس لیے اہم ہے کیونکہ پارٹی صدر سکھبیر سنگھ بادل نے پہلے ہی اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ سبھی کی نظریں اب 10 دسمبر یعنی جمعہ کے روز ہونے والی میٹنگ پر مرکوز ہیں۔ 10 جنوری کو اکالی دل کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہونی ہے جس میں پارٹی صدر کے نام اور آگے کے لائحہ عمل پر بھی غور و خوض کی امید ہے۔ اس میٹنگ میں پارٹی کی تشکیل نو اور نئی قیادت کے بارے میں سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ پارٹی ترجمان دلجیت سنگھ چیما کا کہنا ہے کہ یہ اہم میٹنگ چنڈی گڑھ واقع پارٹی دفتر میں 10 جنوری کو دوپہر 3 بجے شروع ہوگی۔ اکالی دل کے لیڈران نے حال ہی میں اکال تخت کے جتھہ دار گیانی رگھوبیر سنگھ سے ملاقات کی تھی۔ اس میٹنگ میں جتھہ دار نے کہا کہ پارٹی کو اپنے بنیادی اصولوں پر پھر سے کھڑا کرنا چاہیے۔ اس سے قبل گزشتہ سال 2 دسمبر کو اکال تخت کے سرکردہ 5 نمائندوں نے اکالی دل کی تشکیل نو کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ پارٹی کے کئی لیڈران اور کارکنان بھی اس معاملے میں اپنا نظریہ بیان کر چکے ہیں اور بیشتر کا یہی کہنا ہے کہ پارٹی کو نئے سرے سے مضبوطی دینے کے لیے ٹھوس قدم اٹھانا ضروری ہے۔

آندھرا پردیش: تروپتی مندر میں بھگدڑ سے 6 عقیدت مند ہلاک، 40 زخمی

9 جنوری: آندھرا پردیش کے تروپتی مندر میں بھگدڑ مچنے سے چھ لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ بھگدڑ کی وجہ سے 40 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ اس حادثے میں 6 افراد شدید زخمی ہیں۔ تروپتی میں سالانہ ویکنٹھ درشن ٹکٹ کاؤنٹر پر افراتفری مچ گئی جب تروملا تروپتی دیوستھانم (ٹی ٹی ڈی) نے ویکنٹھا ایکادشی 2025 کے لیے آن لائن بکنگ اور ٹکٹوں کی ریلیز شروع کی۔ اس حادثے کے بارے میں پی ایم نے کہا،" میں آندھرا پردیش کے تروپتی میں بھگدڑ سے دکھی ہوں۔ میرے خیالات ان لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے قریبی عزیزوں کو کھو دیا ہے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔ آندھرا پردیش حکومت متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔" آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو نے تروپتی میں وشنو نواسم کے قریب تروملا سری ویکنٹھ دوار میں درشن کے لیے آنے والی بھگدڑ میں عقیدت مندوں کی موت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ریاستی وزیر داخلہ انیتا نے بھی اس حادثے پر غم کا اظہار کیا ہے۔ سی ایم چندرا بابو نے کہا، "میں تروپتی میں وشنو نواسم کے قریب تروملا سری ویکنٹھا دوار کے درشن کے لیے ٹوکن لینے کے لیے بھگدڑ میں بہت سے عقیدت مندوں کی موت سے صدمے میں ہوں۔ جنازے کے لیے جمع ہونے والے ہجوم نے مجھے بہت پریشان کر دیا ہے، اس اطلاع کے پیش نظر میں نے اعلیٰ حکام کو موقع پر جا کر امدادی اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ بہتر طبی علاج فراہم کیا جائے اور ان کی جان بچائی جا سکے۔" کانگریس رہنما اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اس حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "تروپتی میں بھگدڑ کا المناک واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے۔ میں زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔ میں کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں سے اس مشکل وقت میں ہر ممکن مدد کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔" یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب اچانک کاؤنٹر کھلنے پر بھیڑ قابو سے باہر ہو گئی اور ٹکٹوں کے لیے افراتفری مچ گئی۔ دریں اثنا، واضح رہے کہ تروپتی مندر نے ویکنٹھا ایکادشی تہوار کے لیے تقریباً 1.20 ہزار مفت ٹکٹ دینے کا اعلان کیا تھا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 9 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 10 جنوری کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1616۔ برطانوی سفیر سر تھامس رو نے اجمیر میں جہانگیر سے ملاقات کی۔
1692۔ کولکاتہ کے خالق کہے جانے والے جاب چارنوک کا انتقال ہوا۔
1810۔ فرانسیسی حکمراں نپولین بوناپارٹ نے اپنی بیوی جوزفین کو طلاق دی۔
1818۔ مراٹھوں اور انگریزوں کے درمیان تیسری اور آخری لڑائی رام پورہ میں ہوئی۔ اس کے بعد مراٹھوں کی طاقت بکھر گئی۔
1836۔ پروفیسر مدھوسودن گپتا نے اپنے چار طالب علموں کے ساتھ مل کر پہلی بار انسانی جسم کا پوسٹ مارٹم کر کے اندرونی ساخت کا مطالعہ کیا۔
1863۔ لندن میں دنیا کی پہلی زیر زمین ریل خدمات شروع ہوئی۔
1818۔ مراٹھوں اور انگریزوں کے درمیان تیسری اور آخری لڑائی رام پورہ میں ہوئی۔ اس کے بعد مراٹھوں کی طاقت بکھر گئی۔
1912۔ برطانوی شہنشاہ جارج پنجم اور ملکہ میری نے ہندوستان چھوڑا۔
- 1916 پہلی عالمی جنگ کے دوران روس نے عثمانیہ سلطنت کو شکست دی۔
1920۔ وارسا معاہدے کو باضابطہ طور پر نافذ کرنے سے پہلی عالمی جنگ کا خاتمہ ہوا۔
1929۔ یوروپ میں بے حد مقبول رہی کامک بک سیریز دی ایڈونچر آف ٹنٹن کی پہلی بار اشاعت شروع ہوئی۔
1940۔ مشہور گلوکار، نغمہ نگار اور اداکار کے جے یسوداس کی پیدائش ہوئی۔
1946۔ لندن میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے پہلے اجلاس میں 51 ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔
1954۔ برطانیہ کا کامیٹ جیٹ بحیرہ روم میں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ طیارے میں سوار تمام 35 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ یہ دنیا کا پہلا جیٹ طیارہ تھا جسے برطانیہ نے بنایا تھا۔
1963۔ حکومت ہند نے گولڈ کنٹرول اسکیم شروع کی۔
1972۔ پاکستان کی جیل میں نو ماہ سے زائد وقت مقید رہنے کے بعد بعد شیخ مجیب الرحمٰن بطور صدر آزاد ملک بنگلہ دیش پہنچے۔
1987۔ کشتی سے دنیا کا چکر لگانے کی پہلی مہم ممبئی میں ختم ہوئی۔
1996۔ اردن کے شاہ حسین اسرائیل کے سب سے بڑے شہر تل ابیب پہنچے۔
1999۔ سابق بحری سربراہ کے پوتے سنجیو نندہ نے دہلی میں اپنی تیز رفتار کار سے تین پولیس والوں کو کچل ڈالا۔
2005۔ امریکہ میں کیلی فورنیا کے لاکونچیتا میں زمینی تودے گرنے کی وجہ سے دس افراد ہلاک ہوئے۔
2007۔ گنی میں صدر لنسانا کونتی کو ہٹانے کی مانگ کو لیکر وسیع عوامی مظاہرے شروع ہوئے۔

ٹرمپ کا دعویٰ: امریکہ سے اربوں ڈالر افغانستان جارہا ہے
طالبان کا انکار: امریکہ سے ہم نے کوئی مالی امداد نہیں لی

واشنگٹن، 9 جنوری: افغانستان میں اقوامِ متحدہ کے امدادی مشن یوناما (UNAMA) نے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ اسے انسانی ہمدردی کے مشنز کے لیے جو فنڈز حاصل ہوتے ہیں ان میں سے کچھ طالبان کو دیے جاتے ہیں۔ بدھ کے روز طالبان لیڈروں نے امریکہ کے منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ان دعووں کی تردید کی ہے کہ افغانستان پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد طالبان نے امریکی امداد کے طور پر اربوں ڈالر حاصل کیے ہیں۔ حمد اللہ فطرت طالبان کے نائب ترجمان ہیں۔ انہوں نے ٹرمپ کے دعووں کے جواب میں کہا کہ کابل انتظامیہ نہ تو توقع رکھتی ہے اور نہ ہی امریکہ سے کوئی امداد وصول کررہی ہے۔ فطرت نے طالبان کے تحت افغانستان حکومت کا نیا نام استعمال کرتے ہوئے کہا، حقیقت یہ ہے کہ امریکہ نے اسلامی امارت کو ایک پیسہ نہیں دیا۔ اس کے بجائے امریکہ نے اربوں ڈالر قبضے میں لے کر منجمد کردیے جن پر بجا طور پر افغانستان کے عوام کا حق تھا۔ طالبان نے یہ ردِعمل منگل کے روز ٹرمپ کی فلوریڈا میں کی گئی نیوز کانفرنس کے جواب میں دیا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ٹرمپ سے، بائیڈن کی جانب سے طالبان حکمرانوں کو ماہانہ لاکھوں ڈالر کی مبینہ ادائیگیوں پر تبصرہ کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ ٹرمپ نے جواب میں کہا تھا، "یہ ناقابلِ یقین ہے۔ اربوں ڈالر، لاکھوں نہیں بلکہ اربوں ڈالر۔ ہم طالبان کے افغانستان کو اربوں ڈالر دے رہے ہیں۔ ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ فطرت نے دعویٰ کیا کہ جن امریکی فنڈز کی بات ہو رہی ہے وہ ابتدائی طور پر امریکی فوجیوں کی افغانستان سے واپسی اور ان کے افغان اتحادیوں کی منتقلی اور دوبارہ آبادکاری کے لیے تھے۔ طالبان کے ترجمان نے کہا، "اس رقم کا کچھ حصہ ہوسکتا ہے بین الاقوامی تنظیموں نے انسانی ہمدردی کی امداد کے طور پر استعمال کیا ہو۔ امریکہ نے یہ تمام رقم ابتدائی طور پر اپنے مفاد کے لیے افغانستان منتقل کی اور اب اسے اسلامی امارت کے خلاف پراپیگنڈے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ افغان طالبان کے لیے مالی امداد کا یہ تنازع دو جنوری کو امریکی رکنِ کانگریس ٹم برچیٹ کے منتخب صدر ٹرمپ کو لکھے گئے ایک خط کے بعد زور پکڑ گیا۔ اس خط میں افغانستان کے فی الواقع حکمرانوں کو غیر ملکی امداد کی فراہمی پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ برچیٹ نے خبردار کیا تھا کہ " کیش کی صورت میں ان ادائیگیوں کی بولی لگائی جاتی ہے اور پھر یہ پتہ لگانا تقریباً ناممکن ہوتا ہے کہ وہ کہاں گئیں۔ طالبان کو امداد اسی طریقے سے دی جارہی ہے جو دنیا میں دہشت گردی میں امداد کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کو بیرونِ ملک اپنے دشمنوں کو فنڈز فراہم نہیں کرنے چاہئے۔ انہوں نے امریکی وزیرِ خارجہ انٹنی بلنکن کا حوالہ دیا کہ انہوں نے تصدیق کی تھی کہ افغانستان میں غیر سرکاری تنظیموں نے غیر ملکی امداد کے ایک کروڑ ڈالر، افغان طالبان کو ٹیکسوں کی صورت میں ادا کیے ہیں۔ طالبان 2021 میں اقتدار میں واپس آئے جس کے بعد واشنگٹن اور مغربی ممالک نے افغانستان کے لیے ترقیاتی امداد بند کردی اور مرکزی بینک کے اربوں ڈالر امریکہ میں منجمد کرکے بینکنگ کے افغان شعبے کو الگ تھلگ کردیا۔ تاہم اقوامِ متحدہ کی نگرانی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد جاری رہی۔ افغانستان میں اقوامِ متحدہ کے امدادی مشن یوناما (UNAMA) نے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ اسے انسانی ہمدردی کے مشنز کے لیے جو فنڈز حاصل ہوتے ہیں ان میں سے کچھ طالبان کو دیے جاتے ہیں۔

لاس اینجلس میں لگنے والی آگ بے قابو، ہالی وڈ ہلز کو بھی زد میں لے لیا

لاس اینجلس 9 جنوری: لاس اینجلس کے جنگلات میں لگی خوفناک آگ نے 10000 ایکڑ سے زائد رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک اور ہزاروں مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے فائر چیف انتھونی میرون کے مطابق، ایٹن کے علاقے میں لگی آگ اب تک 10600 ایکڑ تک پھیل چکی ہے اور اس پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بدقسمتی سے پانچ شہریوں کی موت واقع ہو چکی ہے اور کچھ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اب تک ایک ہزار سے زائد گھروں یا عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے یا وہ مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ آگ کی شدت اور تیز ہواؤں کے باعث، ایریزونا سمیت دیگر ریاستوں سے فائر فائٹرز کی مدد طلب کی گئی ہے۔ حکام نے ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ دریں اثنا، لاس اینجلس میں جنگلاتی آگ کے باعث ہالی وڈ نے اپنی سالانہ کریٹکس چوائس ایوارڈز کی تقریب ملتوی کردی ہے، خبر رساں ادارے اے ایف پی نے منتظمین کے حوالے سے بتایا۔ یہ تقریب اصل میں اس ویک اینڈ پر ہونی تھی۔ کریٹکس چوائس ایسوسی ایشن کے سی ای او جوی برلن نے کہا کہ یہ تقریب، جو ہر سال فلم اور ٹیلی ویژن میں بہترین کارکردگی پیش کرنے والوں کو اعزاز دینے کے لیے منعقد کی جاتی ہے اور جس میں درجنوں معروف ستارے شرکت کرتے ہیں، اب اتوار کو نہیں ہوگی۔ خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق کریٹکس چوائس ایوارڈز کی تقریب اب 26 فروری تک مؤخر کردی گئی ہے۔

شمالی غزہ میں تین اسرائیلی فوجیوں کی موت

یروشلم، 9 جنوری (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے بدھ کو کہا کہ شمالی غزہ پٹی میں ایک چھاپے کے دوران اس کے تین فوجی ہلاک اور ایک افسر شدید زخمی ہوگیا۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان ٹی وی نے کہا کہ شمالی غزہ میں بیت حنون میں ان کے ٹینک ایک طاقتور دھماکہ خیز ڈیوائس پر چڑھنے سے اس میں سوار فوجیوں کی موت ہوگئی۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ تینوں فوجیوں کا تعلق آئرن ٹریلز بریگیڈ کی 46 ویں آرمرڈ بٹالین سے تھا جو لڑائی کے دوران مارے گئے۔ تازہ ترین ہلاکتوں سے اکتوبر 2023 میں ملک میں کثیر محاذ جنگ کے آغاز کے بعد سے ہلاک ہونے والے اسرائیلی فوجیوں کی کل تعداد 831 ہوگئی ہے۔ غزہ میں صحت کے حکام کے مطابق فلسطینی علاقے میں اسرائیلی حملوں میں اب تک 45,936 افراد ہلاک اور 109,274 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔

ایف بی آئی کے سابق مخبر سمرنوف کو بائیڈن کرپشن کیس میں چھ سال قید کی سزا سنائی گئی

واشنگٹن، 9 جنوری (یواین آئی) امریکی تفتیشی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے سابق مخبر الیگزینڈر سمرنوف کو بائیڈن کرپشن کیس میں کیلیفورنیا کی ایک عدالت نے چھ سال قید کی سزا سنائی ہے۔ یہاں جاری ایک عدالتی دستاویز میں کہا گیا کہ سمرنوف کو جان بوجھ کر اپنے ایف بی آئی ہینڈلر کو غلط معلومات فراہم کرنے پر سزا سنائی گئی ہے۔ دستاویز کے مطابق یوکرین کی توانائی کمپنی بریزما کی سینئر انتظامیہ نے اس وقت کے امریکی نائب صدر جو بائیڈن اور ان کے بیٹے ہنٹر کو رشوت دی تھی۔ جس کے بعد، لاس اینجلس میں وفاقی عدالت نے دسمبر کے وسط میں، امریکی اور اسرائیلی شہری سمرنوف کو 2020-2022 کے درمیان 20 لاکھ ڈالر کی آمدنی پر جھوٹی گواہی اور ٹیکس چوری کے الزام کے بعد قصوروار ٹھہرایا۔ دستاویز کے مطابق؛" عدالت نے مدعا علیہ کو الزام کے مطابق قصوروار قرار دیا اور حکم دیا کہ 1984 کے سنٹینسنگ ریفارم ایکٹ کے مطابق، یہ عدالت کا فیصلہ ہے کہ مدعا علیہ کو 72 ماہ کی مدت کے لئے سزا کے لئے جیل بیورو کی حراست میں سونپ دیا جائے۔ دستاویز کے مطابق، سمرنوف کو 675502 ڈالر کی رقم میں ہرجانہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ غور طلب ہے کہ سمرنوف کو مبینہ طور پر پچھلے سال فروری میں گرفتاری کے بعد سے گزرے وقت کا کریڈٹ ملے گا۔ تاہم، ان کے وکلاء نے چار سال سے زیادہ قید کی سزا کا مطالبہ نہیں کیا تھا کیونکہ انہوں نے ایک دہائی سے زائد عرصے تک ایف بی آئی کے مخبر کے طور پر امریکی حکومت کی مدد کی تھی۔

چاڈ کے صدارتی کمپلیکس پر حملہ، 19 ہلاک

یاؤنڈے، 9 جنوری (یواین آئی) چاڈ کے صدارتی کمپلیکس پر بدھ کی شام بندوق برداروں کے حملے میں 18 حملہ آوروں اور ایک فوجی سمیت 19 افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ اطلاع سرکاری ذرائع نے دی۔ حکومت کے ترجمان اور وزیرِ خارجہ عبدالرحمٰن کلملہ نے قومی ٹیلی ویژن پر بتایا کہ زخمیوں میں چھ حملہ آور اور تین فوجی شامل ہیں۔ پہلے کی رپورٹس میں شبہ ظاہر کیا گیا تھا کہ یہ حملہ بوکو حرام نے کیا تھا، لیکن بعد میں وزیرِ خارجہ نے صحافیوں کو بتایا کہ شاید ایسا نہیں تھا، حملہ آوروں کی شناخت چاڈ کے دارالحکومت این جمینا کے ایک ضلع کے ایک مسلح گروپ کے طور پر کی گئی تھی۔ عبدالرحمٰن کلملہ نے کہا کہ سیکورٹی کی صورتحال اب کنٹرول میں ہے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

بائیڈن نے کیلیفورنیا میں آگ کے واقعہ کے بعد بڑی آفت کا اعلان کیا

واشنگٹن، 9 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کو کیلیفورنیا میں ایک بڑی آفت کا اعلان کیا کیونکہ ریاست میں ہفتے کے آغاز سے ہی بڑی آگ لگی ہوئی ہے۔ یہ اطلاع وائٹ ہاؤس نے دی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے ایک بیان میں کہا کہ" آج، صدر جوزف آر بائیڈن نے اعلان کیا کہ کیلیفورنیا میں ایک بڑی آفت موجود ہے اور 07 جنوری کو شروع ہونے والی جنگل کی آگ اور براہ راست ہواؤں سے متاثرہ علاقوں میں ریاست، قبائلی اور مقامی بازآبادکاری کی کوششوں کے لیے وفاقی امداد کا حکم دیا۔" یہ فیصلہ لاس اینجلس میں متاثرہ افراد کو امدادی رقوم فراہم کراتا ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اس امداد میں عارضی رہائش اور گھر کی مرمت کے لیے گرانٹس، غیر بیمہ شدہ املاک کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے کم لاگت کے قرضے، اور افراد اور کاروبار کو آفت کے اثرات سے ابھرنے میں مدد کے لیے دیگر پروگرام شامل ہوسکتے ہیں۔ جنگلات اور آگ سے بچاؤ کے افسران نے بتایا کہ لاس اینجلس میں پیلیسیڈس کی آگ کی اطلاع پہلی بار منگل کو دی گئی تھی اور یہ 15,000 ایکڑ سے زیادہ تک پھیل گئی ہے۔ ایٹن میں آگ منگل کی رات بھڑکی، جس سے انخلاء کے احکامات جاری کئے گئے۔ اس نے پانچ لوگوں کی جان لی۔ آگ نے بدھ کی دوپہر تک 10,000 ایکڑ سے زیادہ علاقے کو جلا دیا۔ ہرسٹ میں منگل کی رات دیر گئے لاس اینجلس کے سلمر علاقے میں کے گھر میں آگ بھڑک اٹھی۔ ووڈلی میں آگ بدھ کی صبح لگی۔ ایکیو ویدر میڈیا کمپنی نے کہا کہ کیلیفورنیا میں جنگل کی آگ سے ہونے والے نقصانات اور معاشی نقصانات کا ابتدائی تخمینہ 52 اور 57 ارب ڈالر کے درمیان ہے۔

اسرائیل کی ہر جگہ رسائی نقشہ عرب ممالک تک پھیلا لیا
عرب لیگ کا اظہار مذمت

ریاض، 9 جنوری: اسرائیل نے اپنی حالیہ بڑی بڑی 'فتوحات' کے بعد اپنے مشرقِ وسطیٰ میں ہر جگہ رسائی کے پہلے سے کررکھے دعوے میں عملی رنگ بھرنے کے ابتدا کے طور پر اردن، لبنان اور شام کے کئی حصوں کو اپنے نقشے میں شامل کرکے دکھا دیا ہے۔ اس اسرائیلی عمل کی عرب لیگ کی طرف سے بدھ کے روز سخت مذمت کی گئی ہے۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابوالغیط نے خبردار کیا ہے 'یہ بین الاقوامی برادری کی ناکامی ہے کہ اسرائیل اس نوعیت کی بڑھی ہوئی کارروائیاں کررہا ہے اور عالمی برادری اسے دیکھ نہیں رہی ہے۔ انہوں نے اسرائیل کی اس جارحانہ کوشش کو غیر ذمہ دارانہ اقدام قرار دیا ہے۔ عرب امارات کی خبر رساں ایجنسی کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ، اس طرح کی اشتعال انگیز کارروائیاں تمام اطراف سے انتہا پسندی اور انتہائی پسندی کو بڑھانے کا سبب بنتی ہیں۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات کی طرف سے بھی اسرائیل کی اس حرکت کی مذمت کی گئی ہے اور اسرائیل کی حکومت سے وابستہ سرکاری ذریعوں کے ذریعہ ایک مبینہ تاریخی اسرائیل کے نقشے کی اشاعت کو قبضہ بڑھانے کی دانستہ کوشش اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے اسرائیل کے اس اشتعال انگیزی پر مبنی عمل کو مسترد کرتے ہوئے کہا 'یہ فلسطینی مقبوضہ علاقوں قانونی حیثیت کو بھی تبدیل کرنے کی کوشش ہے۔ اس طرح کی کوئی بھی اقدام حصول امن کی کوششوں اور استحکام کو نقصان پہنچائے گی۔ امارات نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ اس طرح کی تمام غیر قانونی کوششوں کو روکا جائے جو دو ریاستی حل اور ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے مقصد کو کمزور کرتی ہیں۔ یاد رہے اسرائیل نے یہ کوشش اس وقت منظر عام پر لانے کی جسارت کی ہے جب وہ 46000 سے زائد فلسطینیوں کو غزہ میں قتل کرچکا ہے، جن میں زیادہ تعداد فلسطینی بچوں اور عورتوں کی ہے۔ غزہ کو بری طرح پامال کرچکا ہے اور اب اپنے ارادے آگے کی طرف ظاہر کررہا ہے۔

غزہ میں اسرائیلی ٹینک پر حملے میں تین اہلکار ہلاک، متعدد زخمی

مقبوضہ بیت المقدس، 9 جنوری: اسرائیل کی فوج نے اعلان کیا ہے کہ غزہ میں جاری لڑائی میں اس کے مزید تین فوجی ہلاک ہوگئے ہیں۔ اسرائیلی اخبار 'ٹائمز آف اسرائیل' کی ایک رپورٹ کے مطابق فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بدھ کو شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران تین اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے تینوں اہلکاروں کی شناخت بھی ظاہر کردی ہے جن کی عمریں 20 سے 22 برس کے درمیان تھیں اور ان کا تعلق فوج کی 46 ویں بٹالین کی آرمرڈ بریگیڈ سے تھا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق مہلک حملے میں تین دیگر اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے۔ فوج نے اہلکاروں کی ہلاکت کی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق اسرائیلی فوج شمالی غزہ کے علاقے بیت الحنون میں آپریشن میں مصروف تھی جب ایک ٹینک پر بارودی مواد آ کر لگا جس سے زوردار دھماکہ ہوا۔ اسرائیلی اخبار 'یروشلم پوسٹ' کے مطابق ٹینک پر حملے کے لیے کئی کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا تھا۔ دھماکے کے ساتھ ہی ٹینک الٹ گیا تھا۔ 'ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق فوجیوں کی ہلاکت کا حالیہ واقعہ ایسے موقع پر پیش آیا ہے جب دو روز قبل ہی شمالی غزہ میں شدید لڑائی ہوئی تھی جس میں تین فوجی مارے گئے تھے۔ غزہ جنگ کے دوران اب تک اسرائیل کے 401 فوجی مارے جاچکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے بدھ کو غزہ کے کئی دیگر علاقوں میں بھی کارروائیاں کی ہیں۔ ایک بیان میں فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ بدھ کو اسرائیلی ایئرفورس کے ہیلی کاپٹر نے حلاوہ اسکول کو نشانہ بنایا ہے۔ اسکول کے اس کمپلیکس کو حماس کمانڈ سینٹر کے طور پر استعمال کررہی تھی۔ کمپلیکس کے اندر حماس کے جنگجو اسرائیلی فوج پر حملوں کی منصوبہ بندی کرتے تھے۔ دوسری جانب غزہ میں حماس کے زیرِ انتظام وزارتِ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ اسکول بے گھر افراد کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہو رہا تھا۔ غزہ کے محکمہ سول ڈیفنس کے مطابق اسرائیل کے اسکول پر حملے میں نو افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس نے کم سے کم شہری نقصان کے 'متعدد اقدامات' کیے جن میں ہدف کی نگرانی اور خفیہ اطلاعات کا حصول شامل ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ کے جنوبی علاقے سے اسرائیل کے ساتھ کراسنگ پوائنٹ کریم شیلوم پر راکٹ داغا گیا تھا۔ البتہ دفاعی نظام نے اس راکٹ کو فضا میں ہی تباہ کردیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ دو ہفتوں میں غزہ سے اسرائیل پر لگ بھگ 20 راکٹ فائر کیے جاچکے ہیں۔ ان میں زیادہ تر راکٹ غزہ کے شمالی علاقوں سے داغے گئے تھے۔ اسرائیل میں یرغمالوں کی رہائی کے لیے کام کرنے والے فورم نے 53 سالہ یوسف الزیادنی کی تصویر فراہم کی ہے۔ بدوی کمیونٹی کے اس اسرائیلی فلسطینی کو 7 اکتوبر 2023 میں عسکریت پسندوں نے اس کے تین بچوں سمیت اغوا کرلیا تھا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق غزہ میں حماس کے زیرِ انتظام محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ بدھ کو غزہ میں کئی علاقوں پر اسرائیلی حملوں میں بڑی تعداد میں فلسطینی مارے گئے ہیں۔ طبی حکام کے مطابق شیخ رضوان میں ایک عمارت کو تباہ کیا گیا جس میں 10 افراد مارے گئے۔ اسی طرح غزہ سٹی کے کئی علاقوں میں لگ بھگ 10 فلسطینی نشانہ بنے۔ دیر البلاح میں بھی سات افراد کی موت ہوئی۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ میں تیزی ایسے وقت میں آرہی ہے جب حماس اور اسرائیل میں امن معاہدے کے امکانات ظاہر کیے جارہے ہیں۔ دو دن قبل حماس نے اسرائیل پر اکتوبر 2023 کے حملے میں یرغمال بنائے گئے 34 افراد کو رہا کرنے کا عندیہ دیا تھا۔

پاکستان کیلئے قطر ایئرویز کی پروازیں معمول کے مطابق جاری : قطر ایئرویز

دوحہ، 9 جنوری: قطر ایئرویز نے اس امر کی تردید کی ہے کہ اس نے پاکستان میں اپنے دفاتر بند کردیے ہیں۔ یہ تردید پچھلے ہفتے میں پاکستانی میڈیا میں ٹریول ایجنٹس کے حوالے سے شائع ہونے والی خبروں کی وجہ سے کی گئی ہے۔ جن میں کہا گیا تھا کہ قطر ایئرویز پاکستان سے اپنی پروازیں بند کررہی ہے اور اس نے پاکستان میں اپنے دفاتر بند کردیے ہیں۔ تاہم بدھ کے روز قطر کی سرکاری ایئرلائن نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دینے کے لیے ایکس پر ایک باضابطہ پوسٹ جاری کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ہمارے پاکستان میں دفاتر بند نہیں کیے گئے بلکہ کھلے ہیں۔ واضح رہے کہ قطر ایئرویز قطر کی سرکاری فضائی کمپنی ہے جو 1993 میں قائم کی گئی تھی۔ یہ دنیا کی بڑی فضائی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ جس میں جدید ترین طیارے اور پرآسائش سفر کے لیے تمام تر سہولتیں میسر ہیں۔ جبکہ دنیا بھر کے بیشمار روٹس پر مسافروں کو یہ خدمات فراہم کررہی ہے۔ جاری کردہ وضاحت میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور قطر کے درمیان قطر ایئرویز کی پروازیں معمول کے مطابق اپنی آمدورفت جاری رکھے ہوئے ہے اور اس بارے میں جو رپورٹس شائع کی گئی ہیں وہ بے بنیاد اور غلط ہیں۔ ہمارے پاکستان میں دفاتر بھی پہلے کی طرح کھلے ہیں۔ یاد رہے پاکستان کے لیے قطر ایئرویز کی پروازیں فضائی کمپنی کے قیام کے ایک سال بعد سے جاری ہیں۔ شروع میں یہ پروازیں صرف کراچی تک محدود تھیں۔ تاہم اب پاکستان کے تمام بڑے شہروں بشمول اسلام آباد، لاہور اور پشاور سے اڑان بھرتی ہیں۔ 'قطر ایئرویز' پاکستانی مسافروں کو مقامی و بین الاقوامی دونوں طرح کی پروازوں کے لیے خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

چیٹ جی پی ٹی' کے خالق پر اس کی بہن کی طرف سے کئی سال تک ریپ کا لرزہ خیز الزام

واشنگٹن، 9 جنوری: ایک حیران کن اور چونکا دینے والی حرکت میں مشہور چیٹ جی پی ٹی پروگرام کے خالق سیم آلٹ مین کی بہن این آلٹمین نے مقدمہ دائر کیا، جس میں ان پر 1997ء سے 2006ء کے درمیان باقاعدگی سے جنسی زیادتی کا الزام لگایا گیا۔ اس نے چھ جنوری کو مشرقی ریاست میسوری کی ایک امریکی عدالت میں دائر کیے گئے مقدمے میں یہ بھی الزام لگایا کہ اس کے ساتھ بدسلوکی اس وقت شروع ہوئی جب وہ تین سال کی تھی اور آلٹ مین 12 سال کے تھے۔ اس کے برعکس مصنوعی ذہانت کے پروگرام ChatGPT کے پیچھے کام کرنے والی کمپنی OpenAI کے سی ای او ایلٹ مین نے ان الزامات کی مکمل تردید کی۔ انہوں نے اپنی والدہ اور دو بھائیوں کے ساتھ ایک مشترکہ بیان میں بدھ کو ایکس پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر تصدیق کی کہ یہ تمام الزامات بالکل غلط ہیں۔ ایلٹ مین نے کہا کہ اس کی بہن دماغی صحت کے مسائل میں مبتلا ہے۔ اس نے وضاحت کی کہ خاندان نے این کو ہر طرح کی مدد فراہم کی اور اس کی ماہانہ رقم ادا کی، اور اس کے اپارٹمنٹ کے کرایہ کے علاوہ اس کے تمام بل بھی طے کیے، لیکن وہ مزید مانگتی رہی۔ اس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خاندان نے کئی سالوں میں این کی مدد کرنے اور اسے آباد ہونے میں مدد کرنے کی ہر طرح سے کوشش کی ہے۔ آلٹ مین نے کہا کہ اس صورتحال نے پورے خاندان کو بہت تکلیف دی ہے۔ جبکہ مقدمہ کے کاغذات سے پتہ چلتا ہے کہ این نے اپنے بھائی پر اسے لالچ دینے اور جوڑتوڑ کا الزام لگایا۔ بی بی سی نے رپورٹ کیا کہ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس نے کئی سالوں کے دوران جنسی حرکتیں کی ہیں، جن میں ریپ، حملہ، چھیڑ چھاڑ جیسی حرکتیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ لڑکی نے دعویٰ کیا کہ ان حملوں کے نتیجے میں وہ شدید جذباتی اضطراب اور ڈپریشن کا شکار ہے۔ اس نے مزید کہا کہ میں نے جو طبی اور نفسیاتی علاج کروایا اس کی وجہ سے میں نے بڑی رقم خرچ کی ہے۔ این نے پہلے ایکس پر اپنے بھائی کے خلاف اسی طرح کے الزامات پوسٹ کیے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ سام آلٹ مین کا شمار ٹیکنالوجی کی دنیا کی مشہور ترین شخصیات میں ہوتا ہے۔ سنہ 2022 کے آخر میں OpenAI نے AI سے تیار کردہ چیٹ بوٹ ChatGPT شروع کیا، جو عالمی سطح پر بڑے پیمانے پر استعمال ہونے لگا ہے۔ سنہ 2024 میں آلٹ مین بورڈ کی جانب سے معزول کیے جانے کے چند ہی دن بعد کمپنی کے چیئرمین کے طور پر واپس آگئے تھے۔

امریکی ٹیکنالوجی کی غیر قانونی برآمد پر کینیڈین شہری کو 40 ماہ قید کی سزا

اوٹاوا، 9 جنوری (یواین آئی) امریکہ میں نیویارک کی ایک عدالت نے روسی میزائلوں اور ڈرون کی تیاری میں مبینہ طور پر الیکٹرانکس کی غیر قانونی برآمد کے معاملے میں کناڈا کے شہری نکولے گولتسیف کو 40 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ امریکی محکمہ انصاف (ڈی او جے) نے یہ اطلاع دی۔ کناڈا کے مونٹریال کے 38 سالہ نکولے گولتسیف کو برآمدی کنٹرول کی خلاف ورزیوں کی سازش کرنے پر آج 40 ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ گولتسیف نے روسی فوجی کمپنیوں سمیت منظور شدہ روسی کمپنیوں کی جانب سے ایک عالمی خریداری کی اسکیم میں مہارت حاصل کی۔ ڈی او جے نے بدھ کو ایک بیان میں کہا، " گولتسیف کی طرف سے بھیجے گئے سامان بعد میں یوکرین میں ضبط کئے گئے روسی ہتھیاروں کے پلیٹ فارمز اور سگنلز انٹیلی جنس آلات میں پائے گئے۔ تحقیقات سے پتا چلا کہ گولتسیف نے ہانگ کانگ، ہندستان، چین اور متحدہ عرب امارات میں شیل کمپنیوں کے ذریعے منظور شدہ روسی اداروں کو امریکی ساختہ پرزہ جات کی فراہمی کے لیے ایک اسکیم قائم کی ہے۔ عدالت نے یہ ثبوت بھی پیش کیا کہ مدعا علیہان کو ٹیکنالوجی کے آخری استعمال کا علم تھا اور انہوں نے دانستہ امریکی برآمدی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شپمنٹ کو چھپایا۔ قابل ذکر ہے کہ جولائی میں، گولتسیف کی اہلیہ کرسٹینا پوزیریوا کو اسی اسکیم سے منسلک منی لانڈرنگ کی سازش کے الزام میں 24 ماہ قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

جو بائیڈن نے کیلیفورنیا کے جنگلات میں لگی آگ کی وجہ سے اٹلی کا دورہ منسوخ کردیا

واشنگٹن، 9 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے کیلیفورنیا کے جنگلات میں لگی آگ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اپنا طے شدہ دورہ اٹلی منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اطلاع وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے بدھ کی شب ایک بیان میں دی۔ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا کہ اس سے پہلے دن میں، مسٹر بائیڈن نے کیلیفورنیا کے لیے ایک بڑے آفت کے اعلان کو منظوری دی اور منگل سے لگنے والی جنگل کی آگ اور براہ راست ہواؤں سے متاثرہ علاقوں میں ریاست، قبائلی اور مقامی بحالی کی کوششوں کے لیے وفاقی امداد کا حکم دیا۔ وائٹ ہاؤس کے ایک بیان کے مطابق، اس امداد میں عارضی رہائش اور گھر کی مرمت کے لیے گرانٹ، غیر بیمہ شدہ املاک کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے کم لاگت کے قرضے اور افراد اور کاروبار کو آفت کے اثرات سے نمٹنے میں مدد کے لیے دیگر پروگرام شامل ہوسکتے ہیں۔ مسٹر بائیڈن نے ایکس پر کہا کہ "ہم جنوبی کیلیفورنیا کی آگ کو روکنے اور تعمیر نو میں مدد کرنے کے لیے کچھ بھی اور سب کچھ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک طویل سفر طے کرے گا۔ خبر رساں ایجنسی ژنہوا کی رپورٹ کے مطابق، کیلیفورنیا کی لاس اینجلس کاؤنٹی میں جنگل میں لگنے والی آگ سے کم از کم پانچ افراد ہلاک اور کم از کم 1100 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم نے منگل کو ہنگامی حالت کا اعلان کیا کیونکہ جنوبی کیلیفورنیا میں تیزی سے پھیلنے والی جنگل کی آگ کے باعث ہزاروں لوگوں کو نقل مکانی کا حکم دیا گیا۔

آسنسول کے 3 ترنمول لیڈران کو ملی سیکورٹی

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): مالدہ میں ٹی ایم سی لیڈر کے قتل میں ایک ٹی ایم سی لیڈر اور دیگر ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے اس واقعہ کے بعد آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے تین لیڈروں کو سیکورٹی فراہم کی ہے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق اس میں پچھم بردوان ضلع پریشد کے نائب چیئرمین بشنو دیو نونیا، آسنسول کے وارڈ نمبر 78 کے کونسلر اور اساتذہ تنظیم کے سابق ریاستی صدر اشوک رودرا اور بردوان ضلع پریشد کے سابق رکن رام کرشن گھوش شامل ہیں چونکہ شری گھوش کی رہائش ADPC علاقے کے بڈبڈ تھانہ علاقے میں ہے اس لیے انہیں سیکورٹی دی گئی ہے۔ان تینوں میں سے بشنو دیو نونیا اور رام کرشنا کو پہلی بار سیکورٹی دی گئی ہے ترنمول کاونسلر اشوک رودرا کے پاس سیکورٹی تھی لیکن ریت کے غیر قانونی کاروبار کے بارے میں آواز اٹھانے کے بعد، نامعلوم وجوہات کی بنا پر ان کی سیکورٹی واپس لے لی گئی کہا جارہا ہے کہ کیا مالدہ واقعہ کے مد نظر سیکورٹی کا جائزہ لینے کے بعد پولیس نے ان لیڈروں کو سیکورٹی فراہم کی اس سیکیوریٹی ملنے پر وشنو دیو نونیا نے وزیراعلی ممتا بنرجی کا شکریہ ادا کیا۔

☆

ایسٹرن ریلوے ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن آسنسول کا دومہانی میں جدید اسپائس سینٹر کا آغاز

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن (ERWWO)، آسنسول ڈویژن نے دومہانی ریلوے کالونی میں ایک جدید ترین اسپائس سینٹر کا افتتاح کیا جدید مشینوں سے لیس اس مرکز کا مقصد ریلوے خاندانوں اور مقامی باشندوں کو مسالحہ پیسنے کی آسان اور صحت بخش خدمات فراہم کرنا ہے مل میں نصب مختلف قسم کی مشینوں میں مصالحہ جات، گندم، چاول اور دیگر اناج پیس سکتے ہیں۔اس اقدام سے نہ صرف ریلوے کے ملازمین والی فیملی کو فائدہ ہوگا بلکہ مقامی خواتین کے لیے روزگار کے مواقع بھی فراہم ہونگے یہ جدید مسالا پیسنے کا مرکز بغیر نفع نقصان کے مرکز کے طور پر کام کرے گا اور ریلوے خاندانوں اور مقامی کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرے گا ایسٹرن ریلوے ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن (ERWWO)، آسنسول، مختلف اقدامات کے ذریعے ریلوے خاندانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے انتھک محنت کررہی ہے۔

مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): تھانہ ہیراپور کی پولیس نے برن پور آئی سی او فیکٹری کے کنٹریکٹ ورکر کی چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کرلی اس واقعہ میں ہیراپور تھانے کی پولیس نے جموڑیہ تھانے کے 32 سالہ اشوک نونیا نامی نوجوان کو گرفتار کیا ہیگوشتہ 2 جنوری کو ہیراپور پولیس اسٹیشن نے دفعہ 303(2) کے تحت مقدمہ درج کیا تھا فی الحال گرفتار نوجوان تین دن کے پولیس ریمانڈ کے بعد آسنسول جیل میں ہے پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ 21 دسمبر کو برن پور آئیسکو فیکٹری یا آئی ایس پی کے گیٹ سے فیکٹری کے کنٹریکٹ ورکر کی موٹر سائیکل چوری ہوگئی تھی۔وہ کنٹریکٹ ورکرز اپنی موٹر سائیکلیں گیٹ کے باہر کھڑی کر کے فیکٹری کے اندر کام کرنے چلے گئے۔بعد میں وہ واپس آیا اور دیکھا کہ اس کی موٹر سائیکل غائب تھی اس کے بعد اس نے ہیراپور پولیس اسٹیشن میں پورے واقعہ کی تحریری شکایت درج کرائی۔اس شکایت کی بنیاد پر ہیراپور پولیس اسٹیشن کے ایس آئی راجیش بھٹاچاریہ اور انجن منڈل کی قیادت میں ایک ٹیم نے اس کی جانچ شروع کی۔سی سی ٹی وی کیمرہ فوٹیج سمیت مختلف ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے، پولیس کو جاموڑیار شونو نیئر کو تلاش کرنے میں کامیاب رہی۔جس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کر کے تین دن کا ریمانڈ لے لیا پولیس کو بتایا کہ اس نے سڑک پر چوری کی موٹر سائیکل کہاں چھپا رکھی تھی اسی طرح پولیس نے وہ موٹر سائیکل برن پور میں ایک لاوارث رہائش گاہ سے برآمد کی پولیس اب تحقیقات کررہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ آیا اس کے پیچھے کوئی اور ہے۔

سیل آئی ایس پی کے DIC اور DSP کا اضافی چارج انیربن داس گپتا کو ملا

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): نالکو کے سی ایم ڈی کے عہدے پر آئی ایس پی-ڈی ایس پی کے ڈائریکٹر انچارج بی پی سنگھ کی تقرری کے بعد، اسٹیل کی وزارت نے بھیلائی اسٹیل پلانٹ کے ڈائریکٹر انچارج انیربن داس گپتا کو آئی ایس پی کے ڈی آئی سی اور ڈی ایس پی کا اضافی چارج دے دیا ہدایات میں کہا گیا کہ درگاپور اسٹیل کے سی ایم ڈی کا عہدہ سنبھالنے کے بعد بھیلائی اسٹیل پلانٹ کے ڈائریکٹر انچارج انیروان داس گپتا کو درگاپور اسٹیل پلانٹ اور آئیسکو کے ڈائریکٹر انچارج کی اضافی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔قابل ذکر ہے کہ انیروان داس گپتا دھات کاری میں BHUIIT کے ممتاز سابق طالب علم ہیں۔انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 1986 میں سیل کے سینٹر فار انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (CET) سے کیا 2018 میں؟ وہ سیل ISP کے سی ای او بھی تھے۔وہ ڈی ایس پی اور اے ایس پی کا اضافی چارج بھی سنبھال چکے ہیں۔

پانچ راؤنڈ کارتوس اور ایک دیسی ساختہ اسلحہ سمیت ایک گرفتار

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): لڑائی میں ملوث مجرم کی تلاش کے دوران آسنسول پولیس نے ایک بار پھر مجرم کو اسلحہ سمیت گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی انڈال پولیس اسٹیشن کے اوسی میگھناد منڈل کی قیادت میں ایک مجرم کو تازہ کارتوس کے پانچ راؤنڈ اور ایک دیسی ساختہ آتشیں اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے اس معاملے میں خود بخود مقدمہ درج کرلیا ہے اطلاع کے مطابق انڈال کجرا گاؤں، مدھوسودن پور کولیری میں اطلاع ملنے پر کہ 32 سالہ راجیش کمار طوطی نامی شخص اپنے گھر میں آتشیں اسلحہ ذخیرہ کررہا ہے پولیس نے رات کو دو چھاپے مارے تلاشی لی اور اس کے گھر سے پانچ تازہ کارتوس اور آتشیں اسلحہ برآمد کیا اس واقعہ کو دیکھتے ہوئے پولیس نے اس شخص کے خلاف آرمس ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت مقدمہ درج کرلیا جمعرات کو پولیس ملزم کو درگاپور کی اے سی ڈی ایم عدالت میں پیش کررہی ہے معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ملزم کو ذاتی تحویل میں لے لیا ہے اور بعد ازاں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے 5 دن کے لیے پولیس کی تحویل کی درخواست دی ہے۔

میئر کے ہاتھوں گنگا ساگر میلہ 2025 کے شرکاء کیلئے عارضی کیمپ کا افتتاح

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کلٹی پولیس اسٹیشن کے تحت چیک پوسٹ کے علاقے میں گنگا ساگر کے یاتریوں کے لیے ایک عارضی کیمپ کا افتتاح کیا اس دن انہوں نے بنگال جھارکھنڈ سرحدی سرزمین کے سرحد کے سامنے پارکنگ میں میئر بیدھان اپادھیائے نے فیتہ کاٹ کر عارضی کیمپ کا افتتاح کیا انہوں نے بتایا کہ ریاستی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق گنگا ساگر کے یاتریوں کے لئے آسنسول ٹاؤن میں انتظامات کیے جا رہے ہیں۔مکر سنکرانتی کے موقع پر گنگا ساگر میلہ دیکھنے اور نہانے کے لیے اپنی ریاست کے علاوہ دوسری ریاستوں سے بھی یاتریوں کی امد ہوتی ہے ان لوگوں کے لئے ریاستی سرحد کے نزدیک عارضی کیمپ لگا کر انہیں سہولیات فراہم کی جائے گی اس کیمپ میں بیت الخلا، پینے کے پانی و دیگر کی سہولیات رکھی گئی ہیں اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ٹیم اس کیمپ میں یاتریوں کے استقبال کے لیے ہمہ وقت موجود رہے گے عارضی کیمپ کی افتتاحی تقریب میں میئر بیدھان اپادھیائے کے ساتھ ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، کاونسلر اندرانی مشرا، گروداس چٹرجی و دیگر کاونسلر بھی موجود تھے۔

☆

30 منٹ میں گم شدہ بچہ بازیاب، آسنسول او سی سب ٹریفک گارڈ کا کمال

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوب کے لاپتہ ہونے والے ساڑھے چار سالہ بچے کو ٹریفک پولیس اہلکاروں کی فوری چوکسی سے کچھ ہی دیر میں والدین کے حوالے کردیا گیا صبح تقریباً 12 بجے آسنسول کے ایل آئی سی آفس کے پیچھے نیپالی پاڑا میں رہنے والے ایک جوڑے نے اپنا بچہ کھو دیا بچے کے والد نشیتھ گھوش نے بتایا کہ آج صبح اس کی بیوی، جو ڈی آر ایم آفس کی ملازمہ ہے صبح تقریباً 11 بجے اپنے دفتر کے لیے روانہ ہوئی جب وہ اپنے دو بچوں کے ساتھ اپنے گھر پر تھا وہ کسی کام سے گھر کے اندر گئی جب وہ باہر آئی تو دیکھی کہ اس کی بیٹی وہاں موجود تھی لیکن اس کا ساڑھے چار سالہ بیٹا لاپتہ تھا اس نے فوراً آس پاس کے لوگوں کو اطلاع دی اور آسنسول ساؤتھ پولس چوکی پہنچ کر شکایت درج کرائی۔کچھ دیر بعد آسنسول ساؤتھ سب ٹریفک گارڈ انچارج نے لاپتہ بچے کی ماں انتیا گھوش کو اپنے موبائل فون پر کال کی اور ان سے پوچھا کہ کیا آپ کا بیٹا لاپتہ ہے؟ جب ان کی ماں اروندھتی گھوش نے بتایا کہ ہاں ان کا بیٹا لاپتہ ہےتو پولیس حکام نے بتایا کہ ان کا بیٹا مل گیا ہے اور وہ جنوبی پولیس چوکی میں ہے وہ فوراً وہاں گئی اور دیکھا کہ اس کا بیٹا پولیس کی حفاظت میں محفوظ ہے اس نے ضروری کاغذات جمع کروا کر بیٹے کو واپس کردیا اس نے اور بچے کے والد دونوں نے آسنسول ساؤتھ پولیس پوسٹ اور آسنسول ساؤتھ ٹریفک گارڈ کے تمام افسران اور شہری رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا، جن کی کوششوں سے ان کا کھویا ہوا بیٹا کچھ ہی وقت میں مل گیا اس بارے میں آسنسول ساؤتھ سب ٹریفک گارڈ انچارج رام ایودھیا مشرا نے کہا کہ آج ایک بچہ گم ہو گیا ہے۔وہ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کے دفتر کے پیچھے نیپالی پاڑا کا رہنے والا تھا گھر سے نکل کر گھومتے پھرتے بھگت سنگھ موڑ پر ایک مشہور مٹھائی کی دکان پر پہنچ گیا آسنسول سب ٹریفک گارڈ کے شہری رضاکاروں نے جب اسے دیکھا تو انہوں نے دیکھا کہ کچھ لوگ بچے کو لے جارہے ہیں جب ان سے پوچھا گیا کہ یہ بچہ کون ہے تو اس نے بتایا کہ یہ بچہ یہاں روتا ہوا ملا، اس نے سوچا کہ یہ بچہ شاید اپنے والدین سے بچھڑ گیا ہے کوئی قریب بھگت سنگھ موڑ کے پاس میڈ ویسٹ نرسنگ ہوم میں آیا ہوگا اور وہاں سے بچہ ادھر آگیا ہوگا کسی فیملی کا کوئی بچہ گم ہو گیا ہوگا اس لیے وہ اسے وہاں لے جارہے ہیں اس پر پولیس اہلکار اس بچے کو اپنے ساتھ لے گئے اور ان سے کہا کہ وہ اس نرسنگ ہوم میں جائیں اور معلوم کریں کہ آیا یہ بچہ واقعی نرسنگ ہوم میں آنے والے کسی فیملی کا بچہ ہے یا نہیں۔رام ایودھیا مشرا نے بتایا کہ وہ لوگ چلے گئے اور پھر ان کا کوئی سراغ نہیں ملا لیکن جب پولیس افسر اس پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں گئے تو پتہ چلا کہ اس نرسنگ ہوم سے ایسا کوئی بچہ نہیں آیا تھا اس دوران انہیں جنوبی پولیس چوکی سے اطلاع ملی کہ ایک بچہ گم ہوگیا ہے اور گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی ہےیہاں پولیس افسران نے گمشدہ بچے کا نام پوچھا تھا اس نے اپنا نام انتیا گھوش ظاہر کیا اور کہا کہ وہ گوپال پور کے ایک پری پرائمری اسکول میں پڑھتا ہےپولیس اہلکار اس اسکول گئے اور بچے کی ماں کا فون نمبر حاصل کیا بچے کی ماں کو بلایا گیا اور ضروری کاغذات لے کر آنے کو کہا گیا۔کچھ ہی دیر میں بچے کے اہل خانہ ضروری دستاویزات لے کر آئے اور تمام ثبوت پیش کرنے کے بعد بچے کو لواحقین کے حوالے کردیا گیا۔

سائبر کرائم معاملے میں دو خواتین سمیت 10 گرفتار، 22 موبائل اور دو لیپ ٹاپ برآمد

آسنسول: 9 رجنوری،(عوامی نیوز سروس): سائبر کرئم کیس میں دو خواتین سمیت دس کی گرفتاری ہوئی اسکے ساتھ 22 موبائل اور 2 لیپ ٹاپ بھی برامد ہوئے اس معاملے کو لیکر ? آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے سائبر پولس اسٹیشن میں جمعرات کو ایک پریس میٹنگ کا انعقاد کیا اس موقع پر ڈی سی ہیڈکوارٹر اروند کمار آنند، آسنسول سائبر پولس اسٹیشن انچارج وشواجیت مکھرجی اور آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے دیگر افسران موجود تھے اس موقع پر اروند کمار آنند نے بتایا کہ 5 مارچ 2023 کو دھرن مانجھی نامی شخص نے رانا مکھرجی نامی شخص کے خلاف آسنسول نارتھ تھانے میں نام یادر پورٹ درج کرائی تھی جس میں اس نے الزام لگایا تھا کہ رانا مکھرجی نے اس سے کہا تھا موبائل ٹاور خریدنے کے نام پر 24 لاکھ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دیا گیا یہ رقم کئی مرحلوں میں دی گئی اور مختلف بینک کھاتوں میں جمع کرائی گئی اروند کمار آنند نے بتایا کہ اس کے بعد مقدمہ درج کیا گیا اور پولیس نے تحقیقات شروع کردی پولیس کو کل اس میں ایک بڑی کامیابی ملی اور شیام نگر، مدھیم گرام بگوئیٹی اور دمدم سے دو خواتین سمیت 10 لوگوں کو حراست میں لیا ان کا کہنا تھا کہ وہ لوگوں کو کبھی موبائل کمپنی کے نام پر اور کبھی فنانس کمپنی کے نام پر فون کرتا تھا اور مختلف وجوہات بتا کر ان سے رقم بٹورتا تھا تلاشی کے دوران ان سے 22 موبائل فون اور دو لیپ ٹاپ برآمد ہوئے اس کے علاوہ کئی دیگر دستاویزات بھی برآمد ہوئے جن کا استعمال کر کے یہ لوگ لوگوں کو بے وقوف بناتے تھے انہوں نے کہا کہ یہ آسنسول سائبر پولیس اسٹیشن کی ایک بڑی کامیابی ہے پولیس اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ اس میں اور کون کون ملوث ہے انہوں نے کہا کہ تمام 10 گرفتار ملزمان کو آسنسول عدالت میں پیش کیا جائے گا اور پولیس ریمانڈ کی درخواست کی جائے گی انہوں نے کہا کہ گرفتار کیئے گئے 10 ملزمان میں سے ایک کا تعلق ہگلی سے ہے اور باقی تمام شمالی 24 پرگنہ ضلع کے رہنے والے ہیں اس نے بتایا کہ وہ لوگوں کو بلا کر مختلف چیزوں کا لالچ دے کر ان سے رقم بٹورتا تھا انہوں نے بتایا کہ اس گینگ کے سرغنہ کا نام سندیپ ہے اور اسے گرفتار بھی کرلیا گیا ہے سائبر کرائم کے لوگوں کی یہ گرفتاری پولیس کی بڑی کامیابی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مودی کی جی ایس ٹی

نے مودی حکومت کے ترقیاتی ماڈل کو راون کی ترقی کا ماڈل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح لنکا میں کچھ محل سونے کے بنے تھے وہ سب راون کے پسندیدہ لوگوں کے تھے جب کہ وہاں کے عام لوگ پریشان تھے۔مودی حکومت 'رام راجیہ' کی بات کرتی ہے لیکن ان کا ٹیکس وصولی کا نظام 'راون کے انداز' میں کام کررہا ہے۔

بقیہ: چھتیس گڑھ: منگیلی میں

2 لوگوں کو ملبہ سے نکال کر اسپتال میں داخل بھی کرایا گیا ہے۔پولیس وانتظامیہ کی ٹیم جائے حادثہ پر موجود ہے اور ملبہ میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کی کوششیں لگاتار جاری ہیں۔

واقعہ چھتیس گڑھ کے مونگیلی ضلع کا ہے جہاں بلاس پور-رائے پور قومی شاہراہ سے ملحق رامبوڈ گاؤں واقع کسم پلانٹ میں اچانک بھاری سیلو (سامان رکھنے کا ذخیرہ) اچانک گر گیا۔نتیجہ کار چمنی گر گیا اور پھر وہاں پر کام کررہے تقریباً 30 مزدور ملبہ میں دب گئے۔حادثہ پیش آتے ہی وہاں موجود دیگر ملازمین میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔فوری طور پر حادثہ کی جانکاری پولیس وانتظامیہ کو دی گئی۔حادثہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع کے اعلیٰ افسران جائے وقوع پر پہنچ گئے ہیں۔پولیس اور فائر بریگیڈ کی ریسکیو ٹیم راحت رسانی میں مصروف ہے۔ابھی تک ملبہ سے 2 مزدوروں کو باہر نکالا گیا ہے۔بتایا جارہا ہے کہ کسم پلانٹ کو علاقے میں اسمبج آئرن فیکٹری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ فیکٹری ابھی زیر تعمیر ہے۔جمعرات کو کام کے دوران ہی چمنی گر پڑی اور یہ حادثہ پیش آگیا۔

بقیہ: صدر نے سزائے موت

پر حکم جاری کرتے ہوئے اس کی سزا کو 60 سال قید میں تبدیل کردیا۔اوم پرکاش نے ہر عدالت میں استدعا کی تھی کہ واقعہ کے وقت وہ نابالغ تھا۔لیکن واقعہ کے وقت اس کا بینک اکاؤنٹ ہونا اس کے خلاف ثبوت بن گیا۔فرض کیا گیا کہ وہ بالغ ہے، تبھی اس کا بینک اکاؤنٹ کھولا گیا۔25 سال سے زیادہ جیل میں گزارنے کے بعد اب وہ نیشنل لاء یونیورسٹی، دہلی کے پروجیکٹ 39A کی مدد سے جیل سے باہر آسکے گا۔پروجیکٹ 39A کے اراکین، جو سزائے موت کے مجرموں کو قانونی مدد فراہم کرتا ہے، نے مغربی بنگال کے جلپائی گوڑی سے اوم پرکاش کے اسکول کے ریکارڈ کو بازیافت کیا۔اس سے ثابت ہوا کہ جرم کے وقت اس کی عمر صرف 14 سال تھی۔اس معلومات کے سامنے آنے کے بعد دیئے گئے فیصلے میں سپریم کورٹ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور اروند کمار نے تسلیم کیا ہے کہ اوم پرکاش کے ساتھ کچھ بہت غلط ہوا ہے۔جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت، اسے اصلاحی گھر میں زیادہ سے زیادہ 3 سال کی سزا سنائی جاسکتی تھی۔اس کے بعد وہ معاشرے میں شامل ہوکر عام زندگی گزار سکتا تھا۔لیکن اس کی تعلیم کی کمی اور مناسب قانونی مدد کی کمی اس میں رکاوٹ بن گئی۔اس نے 25 سال جیل میں گزارے۔ان میں سے 11 سال ایسے تھے جن میں وہ سزائے موت کا انتظار کررہا تھا۔سپریم کورٹ میں آنے سے پہلے اوم پرکاش کی جانب سے اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں بھی عرضی داخل کی گئی تھی۔اس درخواست میں ہڈیوں کے ٹیسٹ کی رپورٹ سمیت دیگر شواہد کی مدد سے اس نے کہا تھا کہ وہ واقعے کے وقت نابالغ تھا۔لیکن ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ چونکہ یہ معاملہ صدر کی سطح پر طے پا گیا ہے، اس لیے اسے دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔سپریم کورٹ نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ مقدمے کی سماعت کے کسی بھی مرحلے پر اگر ثبوت ملتا ہے کہ ملزم نابالغ ہے تو عدالت اس کے مطابق قانونی طریقہ کار پر عمل کرے۔

بقیہ: مہاراشٹر کے 3 گاؤں

لے کر بزرگوں تک سبھی لوگوں کے بال جھڑنے لگے ہیں۔اس سے سبھی گنجے ہوتے جا رہے ہیں، یہاں تک کہ خواتین بھی اس کا شکار ہونے سے نہیں بچ پا رہی ہیں۔اس معاملے کو لے کر ضلع انتظامیہ مستعد ہوگئی ہے اور یہاں کے پانی کی جانچ کی جارہی ہے۔شہ گاؤں کی صحت افسر ڈاکٹر دیپالی باہیکر نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ شہ گاؤں تعلقہ کے کلوڑ، بوند گاؤں اور ہنگنا گاؤں میں صحت محکمہ کی ٹیم نے منگل کو علاقے کا سروے کیا ہے اور اب متاثرہ لوگوں کا علاج شروع ہوچکا ہے۔ان تینوں گاؤں میں پچاس سے زیادہ لوگ صرف ایک ہفتے میں گنجے ہوگئے ہیں۔بہت لوگوں کے سر سے بالوں کے گچھے گچھے الگ ہو رہے ہیں۔

ضلع کونسل صحت محکمہ کے لوگوں نے مریضوں میں پائی گئی علامات کو دیکھتے ہوئے ان کا علاج شروع کردیا ہے۔متاثرین کو ماہر امراض جلد کی صلاح بھی لینے کے لیے کہا گیا ہے۔ان گاؤں سے جانچ کے لیے پانی کے نمونے بھی لیے گئے ہیں۔اس پانی میں کسی ملاوٹ کے اندیشہ کو دیکھتے ہوئے انہیں لیب میں بھیجا جارہا ہے۔ڈاکٹر نے لوگوں کو پانی کے نمونوں کی رپورٹ آنے تک اپنی صحت کا خوب خیال رکھنے کو کہا ہے۔غور طلب ہے کہ امریکن اکیڈمی آف ڈرمیٹولاجی (آڈ) کے مطابق ایک دن میں کسی شخص کے 50 سے 100 بال جھڑنا عام بات ہے۔اگر کسی کے سر پر تقریباً ایک لاکھ بال ہیں تو ایسا سمجھیے کہ یہ بہت غور کرنے والی بات نہیں ہے۔یہ ایک سائیکل کی طرح ہے کہ کچھ بال جاتے ہیں تو ان کی جگہ نئے بال آجاتے ہیں۔

بقیہ: اتراکھنڈ میں یونیفارم

سمجھائے گا اور انھیں نافذ کرنے کی جانکاری دے گا۔واضح رہے کہ وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ جنوری ماہ میں یونیفارم سول کوڈ قانون کو نافذ کردیا جائے گا۔ریاست میں بلدیاتی انتخاب کے ووٹوں کی گنتی 25 جنوری کو ہوگی۔ایسے میں امید کی جارہی ہے کہ 26 جنوری کو وزیراعلیٰ اس قانون کو نافذ کرنے کا اعلان کرسکتے ہیں۔یونیفارم سول کوڈ کے اصول وضوابط بنانے کے لیے تشکیل کمیٹی نے مختلف خدمات، مثلاً شادی، طلاق، لیو اِن ریلیشن شپ اور وصیت وغیرہ کے لیے رجسٹریشن فیس کی تجویز کی تھی۔یہ فیس ایک ہزار روپے سے لے کر 5 ہزار روپے تک مجوزہ ہے۔ذرائع سے جو خبریں سامنے آرہی ہیں اس میں بتایا جا رہا ہے کہ حکومت نے اس فیس کو بہت زیادہ مانا ہے۔یعنی رجسٹریشن فیس کو کم کرنے کی کوششیں ہوسکتی ہیں۔ایسی امید کی جارہی ہے کہ یہ فیس 100 روپے سے لے کر 500 روپے تک رکھی جائے گی۔

بقیہ: شمبھو بارڈر پر کسان

ہوئے تھے۔ریشم سنگھ کے ساتھ 5 دیگر اور بھی کسان تھے۔جمعرات کو ریشم سنگھ کے ذریعہ مورچے کے دوران سلفاس کی گولیاں کھانے کی اطلاع ملتے ہی ان کا کنبہ پٹیالہ کے لیے روانہ ہو گیا۔گاؤں کے سابق سرپنچ اندرویر سنگھ نے بتایا کہ ریشم سنگھ کی اہلیہ دوِندر کور اور بیٹا اندرجیت سنگھ کافی پریشان ہیں۔ریشم سنگھ اس سے پہلے بھی دہلی تحریک میں شامل ہوتا رہا ہے۔سابق سرپنچ نے بتایا کہ ریشم سنگھ کے ذریعہ سلفاس نگلنے کی اطلاع صبح قریب 9:30 بجے ملی، جس کے بعد ان کا کنبہ پٹیالہ کے لیے روانہ ہو گیا۔قابل ذکر ہے کہ سلامتی دستوں کے ذریعہ دہلی کی طرف مارچ روکے جانے کے بعد گزشتہ سال 13 فروری سے کسان پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو اور کھنوری سرحدی لائن پر ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔کسانوں نے اس سے پہلے 13 فروری اور 21 فروری کو دہلی کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن سرحدی لائن پر تعینات سلامتی دستوں نے انہیں روک دیا تھا۔

ریت کی بے تحاشہ قیمتوں میں اضافے کے خلاف بی ڈی او کو میمورنڈم، مناسب قیمت پر ریت کی فراہمی کا مطالبہ

آسنسول:9رجنوری،(عوامی نیوز سروس): مقامی باشندوں کے ایک حصے نے مغربی بردوان ضلع کے کے بی ڈی او کو ایک میمورنڈم پیش کر کے ریت کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے کے خلاف مناسب قیمت پر ریت کی فراہمی کے لئے مطالبہ کیا ہے اس مطالبہ کو دیکھتے ہوئے انہوں نے کارروائی کا یقین دلایا۔بتایا جاتا ہے کہ پچھلے ڈیڑھ سال میں ریت کی قیمت آسمان کو چھو رہی ہے ایک سال پہلے 100 cft ریت 1,300 سے 1,500 روپے میں دستیاب تھی فی الحال اسمیں بہت ذیادہ اضافہ ہوگیا ہے جہاں ریت کی اسمگلنگ پر پابندی لگی وہیں دوسری طرف ریت کی قیمت پر زبردست اچھال ہوا اب ریت قریب دوگنی قیمت پر فروخت کیے جارہے ہیں یہ قیمت 2400 روپے تا 2500 روپے ہوگئی ہے ٹریکٹروں کے ذریعے ریت کی سپلائی بند ہونے سے علاقے میں ریت لینا مشکل ہوگیا ہے اجے اور ٹومنی ندیاں درگاپور فرید پور (لودوہا) بلاک کے اطراف سے بہتی ہیں ان ندیوں سے روزانہ بڑی مقدار میں ریت اٹھائی جاتی ہےپھر وہ ریت مختلف اضلاع اور یہاں تک کہ مختلف ریاستوں کو سپلائی کی جاتی ہےمقامی باشندوں کے مطابق گھر کے ساتھ ہی ندی ہے وہاں سے ریت اٹھائی جارہی ہے لیکن ہماری ریت زیادہ قیمت پر خریدی جارہی ہے۔مناسب قیمت پر ریت حاصل کرنے کے لیےضروری اقدامات کرنے کے لیے مقامی باشندوں کے ایک حصے نے بی ڈی او کو عوامی دستخط کے ساتھ میمورنڈم پیش کیا اس میمورنڈم پر ترنمول مزدور یونین کے سابق بلاک صدر پلوش پنڈت، درگاپور فرید پور پنچایت سمیتی کے سابق ورکنگ صدر سندیپ پنچایت سمیتی کے ساتھ حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے کئی دوسرے لیڈروں کے دستخط ہیں پالش پانڈے اور سندیپ بندوپادھیائے نے کہا کہ ریت کی قیمت آسمان کو چھونے سے بنگالی ہاؤسنگ اسکیم کے صارفین کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔

(Sinuses) کا علاج، وضو اور حجامہ

حجامہ اسپیشلسٹ
ڈاکٹر مشتاق احمد رشڑا

نماز پڑھنے کے لئے وضو شرط ہے۔ فرمان الٰہی ہے کہ جب نماز کے لئے جاؤ تو چہرہ اور ہاتھ پاؤ دھولیا کرو۔ اس کا پورا خلاصہ حدیث نبویؐ میں ذکر ہے۔ وضو کے کئی ارکان ہیں انہیں ارکان میں سے ایک (ناک میں پانی ڈالنا) اور انتشار (سنکنا)، استنشاق ناک میں پانی ڈالنا اور استنشار سے سینے کی تمام بیماریوں سے حفاظت کی تدبیر بھی ہے اور علاج بھی عموماً لوگوں کو نزلہ، زکام فلو اور اس نوعیت کی بیماریاں خاص طور پر سردیوں میں ہر سال لاحق ہوتی ہیں جن کے علاج پر بلا مبالغہ بہت بڑی رقم کی دوائیاں استعمال کی جاتی ہے جبکہ ان دوائیوں کے انسانی جسم پر مضر اثرات (Side effect) بھی مرتب ہوتے ہیں۔ طب میں ہزاروں سال سے ان امراض سے بچاؤ پر تحقیق ہورہی عقل انسانی اب تک اس کا کوئی مناسب حل نہیں پیش کرسکی۔

اللہ جل جلالہ جسم انسانی کے خالق ہیں اور وہی انسانی جسم کے بناوٹ اور پے چیدگیوں سے واقف ہیں اس لئے اللہ رب العزت سے ان امراض سے بچاؤ کی خاطر ہوا کی ان نالیوں اور (Sinuses) کی صفائی کے لئے وضو میں استیشاق اور استنشار کا عمل ہمیں عطا فرمایا ہے جس میں (Sinuses) کے امراج سے حفاظت ہے مگر صحیح استنشار کا یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ مسواک کے بعد ایک چلو پانی کا لے کر آدھا چلو کلی کے لئے منہ میں ڈالیں اور آدھا چلو زور سے ناک میں کھینچیں کلی کے لئے منہ میں ڈالنے اور ناک میں کھینچنے کا عمل ایک ہی وقت میں اس طرح سے ہو کہ ناک والا پانی نرم ہڈی سے اوپر چلا جائے صحیح طریقہ سے استنشاق کرنے پر یہ پانی ناک سے ہوکر حلق میں بھی آجاتا ہے۔

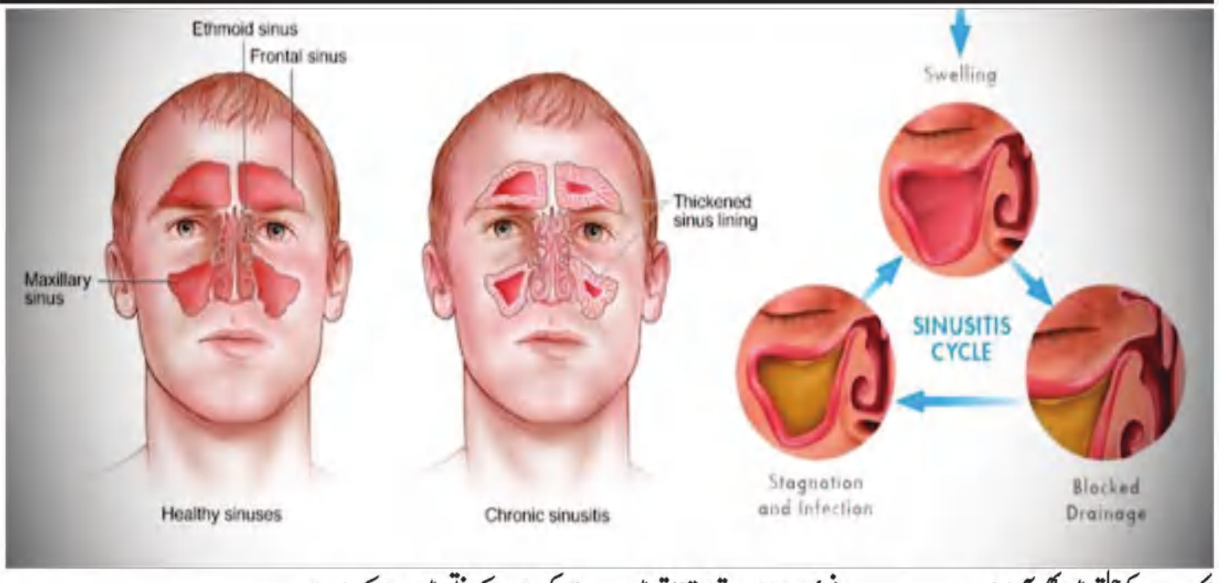

فوائد: روزانہ ہو تو استنشاق میں مبالغہ کرو اس کے نتیجے میں ہوا کے راستے اور (Sinuses) صاف ہوجاتے ہیں۔ ناک کے اندر چھوٹے چھوٹے بال جو ہر وقت حرکت میں رہتے ہیں اور ہوا کے راستوں کی بلغم، جراثیم، وائرس اور گرد صاف ہوجاتے ہیں اور جسم کے سارے نظام میں تازگی آجاتی ہے۔ پانچ وقت یہ عمل سے ناک میں چوپیے (ناک کا میل سوکھا ہوا میل) نہیں بن سکتا صحیح استنشاق سے دماغ اور جسم کے دوسرے اعضا کو آکسیجن بہتر طور پر مل جاتی ہے۔ یہ تو وضو کے فوائد تھے مگر حجامہ بھی کم فوائد کے حامل نہیں ہے۔ کیونکہ حجامہ بھی آسمانی علاج ہے اور یہ معراج کا تحفہ ہے۔ فرمان رسولؐ ہے کہ جن طریقوں سے بھی علاج کروایا اس کی تعلیم امت مسلمہ کو بھی دی اور اس سے نفع تام ہوا ان ہی میں سے ایک حجامہ ہے جن کی تلقین معراج کی رات فرشتوں کے ہر گروہ نے کی اور کہا یا رسول اللہؐ حجامہ کو لازم پکڑیں اور اپنی امت کو حجامہ سے علاج کا حکم دیں۔ جس طرح ناک کے ذریعہ جسم کے اعضاء کو آکسیجن فراہم کی جاتی ہے اسی طرح جسم کے گندہ خون حجامہ کے ذریعہ نکال دینے سے جسم کے (Toxine) باہر ہوجاتے ہیں اور انسان کئی بڑی بیماری سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اس سے ہر انسان کو چاہئے کہ مہینے یا تین مہینے میں ایک بار حجامہ لگوائے اور جسم کو ہلکا کردے۔ حدیث نبوی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو اگر ان میں سے کسی میں خیر اور بہتری ہے تو وہ حجامہ لگوانا ہے۔ (ابن ماجہ) حجامہ ہمیشہ چاند کی قمری مہینہ میں لگانا بہتر ہے مگر 21,19,17 کو شفا یقینی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق دے کہ حجامہ لگائے اور مردہ سنت کو زندہ کرے۔ آمین

☆☆☆

غذائیت سے بھرپور لوبیا اور پھلیاں

سبزی خور افراد طویل عمر پاتے ہیں جب کہ پھلیاں سبزیوں میں نمایاں مقام رکھتی ہیں ان کے فوائد پڑھ کر آپ بھی پھلیاں کھانے پر مجبور ہوجائیں گے۔

پروٹین کا خزانہ: اگر آپ کسی طرح پروٹین کی کمی کے شکار ہیں تو پھلیاں (بینز) اس کا بہترین علاج ہیں، ان میں موجود امائنو ایسڈ جسم میں پروٹین بناتا ہے، پروٹین کو بھی دو اقسام میں بیان کیا جاتا ہے یعنی مکمل اور نامکمل پروٹین، سویا، حیوانی گوشت اور دودھ وغیرہ میں مکمل پروٹین پایا جاتا ہے جس میں تمام 9 اقسام کے امائنو ایسڈ پائے جاتے ہیں جبکہ سویابین میں تمام نو اقسام کے امائنو ایسڈز موجود ہوتے ہیں۔

اسی طرح اناج، ڈیری مصنوعات، خشک میووں وغیرہ کا استعمال کرکے آپ تمام امائنو ایسڈز کی کمی پوری کرسکتے ہیں، دن میں ایک مرتبہ مکمل پروٹین کی غذا ضرور کھانی چاہیے اگر آپ چاول کے ساتھ لوبیا یا پھر سیاہ لوبیا اور شام میں بادام اور پنیر کھائیں گے تو آپ کی روزمرہ مکمل پروٹین کی ضرورت پوری ہوجائے گی۔

غذائیت سے بھرپور: پھلیوں میں فولیٹ نامی مرکب موجود ہوتا ہے جو ماں کے پیٹ میں بچے کے اعصابی نظام کی تشکیل کرتا ہے اگر ماں فولیٹ نہ کھائے تو اس سے بچے کی اعصابی نشوونما متاثر ہوتی ہے، خشک پھلیوں میں فولیٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس اہم شے کی کمی سے کمزوری، دل کی دھڑکن، بھوک کی کمی اور دیگر کیفیات جنم لیتی ہیں، پھلیوں میں پولی فینولز جیسے طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں اور یوں کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں۔

گوشت کے مسلسل استعمال سے آپ کی صحت کا توازن خراب ہوسکتا ہے مگر ان کے مقابلے میں

پھلیاں اور دل کی صحت: یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ لوبیا کھانے والے افراد دل کے امراض کے شکار کم ہی ہوتے ہیں اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ لوبیا اور دیگر پھلیاں کھانے سے کولیسٹرول قابو میں رہتا ہے علاوہ ازیں یہ دل کی رگوں کی حفاظت بھی کرتی ہیں۔

کینسر کو بھگائیے: ہم جانتے ہیں کہ اینٹی آکسیڈنٹس بدن میں سوزش و جلن کم کرتے ہیں، ماہرین اب تک متفق ہیں کہ جسمانی اندرونی جلن اور سوزش اور کینسر کے درمیان ایک تعلق پایا جاتا ہے، قبل ازیں 2015 میں ماہرین نے ایک سروے میں انکشاف کیا تھا کہ سیاہ لوبیا ا؟ نتوں اور معدے کے کینسر سے بچاتی ہیں کیونکہ یہ اینٹی ا؟ کسیڈنٹس سے بھرپور ہوتی ہیں۔

ذیابیطس سے بچائیے: پھلیوں میں ریشہ یعنی فائبر کی زبردست مقدار موجود ہوتی ہے جو خون میں گلوکوز کی مقدار کنٹرول کرتی ہے، ماہرین نے یہ بھی کہا ہے کہ لوبیا انسانی لبلبے کی کارکردگی بہتر بنا کر ذیابیطس کو روکتی ہے۔

جگر کی چربی کو روکیے: دنیا بھر میں اکثریت جگر کی چربی (فیٹی لیور) میں مبتلا ہے، سال 2016ء میں کی گئی ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ایک طرح کی لوبیا جگر میں چربی جمع ہونے سے روکتی ہے اور یہ بات چوہوں پر تجربات سے ثابت ہوچکی ہے۔ ماہرین کے مطابق جگر پر چربی کی زیادتی کئی طرح کے مسائل کی وجہ بنتی ہے۔

بھوک اور ہاضمے کے لیے بہترین: اگر آپ کو بار بار بھوک لگتی ہے اور آپ موٹاپے کی جانب مائل ہیں تو لوبیا اور پھلیاں اس کا بہترین علاج ہیں۔ اس کے لیے کوشش کریں کہ ہر طرح کی پھلیاں کھائی جائیں کیوں کہ پھلیاں آنتوں میں مفید بیکٹیریا کو پروان چڑھا کر نظام ہضم کو مجموعی طور پر بہتر بناتی ہیں۔

☆☆☆

سردیوں میں ہمارا وزن کیوں بڑھ جاتا ہے؟

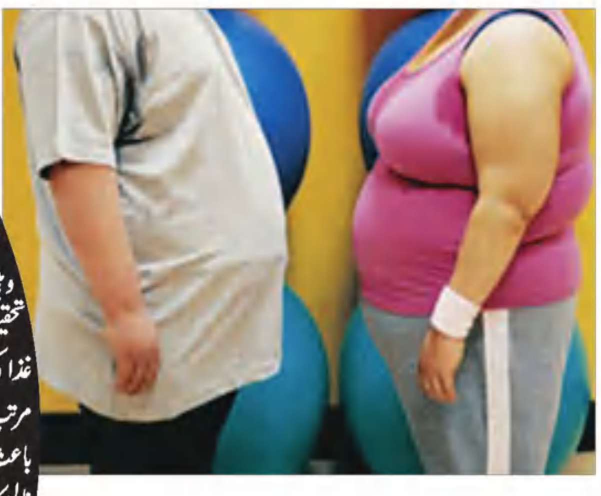

اکثر افراد سردیوں کے موسم میں وزن بڑھنے کی شکایت کرتے ہیں اور اس کا ذمہ دار اپنی خوش خوراکی کو قرار دیتے ہیں لیکن زیادہ کھانا ہی موٹاپے کی وجہ نہیں درحقیقت دیگر کئی عوامل موسم سرما میں ہمارا وزن بڑھنے کی وجہ بنتے ہیں۔

سردیوں میں گھر میں زیادہ رہنا: سردی کے موسم میں زیادہ ٹھنڈ کے باعث ہر انسان کی کوشش ہوتی ہے کہ باہر جانے کے بجائے گھر میں زیادہ سے زیادہ رہے۔ گھر میں زیادہ وقت گزارنے سے انسان ورزش سے بھی دور رہتا ہے جب کہ اسے دھوپ بھی نہیں ملتی۔

لمبی راتیں: سردیوں کے دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہوتی ہیں جس کے باعث انسان زیادہ سوتا اور آرام پسند ہوجاتا ہے جس کے باعث 'باڈی سائیکل' بھی سست روی کا شکار ہوجاتی ہے جو وزن میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

سردی میں اچھا کھانا: سردیوں کے موسم میں انسان اچھا کھانا پسند کرتا ہے۔ زیادہ موسمی پھل اور مختلف کھانے آپ کے جسم کو بہت زیادہ موٹا بنا دیتے ہیں۔

میٹابولزم کا بڑھنا: میٹابولزم کا بڑھنا صحت کے لیے اچھا عمل ہے لیکن اس عمل کا ایک دم اضافہ وزن بڑھنے کا بھی باعث بنتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جب ہمارے جسم کی کیلیریز یکایک کم ہوتی ہیں تو ہمیں بھوک بھی بہت لگتی ہے اور ہم زیادہ کھاتے ہیں جس سے موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔

موسمی تبدیلی: موسم میں تبدیلی انسان کی صحت کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہے، کچھ تو اس حد تک متاثر ہوجاتے ہیں کہ ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں، خود کو موسمیاتی تبدیلیوں سے بچانے کے لیے لوگ گھروں میں قید ہوجاتے ہیں جس کے باعث وہ موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔

سردیوں میں میٹھا کھانا: جس طرح سردی کے موسم میں اچھا کھانے کا دل چاہتا ہے بالکل اسی طرح ٹھنڈ کے موسم میں میٹھا کھانے کو بھی دل چاہتا ہے اور جسم کو ضرورت سے زیادہ مٹھاس ملے تو موٹاپا بہت جلدی آپ کو آگھیرتا ہے۔

دانت صاف نہ کرنے والے افراد کو غذائی نالی کے کینسر کا خطرہ

امریکا میں کی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ روزانہ دانت صاف نہ کرنے والے افراد میں غذا کی نالی کا کینسر ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ دانتوں کے امراض سے متعلق یہ تحقیق امریکا میں ایک لاکھ 22 ہزار افراد پر کی گئی جسے کینسر ریسرچ نامی جریدے نے شائع کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ روزانہ دانت صاف نہ کرنے کا عمل جہاں دانتوں کے امراض کا سبب بنتا ہے وہیں دانتوں میں موجود بیکٹیریا کے باعث غذا کی نالی کا سرطان (کینسر) لاحق ہونے کے امکانات میں 21 فیصد تک اضافہ ہوجاتا ہے۔

تحقیق کے مطابق ان افراد کے مشاہدے سے معلوم ہوا ہے کہ دانتوں کے امراض کا غذا کی نالی سے گہرا تعلق ہے، دانتوں میں موجود بیکٹیریا غذا کی نالی پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بیکٹیریا کینسر کا موجب بن سکتے ہیں۔ دانتوں کے مرض کا باعث بننے والے دو قسم کے بیکٹیریا کی وجہ سے حلق سے معدے تک موجود غذا کی نالی کا کینسر لاحق ہونے کے وسیع خطرات ہیں۔

تحقیق میں شریک نیویارک یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن کے ایسوسی ایٹ پروفیسر جیونگ ا؟ ہن کا کہنا ہے کہ غذا کی نالی کا کینسر عام طور پر لاحق ہونے والے کینسر میں آٹھویں نمبر پر ہے جب کہ اس سے ہونے والی ہلاکتیں کینسر سے ہونے والی ہلاکتوں میں چھٹے نمبر پر ہیں کیوں کہ غذا کی نالی کے کینسر کی اس وقت تک تشخیص نہیں ہوتی جب تک وہ اپنے آخری اسٹیج پر نہ پہنچ جائے۔

پروفیسر جیونگ نے مزید بتایا کہ دنیا بھر میں 5 برس میں اس مرض کا شکار ہوکر بچ جانے والے افراد کی تعداد صرف 15 تا 25 فیصد ہے۔ اس مرض کا شکار بقیہ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ غذا کی نالی کا کینسر انتہائی جان لیوا مرض ہے جسے فوری تشخیص کرنے اور مرض کو مزید بڑھنے سے روکنے کیلیے فوری علاج کی ضرورت ہے۔

ٹائپ ون ذیابیطس کا بچپن سے لاحق ہونے کا تصور غلط ہے

طبی ماہرین نے ایک تحقیق سے نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ذیابیطس (ٹائپ ون) کو بچپن سے لاحق ہونے والی بیماری کہنا غلط ہے کیوں کہ یہ بالغ افراد میں زندگی کے کسی بھی مرحلے پر حملہ آور ہوسکتی ہے۔ سائنسی و تحقیقی جریدے جرنل لینسٹ ڈائیابیٹس اینڈ انڈو کرائنالوجی میں شائع تحقیق کے مطابق بالغ افراد میں ذیابیطس (ٹائپ ون) کی غلط تشخیص کی جاتی ہے اور گمان کیا جاتا ہے کہ ذیابیطس بچپن میں لاحق ہوگئی تھی حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ یہ ایک عام اور غلط تاثر ہے کہ ذیابیطس کی (ٹائپ ون) بچپن سے لاحق ہوتی ہے۔ ذیابیطس کی یہ قسم بالغ افراد پر کسی بھی وقت حملہ آور ہوسکتی ہے، ٹائپ ون ذیابیطس کے 40 فیصد کیسز اوسطاً 30 سال کی عمر کے بعد ہی سامنے آتے ہیں۔

برطانوی یونیورسٹی ایگزیٹر کے پروفیسر رچرڈ اورم کا کہنا ہے کہ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ بیماری زندگی بھر موجود رہتی ہے جب کہ بہت سے ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ذیابیطس کی ظاہری علامات کے تحت سمجھا جاتا ہے کہ مریض کو ذیابیطس ٹائپ ٹو لاحق ہوگی لیکن یہ غلط فہمی ہے جو کہ ممکنہ طور پر غلط تشخیص کے باعث سنگین نتائج کا سبب بن سکتی ہے۔

ذیابیطس ٹائپ ون اور ٹو کے درمیان تفریق کی جائے تو پتا چلتا ہے کہ ان دونوں کے درمیان علاج کے طریقہ کار کا فرق ہے، ذیابیطس ٹائپ ون میں انسولین پیدا کرنے والے سیل تباہ ہوجاتے ہیں جس کے نتیجے میں مریض کو انسولین کا انجکشن لگانا پڑتا ہے تاکہ خون میں بڑھتی ہوئی شوگر کی مقدار کو کم کیا جاسکے جب کہ ذیابیطس ٹائپ ٹو میں آپ کا جسم بدستور انسولین پیدا کر رہا ہوتا ہے اور مرض کی اس قسم کو خوراک اور ادویات سے کنٹرول کرلیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ برطانیہ کی موجودہ وزیراعظم تھریسا مے لوگوں کے لیے ایک مثال ہیں جنہیں ذیابیطس کا مرض لاحق تھا تاہم اس کی تشخیص میں غلطی ہوئی، انہیں ذیابیطس ٹائپ ون تھی تاہم انہوں نے معالجین کو ٹائپ ٹو کا بتا کر ادویات لیں اور وہ دوائیں ان کی شوگر کنٹرول کرنے میں ناکام ثابت ہوئیں۔

پروفیسر رچرڈ اورم نے کہا ہے کہ یہ تحقیق لوگوں میں آگاہی پیدا کرتی ہے کہ ذیابیطس ٹائپ ون عمر کے کسی بھی حصے میں لاحق ہوسکتی ہے اسے تشخیصی مرحلے میں پکڑ لینا چاہیے، بالغ افراد میں ٹائپ ون کی تشخیص بالکل درست طور پر ہونی چاہیے اس کی ایک پہچان یہ ہے کہ اگر ٹائپ ون کے مریضوں کو ٹائپ ٹو کی دوا دے دی جائے تو ان کی خون سے شکر کی مقدار کم نہیں ہوتی، ٹائپ ون کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اس کے مریض عام طور پر دبلے پتلے ہوتے ہیں بہ نسبت ٹائپ ٹو کے مریضوں کے جو کہ قدرے صحت مند یا موٹے ہوتے ہیں۔

☆☆☆

سردیوں میں جلد کی حفاظت کیسے کی جائے؟

سردیوں میں جلد پر نمی کی کمی ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے چہرے اور ہاتھ پاؤں کی کھال پھٹنے لگتی ہے۔ بعض خواتین کا رنگ بھی کالا پڑ جاتا ہے اس لیے سرد ہوائیں چلنے لگیں تو چہرے پر صابن کا استعمال ممکنہ حد تک کم کردینا چاہیے اس سے جلد خشک ہوتی ہے، جلد کو تروتازہ رکھنے کے لیے دن میں کم ازکم آٹھ گلاس پانی پیا جائے۔ جب بھی چہرہ اور ہاتھ پاؤں دھوئیں تو کولڈ کریم یا لوشن استعمال کریں۔ اس طرح خشکی سے حفاظت رہے گی۔ چہرے پر موئسچرائزر کی مقدار ذرا کم رکھیں۔ فالتو چکنائی کو روئی یا ٹشو رول کی مدد سے صاف کریں کیونکہ زائد چکنائی سے چہرے پر دانے نکلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ گیلے تولیے کو چہرے پر رکھ کر ہلکا سا دبائیں یا چہرے پر پانی کے چھینٹیں ماریں پھر تولیے سے چہرے کو تھپتھپائیں پھر فوراً موئسچرائزر لگالیں۔ ایک بوتل ہمیشہ پرس میں رکھیں تاکہ جہاں ضرورت محسوس ہو اسے استعمال کرسکیں۔

سردیوں میں جلد کو خشکی سے بچانے کے لیے رات کو سونے سے قبل ہلکے صابن اور پانی سے منہ دھوئیں، ڈیپ پور کلینزر سے جلد کی صفائی کریں، چہرے اور گردن پر اچھی طرح اسکن فوڈ لگائیں اور 20 منٹ بعد ٹشو سے صاف کریں، رات کے وقت ہلکا سا اسکن ٹانک لگائیں، ہاتھوں اور پاؤں پر پیٹرولیم جیلی رات سوتے وقت لازمی لگائیں۔

علاوہ ازیں گلیسرین اور عرق گلاب ہم وزن لے کر اس میں ایک حصہ ہائیڈروجن شامل کریں اور اس لوشن کو گردن، ہاتھوں، پاؤں اور جلد کے ان حصوں پر لگائیں جہاں سیاہ دھبے ہوں، اس کے روزانہ استعمال سے داغ دھبے دور ہوجائیں گے اور ہاتھوں اور پاؤں کی جلد میں چمک پیدا ہوجائے گی۔

بچوں پر بے جا پابندیاں ان کی شخصیت پر منفی اثر کا سبب

بچوں کی تربیت والدین سے احتیاط کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ ان کی عمر کے ابتدائی چند برس ہی ہوتے ہیں جو ان کی شخصیت اور تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ بعض والدین خوف کی وجہ سے بچوں کو اپنے زیر اثر اس انداز سے رکھتے ہیں جیسے چابی سے چلنے والے کھلونے، اس انداز سے پرورش پانے والے بچے زیادہ تر وقت گھر پر ہی گزارتے ہیں اور اپنے والدین خاص کر ماؤں پر زیادہ انحصار کرنے لگتے ہیں۔ یوں ان کی ذہنی و جسمانی نشوونما بہتر طور پر نہیں ہو پاتی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ پانچ سال کی عمر ہونے تک بچے ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں کیوں کہ گھر کے اندر زیادہ وقت گزارنے سے وہ معاشرے سے بالکل کٹ کر رہ جاتے ہیں اور تنہائی کے عادی ہونے لگتے ہیں۔ ٹریفک وغیرہ کے خوف کے اثر سے بچوں کی حفاظت میں بے انتہا احتیاط ایک حد تک کارآمد ہوتی ہے کیوں کہ بچہ فطرتاً معصوم ہوتا ہے اور وہ اپنی حفاظت خود نہیں کرسکتا اس لیے زیادہ تر وقت انھیں والدین کی نگرانی میں گزارنا چاہیے۔ اس طرح ان کے درمیان ایک مضبوط رشتہ استوار ہوجاتا ہے مگر دوسری طرف جب یہ بچے گھر کے ماحول سے نکل کر اسکول میں یا معاشرے میں جاتے ہیں تو دوسرے بچوں میں گھل مل نہیں سکتے اور نہ ہی اسکول کی سرگرمیوں میں بہتر طور پر حصہ لے سکتے ہیں۔ اسی لیے یہ بچے دوسرے بچوں کی نسبت کند ذہن، ناخوش اور سست روی کا شکار ہوجاتے ہیں اور بالآخر احساس کمتری میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کی پرورش اس انداز پر نہیں ہو پاتی جس طرح ہونی چاہیے تھی۔ بچے چوں کہ اپنے ہم عمروں میں بیٹھ کر بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں لہٰذا ان کے رویے میں تبدیلی واقع ہوتی ہے اور وہ غیر رسمی طور پر معاشرے سے آہستہ آہستہ ہم آہنگ ہوجاتے ہیں۔ مثبت اور روایتی تربیتی ماحول میں پروان چڑھنے والے بچے معاشرے اور دوسرے بچوں سے اپنا

رشتہ با آسانی قائم کرلیتے ہیں۔ اپنی دل چسپیوں میں دوسرے بچوں کو شریک کرلیتے ہیں جب کہ والدین کی حد سے زیادہ احتیاط کے خول میں مقید بچے ان سرگرمیوں سے محروم رہتے ہیں جس سے ان کی شخصیت متاثر ہوتی ہے۔

ایک برطانوی ماہر نفسیات کے مطابق اگر بچوں پر بہت زیادہ پابندی لگائی جائے تو ان کے رویے میں جارحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ جب بچے گھر سے باہر قدم رکھتے ہیں تو اپنی صلاحیتوں کا اظہار دوسرے بچوں کی طرح نہیں کر پاتے اسی لیے وہ احساس کمتری کا شکار نظر آتے ہیں۔ بچے گھر سے باہر دوسرے بچوں کے ساتھ بہت سی باتیں سیکھتے ہیں مثلاً دوسرے کا احترام کس طرح کیا جاتا ہے، ان کے ساتھ کس طرح رہا جاتا ہے اور اگر بچے گھر میں بھی زیادہ وقت گزاریں تو وہ معاشرے کے تقاضوں کو نہیں سیکھ سکتے۔

بچوں کی نقل و حرکت پر بہت زیادہ اثر انداز ہونے سے والدین اور خاص کر ماں پر بچوں کی ذمے داری بڑھ جاتی ہے اور وہ ان کے لیے بوجھ بن جاتے ہیں اس کے علاوہ بچوں کا رابطہ بہت سے دوسرے لوگوں سے کٹ جاتا ہے کیوں کہ ان کی پرورش معاشرتی ماحول سے ہٹ کر کی جاتی ہے۔ بچوں کو بے جا پابندیوں میں رکھنا والدین اور بچوں دونوں ہی پر منفی اثر مرتب کرتا ہے۔ اس عمل سے بچوں کے ساتھ ساتھ والدین بھی ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ والدین پر کام کا بوجھ بڑھ جاتا ہے جیسے گھر سے باہر بچوں کے ساتھ جانا، ان پر نظر رکھنا، اس انداز سے نہ صرف بچے اپنی سرگرمیاں آزادی سے جاری نہیں رکھ پاتے بلکہ ان میں اعتماد بھی ختم ہوجاتا ہے اور وہ مکمل طور پر صرف والدین پر انحصار کرنے لگتے ہیں۔

اس تمام صورت حال کے پیش نظر والدین کے ذہنوں میں جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آخر بچوں کے ساتھ کس قسم کا رویہ اختیار کیا جائے؟ جو والدین اپنے بچوں کو محلے میں کھیلنے کے لیے نہیں بھیجنا چاہتے ان کے لیے بہتر ہے کہ اپنے ہمسائے میں کسی ایسے گھر سے تعلقات استوار کریں جہاں ان کے بچوں کے ہم عمر بچے موجود ہوں اور اہل خانہ باتہذیب، شائستہ اور سمجھ دار ہوں۔ والدین کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ اسکول میں ان کے بچے کے دوست کون ہیں، کہاں رہتے ہیں اور ان کے والدین کیا کرتے ہیں۔ ایک بار آپ اپنے بچے کے دوستوں کے والدین سے ضرور ملیں تاکہ اگر کبھی وہ بچہ آپ کے بچے کو اپنے گھر کسی تقریب میں بلائے تو آپ کو فیصلہ کرنے میں مشکل پیش نہ آئے۔ ان اقدامات کی بدولت نہ صرف بچوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما بہتر ہوگی بلکہ ان کا اعتماد بھی بحال ہوسکے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 10th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ،۱۰ رجنوری ۲۰۲۵ء

آئی ایس ایل کا ڈربی 11 جنوری کو گوہاٹی میں
ایسٹ بنگال کو اعلان تاریخ پر موہن بگان کی سازش نظر آئی

کولکاتا،9رجنوری: کولکارتا ڈربی کا انعقاد 11 جنوری کو گوہاٹی میں ہوگا۔ موہن بگان کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ حالانکہ اس کا اعلان میچ شروع ہونے سے تین دن پہلے کیا گیا تھا۔ اور ایسٹ بنگال کو سازش کی بو آرہی ہے۔

موہن بگان نے منگل تک ڈربی کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا تھا۔ سرخ اور پیلے رنگ کے سربراہ دیبرت سرکار نے اس پر برہمی کا اظہار کیا۔ اس نے غصے کے لہجے میں کہا،''موہن بگان سارا کام پلان کے مطابق کر رہا ہے۔ ڈربی کے لیے جگہ طے کرنے کے بعد بھی، موہن بگان ایسٹ بنگال کو پریشان کرنے کے ارادے سے مقام کا اعلان نہیں کررہا ہے۔"

دیوبرتا سرکار نے دعویٰ کیا کہ ایسٹ بنگال کے شائقین سمجھتے ہیں کہ ان کی پوری ٹیم کو کس طرح مشکل میں ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا،''موہن بگان نے پہلے ہی فیصلہ کرلیا ہے کہ ڈربی کہاں ہوگی۔ انہوں نے پہلے ہی اپنے کوچ فٹبالرز کو ذہنی طور پر تیار رہنے کو کہا ہے۔ کس ہوٹل میں ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن ایسٹ بنگال کو کچھ نہیں کہا جا رہا ہے۔ ہم مصیبت میں پڑنے کی صرف ایک وجہ ہے۔ آخری لمحات میں ٹھہرنے کے لیے اچھا ہوٹل نہیں مل رہا۔ فلائٹ ٹکٹ حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ کوچ-فٹ بالرز کو ذہنی طور پر تیاری کا موقع نہیں ملے گا۔ ایسٹ بنگال کو پریکٹس گراؤنڈ حاصل کرنے میں بھی پریشانی ہوگی۔ موہن بگان ڈربی سے پہلے ہمیں زیادہ سے زیادہ پریشان کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ان کا منافع ہے۔"

دیوبرتا سرکار نے خبردار کیا، ایسٹ بنگال کو بدھ تک انتظار کرنا درست ہے۔ یہاں تک کہ اگر موہن بگان بدھ کو باضابطہ طور پر ڈربی کے مقام کا اعلان نہیں کرتا ہے، تو ایسٹ بنگال بھی حتمی قدم اٹھا سکتا ہے۔ ایسٹ بنگال کی وارننگ کے بعد گرین میرون کیمپ نے بدھ کو باضابطہ طور پر ڈربی کے مقام کا اعلان کیا۔ قیاس آرائیوں کے مطابق کولکتہ ڈربی گوہاٹی میں منعقد ہوگی۔

کمنز کی جگہ اسمتھ کپتان، سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان

سڈنی ، 9جنوری (آئی این ایس انڈیا) : کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے سری لنکا کے خلاف آئندہ 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا ہے۔ اس میں سب سے بڑی تبدیلی یہ ہے کہ سابق کپتان اسٹیو اسمتھ سری لنکا کے خلاف اس ٹیسٹ سیریز میں پیٹ کمنز کی جگہ کپتانی کریں گے۔ باقاعدہ کپتان پیٹ کمنز پیٹرنٹی چھٹی پر ہیں اور ٹخنے کی انجری سے صحت یاب ہورہے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں سٹیو سمتھ کو قومی ٹیم کی کمان سونپی گئی ہے۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز ٹریوس ہیڈ سری لنکا کے خلاف سیریز میں کنگاروٹیم کے نائب کپتان ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ بائیں ہاتھ کے بلے باز کوپر کونولی جو اسپن گیند بھی کر سکتے ہیں، کو پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ایسے کھلاڑی جنہیں حال ہی میں آسٹریلیا کے ٹیسٹ سیٹ اپ میں شامل کیا گیا تھا، انہیں بھی اس ٹیم میں موقع دیا گیا ہے۔

ٹیم میں مچل اسٹارک، سکاٹ بولانڈ اور شان ایبٹ کی صورت میں صرف 3 اہم فاسٹ باؤلرز ہیں۔ جبکہ ٹوڈ مرفی اور میٹ کوہنی مین کو ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے جو اسپن اٹیک کو مضبوط کرتے ہوئے نیتھن لیون کو سپورٹ کریں گے۔ دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ بھی ٹیم سے باہر ہیں کیونکہ وہ پنڈلی کی انجری سے صحت یاب ہورہے ہیں۔ جبکہ مچل مارش کو ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ تاہم دونوں کھلاڑی اگلے ماہ شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنا دعویٰ پیش کریں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے سلیکٹرز کے چیئرمین جارج بیلی نے کہا کہ سری لنکا دورہ کرنے کے لیے ایک چیلنجنگ اور دلچسپ جگہ ہے، کیونکہ کھلاڑیوں کو مختلف حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ الیون کو تشکیل دینے کے متعدد طریقے پیش کرتا ہے اس پر منحصر ہے کہ ہر میچ میں ٹیم کو کس قسم کی وکٹ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

نیوزی لینڈ کے مارٹن گپٹل کا انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

ویلنگ ٹن، 9جنوری (آئی این ایس انڈیا):نیوزی لینڈ کے اوپنر مارٹن گپٹل نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ کرکٹ نیوزی لینڈ کا کہنا ہے کہ مارٹن گپٹل نے 47 ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کی۔ سی ای او کرکٹ نیوزی لینڈ اسکاٹ ویننگ نے کہا ہے کہ مارٹن گپٹل مختصر فارمیٹ کے بہترین بیٹرز میں سے ایک ہیں۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان ٹام لیتھم کا کہنا ہے کہ مارٹن گپٹل میچ ونر پلیئر تھے۔ واضح رہے کہ مارٹن گپٹل نے نیوزی لینڈ کی 47 ٹیسٹ، 198 ون ڈے اور 122 ٹی ٹوئنٹی میچز میں نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے ٹیسٹ میں 2586، ون ڈے میں 7346 اور ٹی ٹوئنٹی میچز میں 3531 رنز بنائے۔

آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا، زخمی کپتان پیٹ کمنز کا چیمپئنز ٹرافی میں کھیلنا طے نہیں

سڈنی،9جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کی میزبانی میں 19 فروری سے شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے قبل آسٹریلیا کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ورلڈ کپ چمپئن کپتان پیٹ کمنز زخمی ہیں اور ابھی تک یہ طے نہیں ہے کہ وہ آئی سی سی کے اس ٹورنامنٹ میں کھیلیں گے یا نہیں۔ کمنز کو حال ہی میں ختم ہونے والی بارڈر-گواسکر ٹرافی کے دوران ٹخنے کی چوٹ سے نمٹنا پڑا۔ کمنز اس وقت چھٹی پر ہیں اور اپنے دوسرے بچے کی پیدائش کا انتظار کر رہے ہیں۔ کمنز کو سری لنکا کے خلاف آئندہ 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ ان کی جگہ قومی ٹیم کی کپتانی اسٹیو اسمتھ کو سونپی گئی ہے۔ آسٹریلیا کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین جارج بیلی نے پیٹ کمنز کی انجری کے حوالے سے بڑی خبر دی ہے۔ آئندہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں کمنز کی شرکت کے حوالے سے اب بھی شکوک وشبہات موجود ہیں۔ بیلی نے مطلع کیا ہے کہ پیٹ فی الحال پیٹرنٹی چھٹی پر ہے۔ اس کے ٹخنے میں ہلکی سی چوٹ آئی ہے۔ اگلے ہفتے ان کا اسکین ہوگا جس کے بعد ہمیں اس کی حالت کا صحیح اندازہ ہو سکے گا۔ جب بیلی سے پوچھا گیا کہ کیا کمنز چیمپئنز ٹرافی 2025 میں کھیل سکیں گے تو انہوں نے جواب دیا کہ اس وقت ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اسکین کے نتائج اور ان کی پیشرفت دیکھنے کے بعد ہی فیصلہ کیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آسٹریلوی ٹیم اس وقت اہم کھلاڑیوں کی انجری سے دوچار ہے۔ کمنز بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوران درد کے باوجود کھیلے جبکہ مچل سٹارک چوتھے ٹیسٹ میں بھی زخمی ہوئے لیکن سڈنی ٹیسٹ میں کھیلنے میں کامیاب رہے۔ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ پنڈلی کی انجری کے باعث بھارت کیخلاف گابا ٹیسٹ سے باہر ہوگئے تھے اور انہیں سری لنکا کے دورے کے لیے ٹیم میں بھی شامل نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم، بیلی نے کہا ہے کہ ہمیں یقین ہے کہ وہ (ہیزل ووڈ) چیمپئنز ٹرافی کے لیے پوری طرح فٹ اور تیار ہوں گے۔

وکٹ کیپر حسیب اللہ ان فٹ،

ویسٹ انڈیز کیخلاف سیریز سے باہر

کراچی،9جنوری (آئی این ایس انڈیا) :دورہ جنوبی افریقہ میں پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے ریزرو وکٹ کیپر حسیب اللہ ان فٹ ہو گئے۔ پشین سے تعلق رکھنے والے 21 سال کے حسیب اللہ کے ہاتھ پر گیند لگی جس کی وجہ سے انھیں ٹانکے آئے اور اب وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف 2 ٹیسٹ کی سیریز کیلئے دستیاب نہیں ہونگے۔ پاکستان کیلئے ایک ون ڈے اور 3 ٹی 20 کھیلنے والے حسیب اللہ دورہ جنوبی افریقا میں وکٹ کیپر محمد رضوان کے ساتھ 15 رکنی اسکواڈ میں دوسرے وکٹ کیپر تھے۔ بائیں ہاتھ سے بیٹنگ کرنے والے حسیب اللہ نوجوان ابھرتے ہوئے وکٹ کیپر ہیں۔

چمبل میراتھن 12 جنوری سے، تیاریاں زوروں پر

جالون، 9جنوری (یواین آئی) اترپردیش میں جالون کے پچنند علاقے میں جالون: نیشنل یوتھ ڈے کے موقع پر چمبل میوزیم کے زیر اہتمام چمبل میراتھن کا پانچواں ایڈیشن 12 جنوری کو منعقد ہوگا۔ اس منفرد میراتھن کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں، جس میں شرکاء کے جوش وخروش اور ایونٹ کی شان وشوکت نے اسے خاص بنا دیا ہے۔ چمبل میراتھن صبح 8 بجے اٹاوہ کے ڈولفن سفاری، سہسو سے شروع ہوگا اور پانچ دریاؤں کے سنگم پچنند پر ختم ہوگا۔ میراتھن کا راستہ بلوگڈھیا، ہر کے پورہ، چمبل آشرم حکم پورہ، جائیگا، مئی، اور جگمن پور جیسے تاریخی مقامات سے گزرتا ہوا نہ صرف رنرز کو سنسنی فراہم کرے گا، بلکہ چمبل خطے کی قدرتی اور ثقافتی اہمیت کو بھی اجاگر کرے گا۔ اس ایونٹ اوریا، اٹاوہ، جالون، بھنڈ، مورینا، گوالیار، دھول پور، آگرہ اور دیگر علاقوں کے سینکڑوں رنرز حصہ لیں گے۔ چمبل میوزیم کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر شاہ عالم رانا نے کہا کہ چمبل میراتھن کا بنیادی مقصد اس خطے میں سیاحت کو فروغ دینا اور چمبل کے دیہاتوں، قدرتی حسن اور تاریخی اہمیت کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پہچانا جانا ہے۔ اس 42.195 کلومیٹر طویل میراتھن کا راستہ اٹاوہ، بھنڈ اور جالون اضلاع کے دیہاتوں اور جنگلات سے گزرے گا۔ ڈاکٹر رانا نے کہا، "اس ایونٹ کے ذریعے دوڑنے والے چمبل کے علاقے کی منفرد خصوصیات کا تجربہ کریں گے۔ یہاں کے سرسوں کے پیلے پھول، بل کھاتی ندیاں، دواؤں کے پودوں سے بھرے جنگلات، ہجرت کرنے والے پرندوں کے جھنڈ اور مگرمچھ وڈولفنز کی اٹھکیلیاں رنرز کو ایک انوکھا تجربہ فراہم کریں گی۔ بیہڑوں سے گزرنے والے اس راستے پر شرکاء ان مقامات کو دیکھ سکیں گے جو کبھی ڈاکوؤں اور باغیوں کے ٹھکانے ہوا کرتے تھے۔ میراتھن کا آخری اسٹاپ، پچنند سنگم، جہاں چمبل، جمنا، سندھ، پہوج اور کواری دریا ملتے ہیں، اپنے آپ میں ایک منفرد مقام ہے۔ چمبل میراتھن کے لیے آن لائن رجسٹریشن شروع ہوگئی ہے اور مختلف ریاستوں کے دوڑنے والے اس کے لیے کافی جوش وخروش دکھا رہے ہیں۔

کرکٹ کو مزید بھتر بنانے کیلئے پلان ترتیب دیا ھے: مشیر چیئرمین

لاہور،9جنوری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان ڈومیسٹک کرکٹ شیڈول 2025ء کی رونمائی کردی گئی۔ اس حوالے سے چیئرمین پی سی بی کے مشیر عامر میر نے کہا ہے کہ کرکٹ کو مزید بہتر بنانے کے لیے پلان ترتیب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ ٹیلنٹ کو سامنے لانا مقصد ہے، اس سال ڈومیسٹک کے 125 میچز کھیلے جائیں گے۔ عامر میر کا کہنا ہے کہ اسٹرائیکر اسکواڈ عبدالرزاق کی سربراہی میں تشکیل دیا گیا ہے۔ چیئرمین پی سی بی کے مشیر نے کہا کہ اسٹرائیکر اسکواڈ کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب کرلیا ہے، کیمپ آئندہ ہفتے شروع ہوگا۔

چہل سے طلاق کی خبر پر دھن شری نے توڑی خاموشی
ٹرولنگ کا دیا جواب، کہا: سچ کو جانے بغیر جھوٹ لکھا جا رہا ہے

نئی دہلی،9جنوری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستان کے اسٹار کرکٹر یوزویندر چہل اور دھناشری ورما کے درمیان طلاق کی خبریں ان دنوں کافی سرخیوں میں ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ان دنوں جوڑے کے درمیان کچھ بھی ٹھیک نہیں چل رہا ہے اور جلد ہی یہ جوڑا ایک دوسرے سے الگ ہوسکتا ہے۔ طلاق کی خبروں کے درمیان چہل کی بیوی دھن شری ورما نے پہلی بار اپنی خاموشی توڑی ہے۔ اس نے اپنی ایک خفیہ پوسٹ سے سوشل میڈیا پر ہلچل مچادی ہے۔ مشہور کوریوگرافر دھن شری کی یہ حالیہ پوسٹ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اس میں اس نے بتایا ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے ان کے بارے میں آنے والی خبروں کی وجہ سے وہ ذہنی تکلیف میں ہیں۔ انسٹاگرام پر ایک اسٹوری شیئر کرتے ہوئے دھن شری نے لکھا کہ پچھلے کچھ دن میرے اور میرے خاندان کے لیے بہت مشکل رہے ہیں۔ وہ سچ کو جانے بغیر جھوٹ لکھ رہے ہیں۔ وہ مجھے ٹرول کر رہے ہیں۔ بے بنیاد باتیں کر کے میرے کردار پر انگلیاں اٹھائی جا رہی ہیں۔ نفرت پھیلانے کی مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میں اب جہاں ہوں وہاں تک پہنچنے کے لیے میں نے بہت محنت کی ہے۔ میں خاموش رہوں تو وہ میری کمزوری نہ سمجھے میری طاقت سمجھے۔ سوشل میڈیا پر منفیت پھیلانا کوئی بڑی بات نہیں۔ لیکن کسی اور کے ساتھ آگے بڑھنے میں ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔

آئی ایس ایل میں پنجاب ایف سی اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے درمیان میچ زبردست تہلکہ خیز متوقع

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرستی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804